اعمال روحانیہ
مرتبہ
محمد یونس قادری
جامع مسجد بابا حیدر شاہ۔محلہ الھیار۔ٹنڈو آدم۔سندھ، پاکستان

فہرست

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ○

حرف اول

تمام تعریفیں اللہ رب العزت کے لیے اور لاتعداد درود وسلام کے نذرانے رحمۃ للعالمین صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے لیے۔

زیر نظر کتابچہ ''اعمال روحانیہ'' ان اعمال کا خزانہ ہے جس سے نہ صرف دنیا کی پریشانیاں دور ہوتی ہیں بلکہ آخرت کی کامیابیاں بھی حاصل کی جاسکتی ہیں۔ یہ ضروری نہیں کہ مشکلات ہوں تو ان کو پڑھا جائے بلکہ اللہ تعالیٰ کے قرب ورضا کے حصول اور برکات کے لیے بھی ان کو پڑھا جاسکتا ہے۔فائدہ اٹھانے والوں سے دعا کی درخواست ہے۔

فقیر

محمد یونس قادری

03023359863

۲۸ ذی الحجہ ۱۴۴۳ھ

۲۸ جولائی ۲۰۲۲ء

جمعرات

اہم باتیں

۱۔ عمل چاند کی پہلی جمعرات سے شروع کیا جائے۔

۲۔ عمل پڑھتے وقت روزانہ ایک وقت اور ایک جگہ کا ہونا لازمی ہے جوکہ خلوت میں ہو۔

۳۔ گناہوں سے بچا جائے۔

۴۔ ہمیشہ باوضو رہنے کی کوشش کی جائے۔

۵۔ نماز باجماعت کا التزام رکھا جائے۔

۶۔ کام کے نہ ہونے تک عمل جاری رکھا جائے۔(اکتالیس اکتالیس روز کے چار چلے کیے جائیں۔کام نہ ہو تو چھ ماہ تک جاری رکھا جائے۔پھر بھی کام نہ ہو تو تین سال تک عمل پڑھے اور اگر پھر بھی کام نہ ہو تو عمل چھوڑ دے اور کوئی دوسرا عمل شروع کرے)

۷۔ اس فن کے جاننے والے سے رابطہ میں رہے۔

۸۔ اسرار کو عوام الناس کے سامنے مت کھولے۔

۹۔ تمام اعمال کی اجازت ہے۔عمل کو شروع کرنے سے پہلے دو رکعت صلوٰۃ الحاجت ضرور پڑھے۔

۱۰۔ جلالی پرہیز

گوشت، مچھلی، انڈا، شہد، ٹڈی، ریشمی کپڑے کا استعمال، جماع سے پرہیز کرنا بلکہ دواعیٔ جماع کو بھی ترک کرے۔مرچ سیاہ، پیاز، لہسن، ہینگ، تمباکو، سرکہ اور ہر بودار چیزوں سے بھی پرہیز کرے، جانوروں کو مارنے سے احتیاط کرے، روزہ اس میں شرط ہے۔

۱۱۔ جمالی پرہیز

گوشت، مچھلی، دودھ، دہی، گھی، تیل، سرکہ، نمک، خرما، میوہ جات، فواکہات (پھل) سلا کپڑا نہ پہنے، مثل احرام رہے۔

ختم خواجگان نقشبند

۱۔	سورہ فاتحہ	سات بار
۲۔	درود شریف	ایک سو ایک بار
۳۔	سورہ الم نشرح	اناسی (۷۹) بار
۴۔	سورہ اخلاص	ایک ہزار بار
۵۔	سورہ فاتحہ	سات بار
۶۔	درود شریف	ایک سو ایک بار
۷۔	اَللّٰھُمَّ یَا قَاضِیَ الْحَاجَاتِ ○	ایک سو ایک بار
۸۔	اَللّٰھُمَّ یَا کَافِیَ الْمُھِمَّاتِ ○	ایک سو ایک بار
۹۔	اَللّٰھُمَّ یَا مُجِیْبَ الدَّعْوَاتِ ○	ایک سو ایک بار
۱۰۔	اَللّٰھُمَّ یَا حَلَّ الْمُشْکِلَاتِ ○	ایک سو ایک بار
۱۱۔	اَللّٰھُمَّ یَا دَافِعَ الْبَلِیَّاتِ ○	ایک سو ایک بار
۱۲۔	اَللّٰھُمَّ یَا رَافِعَ الدَّرَجَاتِ ○	ایک سو ایک بار
۱۳۔	اَللّٰھُمَّ یَا شَافِیَ الْاَمْرَاضِ وَالْاَثْرَاتِ ○	ایک سو ایک بار
۱۴۔	اَللّٰھُمَّ یَا بَاسِطَ الرِّزْقِ ○	ایک سو ایک بار
۱۵۔	بِرَحْمَتِكَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ ○	ایک سو ایک بار

نوٹ:

۱۔ سات سے چودہ نمبر تک ہر ایک کے شروع میں ایک بار "اَللّٰھُمَّ" ملائے اور پندرہ نمبر کے شروع میں ایک بار "بِرَحْمَتِكَ" ملائے۔ اور اگر سب کے ساتھ ملائے تو بہت بہتر ہے۔

۲۔ سوائے درود شریف کے اگر سب چیزیں بسم اللہ شریف کے ساتھ پڑھے تو زیادہ بہتر ہے۔

۳۔ جلدی کی صورت میں سب چیزیں ایک ایک بار پڑھ لیں۔ (ہر نماز کے بعد ایک بار پڑھنا بھی بہت زیادہ بہتر ہے)

۴۔ ان سب کا ثواب ذیل کے دس بزرگوں کی ارواح کو بخش کر دعا مانگے۔(ان کے علاوہ دوسروں کو بخشنا نا انصافی ہے)

دس بزرگان دین:

۱۔ حضرت خواجہ بایزید بسطامی رحمۃ اللہ علیہ
۲۔ حضرت خواجہ ابوالحسن خرقانی رحمۃ اللہ علیہ
۳۔ حضرت خواجہ عبدالخالق غجدوانی رحمۃ اللہ علیہ
۴۔ حضرت خواجہ ابو یوسف ہمدانی رحمۃ اللہ علیہ
۵۔ حضرت خواجہ عارف ریوگری رحمۃ اللہ علیہ
٦۔ حضرت خواجہ علی عزیزاں رامیتنی رحمۃ اللہ علیہ
۷۔ حضرت خواجہ باباسماسی رحمۃ اللہ علیہ
۸۔ حضرت خواجہ سید امیر کلال رحمۃ اللہ علیہ
۹۔ حضرت خواجہ بہاؤالدین نقشبند رحمۃ اللہ علیہ
۱۰۔ حضرت خواجہ ابومنصور ماتریدی رحمۃ اللہ علیہ

حزب البحر

کسی بھی کام کے لیے پانچ مرتبہ روزانہ اول وآخر تین تین مرتبہ درود شریف کے ساتھ اس کو معمول بنائے۔خاص طور پر دشمنوں کو زیر کرنے کے لیے اکسیر ہے۔بعض بزرگوں نے اس کو اکتالیس مرتبہ بھی پڑھا ہے۔

قصیدہ طوبیٰ

خاص طور پر جادو جنات کے لیے اکسیر ہے اور اسماء الٰہی کی برکات کو حاصل کرنے کے لیے مفید ہے۔

سورہ یٰس

کسی بھی ناممکن کام کے لیے دو رکعت صلوٰۃ الحاجت کے بعد تین مرتبہ پڑھ کر دعا کی جائے یا ایک مرتبہ مبین در مبین بعد نماز عشاء پڑھی جائے۔اکسیر ہے۔انوار و تجلیات کے لیے بھی اس کا پڑھنا بہت نفع مند ہے۔

درود تنجینا

مشکلات کے دفعیہ کے لیے اس کا ایک ہزار مرتبہ روزانہ پڑھنا سریع التاثیر ہے۔کم از کم تین سو تیرہ مرتبہ یا ستر مرتبہ یا ہر نماز کے بعد گیارہ مرتبہ اس کا ضرور معمول بنائے۔یہ پریشانیوں کو کاٹتا رہتا ہے۔

درود تاج

ایک سو ستر مرتبہ اس کا پڑھنا تمام کاموں کے لیے اکسیر ہے۔اس کے علاوہ کوئی سا بھی درود شریف ایک کروڑ پڑھ لیں دنیا و آخرت سنور جائے گی۔

یَا قَھَّارُ

اس اسم کے کمالات بہت زیادہ ہیں ہم یہاں اپنا مکمل کتابچہ ''یَا قَھَّارُ کی برکات'' درج کر رہے ہیں تاکہ شوق بڑھے۔

علامہ لاہوتی پراسراری مدظلہ العالی لکھتے ہیں کہ ٹھٹھہ میں جنات کی قدیمی جیل اور جنات کا عقوبت خانہ ہے جہاں بدمعاش اور شریر جنات کو قید کیا جاتا ہے اور ان کو سزائیں دی جاتی ہیں وہاں سے مجھے ایک دوست (جن) کے ذریعے پیغام موصول ہوا کہ وہاں کے ایک قیدی جن (جس کا نام حافظ عبداللہ ہے) نے قرآن مجید ختم کیا ہے،اس کی خواہش ہے کہ آپ ختم القرآن میں برکت کیلئے چند الفاظ بیان کریں اور دعا کرائیں۔

اسم یَا قَھَّارُ سے مجرم قید ہو جاتا ہے

باوجود مصروفیات کے میں 29 رمضان کی رات کو ٹھٹھہ کے میلوں پھیلے،صدیوں پرانے قبرستان ''مکلی'' میں جنات کی مخصوص سواری کے ذریعے حاضر ہوا۔حافظ عبداللہ دراصل اپنے ایک کیے کی سزا کاٹ رہا ہے۔اس کا جرم یہ تھا کہ ایک رات وہ اپنی خالہ کے گھر کی طرف سفر کر رہا تھا۔ایک حسین خاتون اپنے شوہر اور بچوں کے ساتھ سوئی ہوئی تھی۔چاندنی رات اس خاتون کے کھلے بال اور حسن و جمال نکھرا ہوا تھا۔اس کی نیت میں خرابی پیدا ہوئی،اس نے اس خاتون کے ساتھ نازیبا حرکات کیں،دل بہک گیا اور طبیعت مچل گئی۔

دراصل وہ خاتون بہت نیک تھی اس نے اور تو کچھ نہیں کیا یَا قَھَّارُ کو کثرت سے پڑھنا شروع کر دیا اور اتنا پڑھا کہ وجد اور وجدان سے بھی آگے نکل گئی۔بس اس کا کام سارا دن یَا قَھَّارُ پڑھنا تھا اور اللہ سے فریاد کرنا تھا کہ اے اللہ!یہ جن جس نے میری عزت پر ہاتھ ڈالا ہے میری پہنچ سے تو بالاتر ہے،اے اللہ!کیا تو بھی بے بس ہے؟اے اللہ!میں اسے ہرگز معاف نہیں کرونگی،اسے اپنی غیبی پکڑ میں لے اور میرا انتقام لے۔بس پھر قدرت کی ان دیکھی لاٹھی حرکت میں آئی۔

حافظ عبداللہ کے اپنے قریبی چچازاد سے کچھ گھریلو معاملات میں جھگڑا ہو گیا اور اس کے ہاتھوں نا چاہتے ہوئے وہ چچازاد قتل ہو گیا۔

اب یہ اسی کی سزا بھگت رہا ہے۔کیونکہ دل کا اچھا اور اندر کا نیک ہے۔ پہلے عورت سے غلطی کر بیٹھا، پھر اس کی بد دعا نے اس انجام تک پہنچا دیا۔اور ویسے بھی یَاقَھَّارُ کا وجد کی حالت میں ہزاروں، لاکھوں دفعہ پڑھنا جنات کو ایسے قہر میں مبتلا کر دیتا ہے اور جادو کی کاٹ کو ایسے انداز سے واپس پلٹاتا ہے کہ انسان گمان نہیں کر سکتا۔ ہاں کوئی دیوانہ وار پڑھنے والا تو ہو۔!

اب حافظ عبداللہ کی قید کٹ رہی ہے وہ ایک ایک دن گن گن کر گزار رہا ہے۔جن ہے، خطا کا پتلا ہے، اس کی زندگی میں بہت زیادہ نیکیاں ہیں، لیکن بعض اوقات بعض خطائیں ایسی ہوتی ہیں کہ جو نیکیوں کے ترازو سے بڑھ کر انسان کو کسی عذاب اور بلا میں مبتلا کر دیتی ہیں۔ بالکل یہی حال حافظ عبداللہ کا ہوا۔آپ یقین جانیے، جب میں نے اس کا قرآن سنا اور دورانِ تلاوت جب آیتِ وعدہ (یعنی جس میں مومنوں سے جنت، نصرت، انعامات اور اللہ کی مدد کا وعدہ ہے) پر پہونچتا تو اس کے لہجے کی رعنائی اور خوشی سے بشاشت ایسے ٹپکتی اور ایسے واضح ہوتی کہ جیسے ابھی اللہ کی رحمت و مدد اور وعدے اتر رہے ہیں اور جب آیاتِ وعید پڑھتا (یعنی جہنم، عذاب، اللہ کی مدد کا ہٹنا، دھمکی، ڈر، خوف) تو اس کے آنسو، ہچکیوں اور سسکیوں سے ایسی کیفیت بن جاتی کہ خود سننے والے بھی دھاڑیں مار مار کر روتے۔

اس دفعہ پورے ٹھٹھہ کی جیل کے تمام مسلمان جنات کو حافظ عبداللہ نے تراویح میں قرآن سنایا۔اور تمام جنات مستقل بیس تراویح ہی پڑھتے ہیں۔ختم القرآن کے موقع پر جب میں نے حافظ عبداللہ سے اس کی گرفتاری اور قید کے واقعات سنے تو دل میں اس کی ذات کیلئے ایک ہمدردی پیدا ہوئی اور ہمدردی بھی ایسی پیدا ہوئی کہ جی میں آیا کہ میں اسم یَاقَھَّارُ کے کمالات، برکات، ثمرات اور انوکھے کرشمات بیان کروں۔کیونکہ اسم یَاقَھَّارُ ہی کی وجہ سے حافظ عبداللہ آج جیل کی سخت قید کاٹ رہا ہے اور اس کیلئے ترس آیا کہ اے کاش! یہ ایسا نہ کرتا تو آج یہ کہیں اور ہوتا، اتنی کڑی اور سخت جیل میں نہ ہوتا۔

اسم یَاقَھَّارُ سے سرکش جنات بھُن جاتے ہیں

میرے جی میں تھا کہ اسم یَاقَھَّارُ کے کمالات آج لاکھوں جنات کے مجمع میں وضاحت سے بیان کروں، لیکن اس سے پہلے ایک انوکھا واقعہ کچھ یوں ہوا کہ ایک بوڑھا قیدی (جن) جو کہ ہندو تھا وہ میرے قریب آیا، ہاتھ ملایا، بوسہ دیا اور رونے بیٹھ گیا۔میں نے اس سے پوچھا کیا درد ہے آپ کے اندر؟ مجھے کہنے لگا کہ آپ اسم یَاقَھَّارُ کے کمالات انسانوں سے بیان نہ کریں۔ مجھے خبر ہے کہ آپ عبقری رسالہ میں لکھتے ہیں جس سے لاکھوں لوگ فیض پاتے ہیں۔اگر اسم یَاقَھَّارُ کے کمالات کا انسانوں کو پتہ چل گیا تو انسان جنات کو بھون کر رکھ دیں گے۔ پھر کہنے لگا میری ساری عمر کالی دیوی کے چرنوں میں گزری ہے ایک جرم کی پاداش میں یہاں لا کر قید کر دیا گیا ہوں۔میں کلکتہ کے قریب کا رہنے والا ہوں۔کیونکہ انسانوں کے درمیان ملکوں کی سرحدیں ہیں ہمارے ہاں ملکوں کی کوئی سرحدیں نہیں۔ہمارے لیے پوری دنیا کے سارے ملک، سارے صوبے ایک ہی ملک کی مانند ہیں۔

ہمارے ایک بہت بڑے پنڈت تھے جو کہ انسان تھے اور یہ بات اس دور کی ہے جب بادشاہ محمد شاہ رنگیلے کا دور تھا۔وہ پنڈت اپنے علوم اور کمالات میں ایسا ماہر تھا کہ بادشاہ محمد شاہ رنگیلا اس کی ایسی قدر کرتا تھا کہ شاید ماں کی بھی کم کرتا ہو۔محمد شاہ رنگیلا جہاں اپنے رنگیلے کردار کی وجہ سے رنگیلا تھا لیکن اس میں ایک ایسی خوبی تھی کہ جو کم بادشاہوں میں تھی کہ وہ صاحب کمال کوئی بھی شخص ہو اور کسی بھی فن کا ہو اس

کا بہت قدر دان تھا تو ہمارے ہندو پنڈت (جن کا نام ''پنڈت بھوگا رام'' تھا) سے ایک دفعہ سوال کر بیٹھا کہ مہاراج! کوئی ایسی چیز بتائیں جو جنات اور جادو کے لئے آخری ہتھیار ہو، ننگی تلوار ہو اور جب بھی اس کو پڑھا جائے تو جادو، جنات ایسے ٹوٹیں کہ جیسے میرے ہاتھ سے شیشے کا جام پتھر کے فرش پر گر کر چکنا چور ہو جاتا ہے۔

پنڈت بھوگا رام اپنی جاپ میں تھے، انھوں نے سر اٹھایا تو ان کی سرخ آنکھوں سے شعلے نکل رہے تھے۔ انھوں نے کہا کہ میں آپ کو ایک چیز بتاتا ہوں چونکہ آپ مسلمان ہیں تو آپ کو ایک ایسی اسلامی چیز دیتا ہوں جو یقینا آپ کو زندگی کے وہ کمالات دے گی جو آپ کو اور آپ کی نسلوں کو سدا اور صدیوں یاد رہیں گی۔

محمد شاہ رنگیلا بادشاہ ایک دم چوکنا ہو کر بیٹھ گیا۔ اپنے تاج کو اتار کر ایک طرف رکھ دیا اور کانوں کو قریب لے گیا تو پنڈت بھوگا رام بولا، شہنشاہ اعظم آپ کے قرآن میں ایک لفظ ہے قہار، یہ ایک ایسا لفظ ہے جس کو آپ جب بھی پڑھیں گے تو یہ شریر و بدکار جنات اور جادوگروں پر ایک ننگی تلوار ثابت ہوگا۔ آپ کے اوپر کسی نے جادو کر دیا ہو، کوئی جن آپ کے گھر اور دولت کا دشمن ہو اور آپ چاہتے ہوں کہ اس جن سے چھٹکارا مل جائے تو ہرگز ہرگز پریشان نہ ہوں، آپ فوراً اس اسم یَاقَهَّارُ کو اپنی زندگی کا ساتھی بنالیں، پاکی ناپاکی ہر وقت اس کو وجد کی حالت میں پڑھیں، یعنی ڈوب کر پڑھیں اور بے قراری و بے چینی سے پڑھیں۔ بس جب بھی پڑھیں گے تو آپ کو اس کا کمال ملے گا، تھوڑے عرصے میں یا زیادہ عرصے میں، لیکن کمال ضرور ملے گا۔

وہ ہندو بوڑھا جن کہنے لگا یہ گفتگو میں نے خود سنی اور اس کے بعد محمد شاہ رنگیلے نے اپنے بھرے دربار میں یہ واقعہ سب کو سنا دیا۔ اس کے دربار میں ہندو بھی تھے، مسلمان بھی تھے اور سکھ بھی تھے۔ بوڑھا ہندو جن رو کر کہنے لگا مجھے یاد ہے کہ محمد شاہ رنگیلے کے دور میں جنات پر اس اسم کی وجہ سے جو قہر برسا وہ شاید پھر زندگی میں کبھی کسی پر نہ برسا ہو۔ اس لیے میری خواہش ہے کہ آپ جنات کے پیر و مرشد ہیں اور آپ کو علامہ لاہوتی پراسراری ایسے نہیں کہا جاتا، جنات کے قبائل در قبائل آپ کے مرید اور غلام ہیں لیکن براہ کرم اسم یَاقَهَّارُ کے کمالات انسانوں تک نہ پہنچنے دیجئے۔ اگر وہ انسانوں تک پہنچ گئے تو انسانوں نے جنات کی نسلوں کی نسلیں جلا کر رکھ دینی ہیں۔ کیونکہ شریف جنات کم اور شریر جنات بہت زیادہ ہیں۔

میں نے جب اس بوڑھے ہندو جن کی یہ بات سنی تو میں نے ان کا شکریہ ادا کیا کہ آپ نے مجھے ایک ایسا تاریخی واقعہ سنایا جس نے مجھے کافی تجربہ دیا، لیکن میں یہ وعدہ نہیں کرتا کہ میں یہ واقعہ انسانوں تک نہ پہنچاؤں کیونکہ انسانوں کا درد میری طبیعت کے اندر کوٹ کوٹ کر بھرا ہوا ہے میں یہ وعدہ نہیں کر سکتا۔ پھر اسم یَاقَهَّارُ کے واقعات میں نے جنات کو ختم القرآن کی محفل میں بتائے۔

میں نے حافظ عبداللہ کو کہا کہ میرا جی چاہتا ہے کہ حافظ صاحب آپ دعا کرائیں۔ ان کا اصرار تھا کہ ہم نے تو دعا کیلئے آپ کو بلایا ہے۔ میں ان سے عرض کیا کہ یہ میرا حکم ہے۔ حکم کو مانتے ہوئے حافظ عبداللہ نے سوا گھنٹے کی دعا کی۔ جس میں سسکیاں تو اب ختم ہو چکی تھیں صرف آہ وزاری اور چیخ و پکار تھی اور ایک ہجوم انتیس رمضان کی رات کو اللہ کے سامنے اپنے جرائم کا اعتراف کرتے ہوئے رو رہا تھا۔ ان کی دعا، درد بھرے الفاظ اور غم میں ڈوبی ہوئی فریادیں عرش الٰہی کو ہلا رہی تھیں۔ وہاں ہر طرف جنات ہی جنات تھے۔ سوائے مجھ ایک انسان

کے، اور ایک عجیب منظر تھا، عجیب سماں تھا، اور ایک یقینی کیفیت تھی کہ اللہ پاک جل شانہ نے سب دعائیں قبول فرمالی ہیں اور ہر طرف رحمت اور مغفرت کا اعلان ہوگیا ہے۔ یقین بھی تھا اور دل کو اطمینان بھی تھا۔ میں نے ان جنات کے سامنے اسم یَاقَھَّارُ کے جو کمالات بیان کیے تو یہ گفتگو تقریباً سوا تین گھنٹے تک چلتی رہی، اس میں سے کچھ آپ حضرات کی خدمت میں پیش کر رہا ہوں۔

اسم یَاقَھَّارُ کے نقش کی برکات

وہ خاص خاص عمل جو یَاقَھَّارُ کے سلسلے میں، میں نے لاکھوں جنات کے ہجوم میں بیان کیے ان میں سے ایک یہ ہے: جو شخص یَاقَھَّارُ کو جدا جدا حرف میں لکھے یعنی "ی" علیحدہ "ا" علیحدہ "ق" علیحدہ "ہ" علیحدہ پھر "ا" علیحدہ اور "ر" علیحدہ اور پھر اسی طرح دوسری دفعہ، اس طرح کل اکتالیس دفعہ جدا جدا حروف میں (کالی سیاہی جو کہ پانی میں گھلنے والی ہو اس سے) لکھے پھر اس کو تعویذ بنا کر گلے میں بھی ڈال سکتا ہے، پی بھی سکتا ہے اور اپنے تکیے کے اندر بھی رکھ سکتا ہے۔ جو پرانے جادو کا مارا ہوا ہو، نظر بد کا ڈسا ہوا ہو، اور جنات کا بہت متاثرہ ہو، یا ایسے گھر جن میں جنات آگ لگا دیتے ہوں، کپڑے کاٹ دیتے ہوں، کپڑوں پر خون کے یا گندی چیزوں کے نشان ڈال دیتے ہوں یا گھر میں جگہ جگہ پاخانہ اور پیشاب کر دیتے ہوں یا آوازیں آتی ہوں یا گھر بھر کو سونے نہ دیا جاتا ہو۔ گھر میں بیماری، پریشانی، ایک مشکل سے نکلنا اور دوسری میں گرفتار ہونا اور دوسری سے نکلنا اور تیسری میں گرفتار ہونا، ایسے تمام معاملات میں یَاقَھَّارُ کا اکتالیس دفعہ کا لکھا ہوا نقش نہایت موثر اور آزمودہ ہے۔

آپ کیلئے یہ بات انوکھی ہوگی کہ جنات بھی ایک دوسرے پر بہت جادو کرتے ہیں۔ مجھے ایک عالم (جن) جو کہ سہارن پور کے ایک بڑے مدرسے میں پڑھے تھے انہوں نے بتایا کہ یَاقَھَّارُ کا یہ نقش جب تک ہم اپنے گھروں میں لگائے رکھتے ہیں کسی جن کا جادوئی وار ہمارے اوپر اثر نہیں کرتا اور اگر ہم اتار دیں تو اس کا وار اثر کر جاتا ہے۔

لہٰذا ہم بہت اہتمام سے یَاقَھَّارُ کا نقش گھروں میں ہر جگہ لگاتے بھی ہیں اور اپنے بچوں کے گلے میں بھی ڈالتے ہیں اور اس کو دھو کر اس کا پانی بھی پیتے ہیں، حتیٰ کہ اپنے کھانے پینے کی ہر چیز میں یہ پانی ڈالتے ہیں اور پانی بڑھاتے چلے جاتے ہیں مہینوں یہ نقش پیتے ہیں، جب نقش بوسیدہ ہو جاتا ہے تو مزید لکھ کر اس میں ڈال دیتے ہیں، اس پانی سے اپنے گھروں میں چھینٹے بھی مارتے ہیں۔

ان عالم (جن) کی بات سننے کے بعد میں نے ان کو ایک بات سنائی کہ میرے پاس ایک کیس ایسا آیا کہ جنات گھر میں پتھر مارتے تھے، مٹی کے ڈھیلے مارتے تھے، گائے بھینس کا گوبر حتیٰ کہ بلی اور کتے کا پاخانہ جگہ جگہ گھر میں بکھیر دیتے تھے، جگہ جگہ پیشاب کر دیتے تھے گھر بھر میں ایک عجیب و غریب عفونت اور غلاظت تھی اس عفونت اور غلاظت کی وجہ سے گھر میں رہنا دوبھر تھا۔ انھوں نے دنیا کے ہر علم کے ساتھ کوشش کر کے دیکھ لی تھی لیکن کوئی فائدہ نہیں ہوا، بہت عامل آئے کچھ تو ایسے تھے کہ اپنا بیگ بھی چھوڑ کر بھاگ گئے، جنات نے انہیں رہنے نہیں دیا اور ان کے پیچھے پڑ گئے۔

اسم یَاقَھَّارُ کے پڑھنے کی کم از کم تعداد

جب یہ ہر طرف سے مایوس ہو گئے تو میں نے انہیں یَاقَھَّارُ ہر نماز کے بعد ایک سو اکیس دفعہ اول و آخر تین دفعہ درود شریف کے

ساتھ پڑھنے کو بتایا اور اس کا نقش پینے اور گھر میں لگانے کیلئے دیا اور مزید تاکید کی کہ اس پانی کے چھینٹے گھر میں ماریں، اور کھانے پینے کی ہر چیز میں اس کو ضرور شامل کریں۔ دن اور رات گزرتے رہے اور ان کے گھر سے یہ مصیبتیں اور جناتی دنیا ایسی گئی کہ کہنے لگے کہ ہم نے خواب میں اب دیکھنا شروع کر دیا ہے کہ وہ چیزیں آآ کر ہماری منتیں کرتی ہیں کہ آپ یہ پڑھنا چھوڑ دیں اور یہ عمل کرنا چھوڑ دیں اور اپنے گھروں سے نقش ہٹا دیں اور اپنے گلے سے بھی نقش اتار دیں اور اس نقش کو پینا چھوڑ دیں۔ انہوں نے مجھ سے رابطہ کیا کہ جنات ایسے کہتے ہیں، میں نے کہا ہرگز نہ کرنا۔ ان کا مقصد یہ ہے کہ ان اعمال سے خالی کر کے تمہارے اوپر کوئی اور بڑا حملہ کر دیں، لہٰذا اپنے عمل میں لگے رہیں اور پہلے سے زیادہ کوشش، محنت اور توجہ سے اس کو پڑھتے رہیں۔ انہوں نے ایسا ہی کیا اور اللہ کی رحمت سے ان کے مسائل حل ہو گئے۔ آج وہ گھرانہ اُس سوسائٹی میں سب سے زیادہ پرسکون گھرانہ ہے۔

اسم یَا قَھَّارُ کی برکت سے فیکٹری تباہی سے بچ گئی

ایک پلاسٹک فیکٹری کے مالک نے مجھ سے رابطہ کیا کہ میرا مال پڑا پڑا خراب ہو جاتا ہے اس میں آگ لگ جاتی ہے مشینیں ٹوٹ جاتی ہیں یا ہر وقت خراب رہتی ہیں، کام بنتے بنتے بگڑ جاتے ہیں، ملازم بھاگ جاتے ہیں، فیکٹری میں ایک وحشت، خوف اور مستقل پریشانی رہتی ہے، آپس میں لڑائی جھگڑے ہوتے ہیں۔ رزق آتا ہے لیکن برکت نہیں ہے، رزق رکتا نہیں ہے۔ بعض اوقات فیکٹری میں رہنے والے ملازم طرح طرح کے انوکھے واقعات دیکھتے ہیں کہ کہیں بھیڑ ہے کہیں بکری ہے کہیں کتے ہیں اور مستقل آپس میں کھیل رہے ہیں، جب قریب جاتے ہیں تو وہ چیزیں غائب ہو جاتی ہیں۔

مزید کچھ لوگوں نے تو یہاں تک دیکھا کہ کوئی میت ہے، اس پر بہت سے لوگ رو رہے ہیں، خواتین کھلے بالوں کے ساتھ بین کر رہی ہیں، ان کا رونا اس حد تک بڑھ جاتا ہے کہ خود دیکھنے والے کو بھی رونا آجاتا ہے اور وہ حقیقت کو بھول جاتا ہے کہ یہ سب کچھ حقیقت ہے یا دھوکہ ہے؟! وہ روتے روتے دیوانہ ہو جاتا ہے اور جب قریب جاتا ہے تو کچھ بھی نہیں ہوتا، وہ حیران ہوتا ہے، دور سے قہقہوں کی آوازیں آتی ہیں اور یہ آواز آتی ہے کہ اس جگہ کو چھوڑ جاؤ۔ یہاں بہت پہلے ہمارا مندر ہوتا تھا پھر اس کو لوگوں نے مسمار کر دیا اب اس جگہ فیکٹری بن گئی، لہٰذا اب تمہاری خیر اس میں ہے کہ اس جگہ کو چھوڑ کر یہاں سے چلے جاؤ۔ ملازم بیمار ہو جاتے ہیں ان کو ایسی تکلیفیں شروع ہوتی ہیں جو کسی دوا سے ٹھیک ہی نہیں ہوتیں، وہ تندرست نہیں ہوتے، مستقل بے چین، بے قرار رہتے ہیں، شفاء یابی کی کوئی امید نظر نہیں آتی۔ اب تو معاملہ یہاں تک ہو گیا ہے کہ جو اس فیکٹری میں کام کرتے ہیں ان کے گھر والے بھی بیمار ہو جاتے ہیں، بچے بیمار، بیوی بیمار، گھر میں جھگڑے، پریشانیاں شروع ہو جاتی ہیں اور سب ملازموں کے دل میں یہ بات بٹھا دی گئی ہے کہ جو یہاں رہے گا برباد ہو گا۔ یہاں سے چھوڑ جانے میں ہی عافیت ہے۔ لہٰذا سب ملازم اس بات کا عزم کیے ہوئے ہیں کہ ہمیں یہاں سے چھوڑ کر چلے جانا چاہیے اور بہت سے چھوڑ گئے ہیں اور بہت سے چھوڑنے کی تیاریوں میں ہیں۔ یہ غمناک کیس جب میرے سامنے آیا تو میں نے یَا قَھَّارُ لاکھوں کی تعداد میں پڑھنے کا کہا اور پھر اس کے نقش لگانے، پینے اور پہننے کو کہے۔ حتیٰ کہ ہر مشین کے اوپر اکتالیس دفعہ کا یہ نقش چپکائیں اور جو ملازم نمازی ہیں ان سے کہیں کہ وہ یَا قَھَّارُ مسلسل پڑھیں اور جو بے نمازی ہیں ان کو نماز کی ترغیب دیں اور ان سے بھی کہیں کہ یہ پڑھیں۔ میں نے سارے جنات کو متوجہ

کر کے دعوے سے یہ بات کہی کہ یہ عمل جب میں نے انہیں بتایا تو صرف پانچ ہفتے محنت کرنے سے فیکٹری کے اندر ایک دھما کہ ہوا اور بہت ساری مٹی اڑی اور چیخ و پکار شروع ہوئی، انہوں نے حیران ہو کر دیکھا تو کچھ نہیں تھا۔ مٹی کا ایک بہت بڑا غبار دھماکے کے بعد ساری فیکٹری پر چھا گیا۔ وہ میرے پاس پہنچے، میں نے جنات کو تحقیق کیلئے بھیجا تو پتا چلا کہ وہ سب جن جل گئے اور ان میں ایک بہت بڑا دیو تھا جو ان کا سربراہ تھا یہ اس کے جلنے اور مرنے کی نشانیاں تھیں اور یہ چیخ و پکار اسی کی تھی۔

اسم یَا قَهَّارُ کے کمالات

واقعی اس کے کمالات اور برکات اتنے زیادہ ہیں کہ میں اپنی زندگی کے جتنے سال بھی بتا چکا ہوں، اس میں ہر دن اس کی ایک نئی کہانی اور نئی گفتگو شروع ہو جاتی ہے۔ جو شخص کسی بُری عادت (سگریٹ، نشہ، چرس، افیون، ہیروئن یا زنا، شراب، بدنظری، چھوٹا گناہ یا بڑا گناہ) میں مبتلا ہو اور اس عادت سے چھٹکارا چاہتا ہو تو اسے چاہیے کہ ہر نماز کے بعد اس کی ایک تسبیح پڑھے اور وہ نقش جو میں پہلے بتا چکا ہوں اس کو مستقل لکھ کر روزانہ ایک نقش پیئے چالیس دن تک، خود لکھے یا کوئی اور اسے لکھ کر دے اور وہ پیئے۔ اگر کوئی شخص خود پینے کو تیار نہیں تو اس کا کوئی مخلص اس کی نیت کر کے پیئے اور اس کی نیت کر کے پڑھے تو بھی ضرور اثر ہوتا ہے۔ بعض اوقات چالیس سے زیادہ نقش پینے سے فائدہ ہوتا ہے یعنی جتنی دل کی سیاہی ہوگی اتنی ہی اس پر محنت کرنی پڑے گی اور جتنی محنت ہوگی اتنا صلہ ملے گا۔

اسم یَا قَهَّارُ کو سانس روک کر پڑھنے والا جن

میں جنات میں یہ گفتگو کر ہی رہا تھا کہ ایک جن کی ایک زوردار چیخ نکلی، وہ اتنی اونچی تھی کہ آسمان تک جا پہنچی، اگر میں حصار میں نہ ہوتا تو شاید زندہ نہ رہتا۔ اس کی خوفناک چیخ سے پہاڑ اور پورا ویرانہ دہل اٹھا اور میں خاموش ہو گیا۔ وہ چیخ مار کر بیہوش ہو گیا، خادم جنات اسے اٹھا کر میرے پاس لائے، محسوس یہ ہوتا تھا کہ اس کی آخری سانسیں چل رہی ہیں، پھر میں نے اپنے ایک خاص عمل کو نہایت توجہ دیکر اس کیلئے پڑھا اور محنت کی، تھوڑی ہی دیر میں اس نے آنکھیں کھول لیں، میں نے پوچھا کیا ہوا؟ کہنے لگا: جتنی دیر آپ یَا قَهَّارُ کے کمالات بتاتے رہے، اتنی دیر میں سانس روک کر اس کو مسلسل پوری طاقت اور یقین سے پڑھتا رہا۔ پڑھتے پڑھتے مجھے محسوس ہوا کہ میرے جسم کے روئیں روئیں سے خون نکلنا شروع ہو گیا ہے، میں نے دیکھا تو واقعی ایسا ہو چکا تھا، لیکن میں پھر بھی پڑھتا رہا، بس پھر مجھے خبر نہیں کیا ہوا؟ اور میں بے ہوش ہو گیا۔ میں نے دیکھا تو اس کا جسم جگہ جگہ سے پھٹ گیا تھا اور جسمانی حالت اس کی ناقابل بیان تھی۔ میں نے اس سے ایک سوال کیا سچ بتاؤ کیا تم نے کبھی کسی کے سود یا رشوت کے پیسے چرائے تھے؟ وہ ٹھنڈی آہ بھر کے کہنے لگا ہاں میں نے ایک انسان کے پیسے مسلسل کئی سال چرائے ہیں۔ اس کا شعبہ سود اور رشوت کا تھا۔ میں نے کہا کلمہ پڑھو، اس نے کلمہ پڑھا اور بہت اونچی آواز میں پڑھا اور زور زور سے پڑھا اور پھر بار بار کہنے لگا یا اللہ! مجھے معاف کر دے۔ یا اللہ! مجھے معاف کر دے۔ یا اللہ! مجھے معاف کر دے اور چوتھی بار یا اللہ! منہ سے نکلا، آگے نہیں بول سکا اور اس کا دم ٹوٹ گیا۔ بہت افسوس ناک خبر تھی۔ اس کی میت کو اٹھا کر خادم جنات نے ایک طرف رکھ دیا۔ میں نے اپنی گفتگو جاری رکھی اور وہی گفتگو میں آپ حضرات کو بتا رہا ہوں۔

اسم یَاقَھَّارُ کی برکت سے نابینا، بینا ہوگیا

بہت پرانی بات ہے کہ ایک شخص میرے پاس اپنا ایک بیٹا لے کر آیا، جس کی دونوں آنکھیں چندھیائی ہوئی تھیں، عمر ستائیس اٹھائیس سال کے قریب تھی، دن کی روشنی میں نہیں دیکھ سکتا تھا اور رات کے اندھیرے میں اسے کچھ نہ کچھ نظر آتا تھا۔ میں نے پوری روحانی تحقیق کے بعد اس کیس کو چیک کیا تو پتہ چلا کہ دراصل وہ کسی سیر و تفریح کے سلسلے میں کالج کے دوستوں کے ساتھ پرانے کھنڈرات میں گیا تھا ان پرانے کھنڈرات میں کچھ شریر جنات کا وجود تھا ان شریر جنات نے اس کی خوبصورتی کو دیکھتے ہوئے اس پر عاشقی اور دوستی کا اظہار کیا اور اسے کسی عیب میں مبتلا کر دیا تا کہ اس کی شادی نہ ہو سکے۔

اور یہ بات واضح بتا تا چلوں کہ بعض لڑکیوں اور لڑکوں کو چہرے یا جسم کے کسی ظاہری حصے پر اگر کوئی عیب شروع ہو جائے تو اس کے پیچھے اصل میں ان (جنات) کا ہاتھ ہوتا ہے۔ ظاہر میں بیماری ہوتی ہے۔ اور یہ لوگ اس کی شادی نہیں ہونے دیتے یعنی اس کو کسی دوسرے کے پہلو میں دیکھتے ہوئے ان کو غصہ آجاتا ہے۔ اگر ان کی شادی ہو بھی جائے تو بھی مسلسل تلخیاں ان کی زندگی کا حصہ بن جاتی ہیں۔ جب میں نے انہیں یہ تشخیص اور تحقیق بتائی تو اس جوان نے اعتراف کیا کہ ہاں واقعی ایسا ہوا ہے۔ میں ایک ویرانے میں گیا تھا، میں گانے بجانے میں بہت ماہر ہوں، میں نے وہاں ایک گلوکار کی غزل گائی تھی، گٹار میرے ساتھ تھا اور اس کی دھن ایسی خوبصورت تھی کہ نامعلوم کتنی اچھی تھی کہ میں خود حیران ہوا۔ بس اسکے بعد میں نے محسوس کیا کہ میری آنکھیں آہستہ آہستہ کمزور ہو رہی ہیں۔ اور ایک چیز جو انوکھی بتائی وہ یہ بتائی کہ خواب میں اکثر میں دیکھتا ہوں کہ کچھ خوبصورت سی مخلوق ہے جو میرے جسم اور میری آنکھوں کو چومتی ہے، جتنا وہ چومتی ہے اتنی ہی میری آنکھیں بند ہوتی جاتی ہیں۔ جب میری آنکھیں ساری بند ہوگئیں تو انہوں نے چومنا بھی چھوڑ دیا۔ میں نے ان سے کہا گھبرائیں نہیں یَاقَھَّارُ ایک تسبیح ہر نماز کے بعد اور سارا دن کھلا ہزاروں کی تعداد میں پڑھیں اور اس کے نقش کو مسلسل نوے دن پئیں۔ انہوں نے ایسا کرنا شروع کر دیا اور تقریباً چار پانچ مہینے کی محنت کے بعد وہ جوان بالکل تندرست ہوگیا اور آج اس کے پانچ بچے ہیں۔ خود اس کا بیٹا جوان ہوگیا ہے اور وہ خوش و خرم ہے۔

یَاقَھَّارُ بہت بڑی حقیقت ہے

قارئین کرام! یہ بات بہت بڑی حقیقت ہے کہ یَاقَھَّارُ جنات کا وظیفہ ہے اور جنات کا ورد ہے اور وہ جنات جو کسی عورت پر فریفتہ ہو جائیں ان کو تو یہ وظیفہ بہت ہی زیادہ نفع دیتا ہے۔ ایک مرتبہ میرے پاس ایک آدمی آیا جس کا تعلق پنجاب کے شہر ہارون آباد سے تھا وہ ایک ایسی مصیبت میں مبتلا تھا کہ جو ظاہر بھی نہیں کر سکتا اور چھپا بھی نہیں سکتا تھا۔ اس نے آتے ہی مجھے ایک دستی کاغذ خط کی شکل میں پکڑایا۔ اس میں لکھا تھا کہ میرا نام فلاں ہے، میں اپنے علاقے میں بڑا زمیندار رہوں، جہاں بہت اچھی کپاس اور گندم کی کاشت ہوتی ہے۔ بیٹے ہیں، بیٹیاں ہیں، گھر ہے، زمینداره ہے، زندگی بہت سکھی گزر رہی ہے، لیکن ایک روگ مجھے بہت کھائے جا رہا ہے، جس کا میں نے کچھ لوگوں کے سامنے اظہار کیا لیکن اس کا حل نہیں ہو سکا، پھر میں نے استخارے کیے، مسنون دعا کسی کے کہنے پر مسلسل سارا دن پڑھنا شروع کر دی، پہلے تو فوٹو کاپی کرا کر جیب میں رکھ لی پھر کچھ دنوں کے بعد وہ یاد بھی ہوگئی، پھر اللہ سے کہنا شروع کر دیا یا اللہ! مجھے اس کا کوئی حل بتا۔ تو خواب میں

آپ کی شکل، آپ کا نام اور آپ کا مکمل پتہ بتایا گیا۔اب میں بڑی مشکل سے آپ تک پہنچا ہوں ۔ بات در اصل یہ ہے کہ میں ابھی جوان تھا اور شادی کو تین سال ہوئے تھے کہ میرے گھر میری بیٹی پیدا ہوئی ،میرے چونکہ پہلے دو بیٹے تھے ،بیٹی کی پیدائش پر میں بہت خوش ہوا،اور میں نے بہت سی مٹھائی بانٹی ۔لوگ آرہے تھے اور مٹھائی لے رہے تھے ۔

ایک خاتون ایک دفعہ لے گئی ،دوسری دفعہ لے گئی ،جب تیسری دفعہ آئی تو میں نے دینے سے انکار کر دیا اس نے میرا ہاتھ تھاما، کہنے لگی میرا منہ میٹھا کر دے تیرا جسم میٹھا کر دوں گی ،نامعلوم اس کے اس بول میں کیا تاثیر تھی حالانکہ وہ بالکل بوڑھی اور بہت بدشکل خاتون تھی میں نے اسے ڈھیر ساری مٹھائی دے دی ۔رات کو سویا تو میں نے دیکھا کہ کچھ لوگ آئے انہوں نے مجھے اٹھایا اور کہنے لگے تیری شادی ہم ایک جن عورت سے کرنے لگے ہیں ،میں نے کہا میں تو پہلے سے شادی شدہ ہوں ،انھوں نے کہا وہ عورت جو آج تیرے پاس مٹھائی لینے آئی تھی اس کا اصرار ہے کہ میری اس سے شادی کرو اور ہمیں حکم ملا ہے ۔کیونکہ وہ عورت مالدار ہے اور ہم اس کے غلام ہیں اور اس نے کہا ہے کہ اسے لے آؤ۔ مجھے اٹھا کر لے گئے ،میں احتجاج کرتا رہا لیکن میرے منہ سے آواز نہیں نکل رہی تھی ایسے محسوس ہو رہا تھا کہ زبان تو ہل رہی ہے لیکن لفظ نہیں نکل رہے ،وہ زندگی کا پہلا موقع تھا جب میں نے اپنے آپ کو بہت بے بس محسوس کیا۔ بہت دور لے جانے کے بعد جہاں سرسبز پہاڑیاں تھیں ،ایسے محسوس ہوتا تھا کہ جیسے کشمیر کی پہاڑیاں ہیں ،وہاں ہر طرف کھانے پک رہے تھے ،گہما گہمی تھی ، کچھ موسیقی اور شادیانے بھی بج رہے تھے ،ہر طرف خوشی کی آوازیں تھی ، مجھے ایک بہت خوبصورت لباس پہنا کر دولہا بنایا گیا۔ میں پچھلے سارے غم بھول گیا،میرے اندر بھی نئی شادی کی ایک امنگ پیدا ہوئی ،پھر باقاعدہ شرعی طور پر میرا نکاح ہوا،ایجاب و قبول ہوا،اور پھر مجھے اٹھا کر دلہن کے کمرے میں پہنچایا گیا۔

میری بیوی واقعی جیسا کہ میں نے کوہِ قاف کی پری کا حسن و جمال سنا تھا ،اتنی ہی خوبصورت تھی بلکہ سراپا مجسم پری تھی ،اس کی خوبصورت آنکھیں ،خوبصورت گردن ،گلابی ہونٹ ،مہکتے رخسار ،نشیلی پلکیں ،دلربا آواز ،خوبصورت ہاتھ اور کلائیاں ،جسم سارا سونے اور ہیرے جواہرات سے لدا ہوا تھا۔میں نے رات اس کے ساتھ گزاری ۔صبح خود ہی کہنے لگی اب میرے غلام آپ کو چھوڑ آئیں گے ،اپنی انسانی بیوی سے اس کا اظہار مت کرنا ورنہ وہ ناراض ہو جائے گی ۔خط میں اس نے مزید لکھا کہ علامہ صاحب !اس کہانی کو سالہا سال ہو گئے ،میری جنی بیوی جس کا نام عنایتاں ہے اور میں اسے دلربا کہتا ہوں بس میری دلربا کے ساتھ ایسی محبت بڑھی کہ اس سے میرے سات بچے ہوئے جو کہ سب جن ہیں ۔ہماری کبھی لڑائی نہیں ہوئی ،میں اس وقت بہت غریب تھا لیکن جب سے میری دلربا سے شادی ہوئی ،مال و دولت اور انعاماتِ خداوندی مجھ پر بارش کی طرح برسے ۔ہمارے دن رات سالہا سال سے گزر رہے تھے ۔میں بعض اوقات اپنی پہلی بیوی کو یہ کہہ کر کہ میں نے کسی دوسرے شہر جانا ہے ،کے بہانے سے ہفتے میں دو تین دفعہ یا اپنے کسی دوست کے ملنے کے بہانے سے چلا جاتا ہوں اور دلربا کے ساتھ وقت گزارتا ہوں ۔دلربا کے خادم مجھے لے جاتے ہیں وہ دور کشمیر کی پہاڑیوں پر رہتی ہے ۔دنیا کے سب میوے اس کے پاس ہیں ، زمین کے خزانے اس کے تابع ہیں ،وہ سات بچے مجھ سے محبت کرتے ہیں اور میں بھی ان سے محبت کرتا ہوں ،جن میں پانچ بیٹے اور دو بیٹیاں ہیں ۔بڑے بیٹے کا نام عدنان ،دوسرے کا نام برہان ،تیسرے کا نام عترت اور چوتھے کا نام احمد اور پانچویں کا نام صادان ہے اور دو

بیٹیاں ایک کا نام فاطمہ اور دوسری کا نام زینب ہے۔اب میری یہ اولاد جوان بھی ہوگئی ہے، ادھر سے انسانی اولاد بھی جوان ہوگئی ہے، ان کی شادیاں بھی ہوگئی ہیں۔

اب مجھے اپنی جناتی اولاد کی شادیوں کی فکر ہے، میں اس وجہ سے پریشان ہوں کہ جناتی اولاد کی شادیوں کا کیا کروں؟ کیسے کروں؟ جنات میرا رشتہ لینے کو تیار نہیں، وہ کہتے ہیں کہ ان کا باپ انسان ہے۔ یہ جن تو ہیں لیکن خالص جن نہیں، میں بہت پریشان ہوں، براہ کرم میری پریشانی کا ازالہ کریں، مسلسل استخارے کے بعد آپ کا پتہ، آپ کا نام اور سوفیصد آپ کا حلیہ بتایا گیا۔میں نے اس کی بات سنی تو مسکرادیا میں نے کہا یہ کوئی مسئلہ نہیں۔

میں جنات سے عرض کروں گا وہ رشتوں کے معاملے میں آپ کا ساتھ دیں گے اور پھر کچھ عرصے کے بعد اللہ کے فضل سے اس کی اولاد کی شادیاں ہوگئیں۔ ہاں میں نے اسے ایک چیز ضرور بتائی چونکہ جن جنات نے آپ کے رشتے ٹھکرائے تھے وہ کہیں آپ کی اولاد پر جادو نہ کردیں تو یَاقَھَّارُ کا وظیفہ خود بھی، انسانی بیوی بھی، جن بیوی بھی اور اس کے بچے بھی سب پڑھتے رہیں اور اس کا نقش بھی پیتے رہیں۔ آج وہ اتنا خوش ہے کہ اس کی بیوی مجھ سے ملنے آئی یعنی جن بیوی۔اس نے شکریہ ادا کیا اور ڈھیروں ہدیے لائی، جو میں نے غریبوں میں تقسیم کردیئے اور ضرورت مندوں کو دے دیئے۔

کیا جنات سے شادی ہوسکتی ہے؟

شادیوں کے کیس ویسے تو بہت آتے ہیں۔میری ابتدائی زندگی میں جب میرا جنات سے تعارف ابھی ابتدائی تھا۔میں ان چیزوں کو حقیقت سے بہت دور سمجھتا تھا اور حیرت بھی ہوتی تھی بلکہ بعض اوقات تو میں خود کو جھٹلا دیتا تھا کہ یہ حقیقت نہیں ہے جنات سے شادی کیسے ہوسکتی ہے؟ لیکن پھر مسلسل جنات سے دوستی کے بعد مجھ پر یہ حقیقت کھلنا شروع ہوئی کہ جنات سے شادیاں ہوسکتی ہیں۔ابھی کچھ ہی عرصہ پہلے کی بات ہے کہ میرے پاس ایک صاحب آئے اور کہنے لگے کہ ہمیں تو ایک مسئلہ درپیش ہے میں نے پوچھا کیا؟ تو کہنے لگے کہ مسئلہ یہ ہے کہ میرے بیٹے پر پہلے ابتدائی طور پر دورے پڑنا شروع ہوئے اور دورے بڑھتے گئے بڑھتے گئے۔اس کا مستقل علاج کرایا، ڈاکٹروں اور نفسیاتی ڈاکٹروں کو دکھایا پھر کچھ عاملوں کو دکھایا کسی کی سمجھ میں کوئی بات نہیں آئی۔آخر کار ایک بزرگ کے پاس لے گئے تو انہوں نے اس میں جن کی حاضری کرائی تو وہ جن نہیں تھا جننی تھی۔کہنے لگی میں مسلمان جننی ہوں، بیوہ ہوں، مجھے کسی ساتھی اور شوہر کی تلاش تھی آپ کا بیٹا نمازی ہے، ذاکر شاغل روزے دار ہے، مجھے یہ پسند آیا ہے۔میں اس سے شادی کرنا چاہتی ہوں اور اس سے اپنے ازدواجی تعلقات قائم کرنا چاہتی ہوں۔لیکن چونکہ میں نے پانچ حج کیے اور مجھے پتہ ہے کہ ازدواجی زندگی کیلئے نکاح ضروری ہے اس لیے مجھے اجازت دیں کہ میں آپ کے بیٹے سے نکاح کرلوں۔اس کے والدین کہنے لگے کہ ہم تو اجازت نہیں دیں گے اور نہ ہی ہماری برادری میں ہم نے اور نہ ہی اپنی نسلوں میں ایسی کوئی کہانی ہم نے سنی ہے۔

کہنی لگی کہ میں آپ کی منت کرتی ہوں کہ آپ اجازت دیں۔آپ کہیں تو میں آپ کی برادری کے بڑوں کے پاس جاؤں گی اور انہیں مناؤں گی اور ان کی منت کروں گی۔میں قومِ جنات میں سے ہوں، میرے پاس طاقت بھی ہے اور زور بھی ہے لیکن میں یہ طاقت اور

زور استعمال نہیں کرنا چاہتی ۔آپ مہربانی کریں اور میرا ساتھ دیں۔اور میں ہر حال میں اس نوجوان کو اپنا شوہر بنانا چاہتی ہوں ۔ہم نے انکار کر دیا، وہ چلی گئی۔اب ہمارے بیٹے کے بقول کہ وہ کبھی کبھی آتی ہے ۔پھر اس نے ہماری برادری کے بڑوں کے خواب میں آنا شروع کیا۔ پہلے تو خواب کو خواب سمجھتے رہے ۔ پھر ان بڑوں نے ہم سے رجوع کیا کہ اصل بات کیا ہے؟ تو ہم نے ان سے کہا کہ اصل حقیقت تو یہی ہے کہ وہ جنّی عورت شادی کرنا چاہتی ہے ۔اب ہم اس شادی کی اجازت کیسے دیں کہ ہم نے بیٹے کو اس کی پھوپھی کے گھر ان کی لڑکی کے ساتھ بات طے کر دی تھی ۔ برادری والے بھی حیران ہوئے کہ یہ سلسلہ کیسے شروع ہوا؟ اس جادو کا توڑ کیا گیا لیکن وہ جن لڑکی کسی طرح بھی جانے کو تیار نہیں تھی ۔

لڑکے کی ماں کہنے لگی کہ ایک دن ہمارے گھر میں ایک فقیر عورت نے سوال کیا۔وہ نقاب اور برقعے میں تھی گھر کے اندر آ گئی، ہم نے اس کا سوال پورا کیا۔کہنے لگی مجھے پانی پلائیں، جب ہم نے اسے پانی پلانے کیلئے گلاس میں پانی دیا تو تب اس نے اپنا نقاب ہٹایا، وہ تو ایک جوان اور نہایت خوبصورت لڑکی تھی جس کے روپ نکھار اور حسن و جمال کو دیکھ کر ہم خود حیران رہ گئے ۔اس نے پانی پیا، پانی پینے کی دعا پڑھی اور ہمیں دعائیں دینے لگی اور ٹھنڈا سانس بھر کر کہنے لگی کہ آپ مجھے اس گھر کی خدمت دیں گے؟ ہم کہنے لگے کہ نہیں ہمارے پاس پہلے کام کرنے والی ہے ۔تو وہ خوبرو لڑکی کہنے لگی کہ میں آپ کے گھر کی بہو بننا چاہتی ہوں، ہم حیران ہو گئے ۔ہم نے کہا نہیں، ہمارے لڑکے کی پہلے سے بات طے ہے ۔

کہنے لگی نہیں، اگر آپ مجھے اپنے گھر کی بہو بنالیں تو میں آپ کی بہت خدمت کروں گی ۔آپ کیلئے سارے کام کروں گی ۔حتیٰ کہ آپ کی بخشش کیلئے اعمال کروں گی، کروڑوں کی تعداد میں کلمہ اور قرآن پڑھوں گی، میں قرآن کی حافظہ اور قاریہ ہوں میں اکوڑہ خٹک کے مدرسے میں بہت عرصہ پڑھتی رہی ہوں ۔اور پھر کراچی کے ایک بڑے مدرسے میں پڑھتی رہی ہوں ۔ پھر ایک معلمہ سے میں نے قرات اور تجوید سیکھی ہے، پھر ایک اور بڑے مدرسے (جس کا میں نام نہیں لینا چاہتا) سے میں نے عالمہ کا کورس کیا ہے، آپ مجھے اپنی بہو بنالیں ۔ ہم حیران ہوئے کہ تو کہاں کی رہنے والی ہے؟ کون ہے؟ تو فوراً کہنے لگی میں وہی ہوں جو آپ کی کئی عرصے سے منت کر رہی تھی، ہم ایک دم ڈر گئے، کہنی لگی کہ آپ ڈریں نہیں، آپ ڈریں گے تو میں یہاں سے چلی جاؤں گی، ہم نے کہا چلی جا، وہ رونے لگی اور فریاد کرنے لگی کہ مجھے قبول کر لیں ۔آپ چاہے اپنے بیٹے کی شادی کہیں اور بھی کر لیں لیکن میں زبردستی بھی اس سے شادی کر سکتی ہوں، اس سے اپنے ازدواجی تعلقات قائم کر سکتی ہوں لیکن میرا دین، میری شریعت، مجھے اس کی اجازت نہیں دیتا۔آپ مجھے قبول کر لیں ۔لڑکی کی ماں کہنے لگی کہ وہ اتنا روئی، اتنا روئی کہ ہمارا دل بھر آیا۔کہنی لگی میں لاوارث ہوں، میری ماں فوت ہو گئی ہے، باپ نے آوارگی اختیار کر لی ہے ۔میرے چار بھائی ہیں ۔جو خود آزاد پرست زندگی گزار رہے ہیں ۔میری ماں کی خواہش تھی کہ میری بیٹی اور بیٹے نیکی کی طرف آئیں، گھر میں سے کوئی بھی نہ آسکا، میں آ گئی، میں اب نیکی ہی میں آنا چاہتی ہوں تا کہ میری ماں کی قبر ٹھنڈی رہے اور اس کو سکون ملتا رہے اور یہ کہہ کر وہ چلی گئی کہ میں آئندہ بھی آپ کی منت کرتی رہوں گی ۔آخر ہم سب گھر والے سر جوڑ کر بیٹھے اور فیصلہ یہ ہوا کہ اس کو اجازت دے دی جائے اور اب ہم نے اس کو اجازت دیدی ہے، گزشتہ ساڑھے چھ ماہ سے اس کی شادی ہو گئی ہے ۔

شادی کی ترتیب کچھ یوں بنی کہ قوم جنات ہمارے بیٹے کو اٹھا کر لے گئے، تین دن وہ وہاں رہا لیکن تین دن مسلسل ہمارا اس سے رابطہ رہا کسی نامعلوم کال سے جس میں موبائل میں نمبر نہیں آتا تھا، فون کرتا کہ میں خیریت سے ہوں۔ بیٹے نے اپنی شادی کی جو داستان سنائی تو کہنے لگا کہ میں جب وہاں پہنچا تو مجھے خوبصورت لباس پہنایا گیا جو کسی دور میں ہم مغل بادشاہوں کا لباس سنتے تھے، جس میں خوبصورت تاج، شیروانی، شاہی جوتا، اور ہاتھوں میں ہیرے جواہرات اور سونے کے کنگن، گلے میں سونے کے ہار تھے۔ وہ لڑکی بہت مالدار ماں باپ کی بیٹی تھی۔ باپ نے تو اپنا مال ضائع کیا لیکن ماں نے اپنا سارا مال اور اپنا سارا ورثہ اسی لڑکی کو دیا تھا اور اس نے سنبھال کر رکھا ہوا تھا اور کہا کہ ایک بہت بڑے عالم (جن) ان میں موجود تھے اور بہت سارے اللہ والے جن بھی وہاں موجود تھے۔ انہوں نے ہمارا نکاح پڑھایا اور نکاح کے بعد ہم ایک بہت بڑے محل میں داخل ہوئے جو میری عقل اور شناسائی سے بہت دور تھا اس محل میں جب ہم پہنچے تو وہاں جگہ جگہ کمرے تھے، تخت تھے، جنات عورتیں خادمائیں تھیں، تین دن میں وہاں رہا تیسرے دن ہمارا ولیمہ ہوا، اور ولیمے میں بہت بڑی تعداد میں دور دراز کے جنات موجود تھے۔ آخر وہ مجھے میرے گھر چھوڑ گئے اب میری بیوی میرے پاس شب بسری کیلئے آتی ہے۔ لڑکے کی ماں کہنے لگی کہ میرے بیٹے کے بقول میری بیوی امید سے ہے دعا کریں اللہ پاک بیٹا عطا فرمائے۔

جنات نوجوان عورتوں کو اٹھا کر لے جاتے ہیں

اب یہ واقعات سن سن کر میرے لیے یہ داستانیں بہت پرانی ہوگئی ہیں۔ نئی نہیں ہیں۔ لیکن ایک چیز جو سب سے بڑی اور سب سے زیادہ مجھے اکثر مشاہدے میں آتی ہے وہ یہ ہے کہ جنات کا عورتوں کو اٹھا کر لے جانے کے کیس بہت زیادہ ہیں اور اس میں ایسی عورتیں جو بیس بائیس سال کی عمر کے قریب ہوتی ہیں۔ بعض اوقات پچیس تیس سال کی عمر اور بعض اوقات اس سے بھی زیادہ عمر کی۔ لیکن اکثر بیس بائیس سال کی عمر کی خواتین کو جنات بہت زیادہ اٹھا کر لے جاتے ہیں۔

میں ایک سفر میں جنات کی گدھ نما سواری پر بیٹھا ہوا تھا، تاریک آسمانوں کے سفر میں ہر طرف خاموشی تھی، سناٹا تھا اور سواری مسلسل اڑ رہی تھی، یہ سفر کچھ لمبا ہوگیا، میں سمجھ گیا کہ آج فاصلہ کچھ بہت ہی زیادہ دور ہے۔ اڑتے اڑتے آخر کار ہم افریقہ کے ایک ایسے جنگل میں پہنچے جہاں مرد اور عورتیں برہنہ رہتے ہیں، وہاں اتنے بڑے بڑے درخت ہیں کہ ایک درخت کو اگر پچاس انسان بھی اپنے ہاتھ پکڑ کر گھیریں تو اس درخت کا تنا نہیں پکڑا جاسکتا۔ اتنے بڑے درختوں پر جنات کا بسیرا ہے۔ ان جنگلات میں جنات کا قیام ہے۔ میرا جانا دراصل وہاں کچھ یوں ہوا کہ وہاں ایک فوتگی ہوگئی تھی۔ میرے کچھ دوست جنات تھے، جن کے رشتے دار وہاں رہتے تھے اور وہ مسلمان جنات تھے۔ ان کا بہت عرصے سے اصرار تھا کہ ہمیں علامہ صاحب سے ملاقات ضرور کرائیں۔ کئی بار وہ وہاں سے مجھے ملنے بھی آئے، لیکن سفر کی زیادتی کی وجہ سے میں نہ جاسکا۔ اب ان کے سردار فوت ہوگئے تھے، اب اِن دوستوں کا اصرار تھا کہ آپ ضرور چلیں، وہاں ان کی تعزیت بھی کریں اور دعا بھی کریں۔

یہ سفر جمعرات کی رات کا تھا اور کچھ یوں ہوا کہ میں ساری رات سفر میں ہی رہا۔ بہت دیر کے سفر کے بعد وہاں پہنچے۔ بہت بڑے بڑے جنات انتظار میں تھے، تکیے لگے ہوئے تھے، قالین بچھے ہوئے تھے، ہر طرف چہل پہل تھی لیکن افسردگی تھی اس لئے کہ وہ سردار جو

فوت ہوئے تھے۔ ان کے بقول ڈیڑھ سو سال تک انھوں نے روزہ رکھا اور کبھی ایک دن کا بھی ناغہ نہیں ہوا۔ عمر تو ان کی بہت لمبی تھی لیکن ڈیڑھ سو سال صرف روزہ رکھا اور دن و رات میں ایک قرآن مجید پڑھ لیتے تھے اور لاکھوں قرآن انہوں نے اب تک پڑھے اور جب ان کی زندگی کا آخری وقت آیا تو ان کے بیٹے نے مجھے بتایا کہ میرے والد نے مجھے قریب بلایا اور کہنے لگے بیٹا! میں نے ساری زندگی بڑے بڑے علماء و محدثین کی خدمت کی ہے، ان کی خدمت سے میں نے ایک راز اور موتی پایا ہے اس راز کو سدا سنبھال کر رکھنا اور کبھی بھی اس راز کو ضائع نہ کرنا۔

مشکلات کا حل

تجھے جب بھی کوئی مشکل اور پریشانی پیش آئے اور جب بھی کوئی حاجت ہو خواہ اس کا تعلق زمین والوں سے ہو یا آسمان والوں سے، اس راز کو پڑھنا تجھے سو فیصد مطلوب ملے گا۔ ان کا بیٹا کہنے لگا میرے آنسو ٹپک رہے تھے اور میں والد کی کمزور آواز میں وہ راز اور نصیحت سن رہا تھا پھر میرے والد نے میرا ہاتھ پکڑا اور چوما اور کہنے لگے دیکھ بیٹا! اگر تو ہر وقت باوضو رہے گا تو تجھے کبھی بھی مقدر کے دھکے نہیں لگیں گے، رزق میں برکت، صحت میں برکت، عزت و جاہت، شان و شوکت تجھے ڈھونڈے گی، تو اس کو نہیں ڈھونڈے گا، تیری زندگی راحت و برکت کا ذریعہ رہے گی۔ ہمیشہ زندگی میں سلام کرتے رہنا، سلامتی تیرے چاروں طرف رہے گی اور جو راز میں تجھے دینا چاہتا ہوں وہ راز یہ ہے کہ دو رکعت نماز نفل حاجت کی نیت سے پڑھ اور اس میں ثناء کے بعد سورہ فاتحہ شروع کر جب اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَ اِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ○ پر پہنچے تو اس کو بار بار دُہرا، اور اتنا دُہرا، اتنا دُہرا کہ تین سو، چار سو، دو ہزار، تین ہزار کی تعداد میں اس کو دُہرا، اگر تو کھڑا ہو کر نفل پڑھ لے تو سعادت ہے، اور اگر کھڑا نہیں ہو سکتا تو بیٹھ کر پڑھ لے۔

اور اس عمل کو دُہراتا رہ اور مسلسل دُہراتا رہ اور اپنے مقصد کا تصور کر کے اتنا اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَ اِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ○ کو دُہرا کہ تیرے اندر ایک وجدان کی کیفیت پیدا ہو جائے اور تو اللہ کی محبت میں غرق ہو جائے۔ اللہ کے نام میں ڈوب جائے اور مسلسل اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَ اِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ○ کو دُہراتا رہ، چاہے جتنی دیر کیوں نہ لگ جائے۔ پھر کوئی سورت ملا کر رکعت پوری کر۔ سجدہ کر پھر دوسری رکعت میں جب اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَ اِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ○ پر پہنچے تو پھر دُہراتا رہ اور بہت زیادہ دُہرا، اپنے مطلوب اور اپنے مقصد کا بہت زیادہ تصور کر اور اپنے تصور کو مضبوط کرتا رہ۔ حتیٰ کہ تیرے دل کے اندر کی کیفیت متوجہ ہو جائے اور تیرا دل مان جائے کہ اللہ پاک نے میری چاہت کو پورا کر دیا ہے اور پھر سلام کر کے خشوع و خضوع سے دعا کر۔ وہ بزرگ جن یہ بات کہہ رہے تھے اور ان کا بیٹا سن رہا تھا اور وہی بیٹا رو رو کر مجھ سے یہ بیان کر رہا تھا کہ میرے والد نے جاتے ہوئے مجھے یہ راز دیا، یہ میں نے کسی کو نہیں بتایا۔ آپ کو دیکھا نہیں تھا لیکن آپ کا نام سنا تھا۔ ہماری قوم جنات آپ سے عقیدت رکھتی ہے اور آپ کے ہاں ملنے جاتی ہے آج آپ میرے والد کی فوتگی کے سلسلے میں بہت دور سے سفر کر کے آئے ہیں تو جو کچھ میرا والد مجھے دے گیا ہے وہ میں آپ کو دینا چاہتا ہوں۔

اجازت عام

آپ جانتے ہیں کہ جو کچھ میرا ہے وہ میں عبقری کے قارئین کو دے ہی دیا کرتا ہوں اور بہت قیمتی جواہرات لٹا رہا ہوں اور اس کی

مستقل اجازت عام ہے۔ یہ عمل بھی اور اس سے پہلے جتنے بھی عمل آپ کو عبقری میں دیئے ان کی مستقل اجازت ہے، آپ میں سے ہر شخص کر سکتا ہے حتیٰ کہ یَا قَھَّارُ کا عمل اور اس کا نقش آپ لکھ بھی سکتے ہیں، کسی سے لکھوا بھی سکتے ہیں، اسے اپنے گلے میں لٹکا بھی سکتے ہیں، اسے دھو کر پی بھی سکتے ہیں، اسے گھر میں لگا بھی سکتے ہیں۔ میں نے اس جوان کا شکریہ ادا کیا کہ اس نے اپنے والد مرحوم کا یہ تحفہ مجھے دیا۔

جنات کے بڑوں کی آمد

اُس وقت قوم جنات میں سے کچھ بڑے میرے پاس آئے اور باادب کہنے لگے کہ یہاں بہت زیادہ جنات اکٹھے ہیں اور انکی چاہت اور خواہش ہے کہ آپ کچھ چیزیں ان کے سامنے بیان کریں، آپ انہیں کچھ بتائیں، انہیں سمجھائیں، ان کی خواہش کے پیش نظر میں نے ان کے سامنے کچھ چیزیں بیان کیں اور بہت لمبی دعا ہوئی، ہر طرف آہ وزاری اور استغفار و آمین کی آوازیں تھیں، شور تھا، کئی لوگوں نے اپنی سابقہ زندگی سے توبہ کی۔

جو عمل مجھے اس مرحوم جن کے بیٹے سے ملا تھا وہ میں نے آپ کے سامنے پیش کیا ہے، سورہ فاتحہ کے اس عمل کو میں نے جب بھی خود آزمایا اور جس کو بھی دیا نہایت اکسیر اور بے خطا پایا۔ بہت کمال اور بہت برکت والا عمل ہے۔ عجیب اس کے کمالات ہیں، عجیب اس کی برکات ہیں۔ ہر وہ چیز جو ناممکن ہو اس سے ممکن ہو جاتی ہے۔ ایسے ایسے واقعات سامنے آئے کہ انسان کی عقل دنگ رہ جاتی ہے کہ ایسا ہو بھی سکتا ہے۔ اور بعض اوقات انسان کہتا ہے کہ ایسا کبھی نہیں ہوگا لیکن جب عمل شروع کرتا ہے تو آنکھوں سے دیکھ لیتا ہے کہ ایسا ہو گیا ہے اور واقعی اللہ جل شانہٗ اس کی برکت سے ایسا کر دیتے ہیں۔ بہت تیر بہدف عمل ہے۔ بہت پر تاثیر عمل ہے اور اپنی طاقت اور تاثیر کے اعتبار سے بہت با کمال ہے۔

کبوتر کے ذریعے جادو

چلتے ہوئے میں اپنی پچھلی گفتگو میں یَا قَھَّارُ کے کمالات عرض کر چکا ہوں، وہیں بیٹھے ہوئے ایک جن نے جو کہ میرے مکلی اور ٹھٹھہ کے قبرستان میں ختم القرآن کے موقع پر موجود تھا مجھ سے کہنے لگا کہ ابھی پچھلے تھوڑے عرصے پہلے کی بات ہے کہ میرے اوپر ایک طاقتور جن نے جادو کیا تھا کہ ایک کبوتر بہت عرصہ اپنے پاس رکھا، اس کے اوپر کچھ کالا منتر پڑھتا رہا، اور کالے منتر اور گندے خون میں کچھ دانے بھگو کر وہ اس کو کھلاتا رہا (اس نے مجھے وہ منتر بتایا اور کہنے لگا کہ میں نے کسی اور عامل جن کے ذریعے اس منتر کا پتہ کرایا کہ وہ دونوں ایک ہی استاد کے شاگرد ہیں جس نے مجھے یہ منتر بتایا وہ اب توبہ کر چکا ہے اور اس نے مجھے بتایا کہ وہ کیوں منتر پڑھتا ہے)۔ بہت عرصہ منتر پڑھنے کے بعد اس کو کالی چیزیں اور کالا دانا کھلانے کے بعد اس نے کبوتر پر بہت طاقتور جادو کیا اور جادو کرنے کے بعد اس کبوتر کو میری طرف چھوڑ دیا۔ میں نے دیکھا کہ ایک کبوتر ہے جس کے اوپر بہت طاقتور قسم کی عقاب نما چیزیں اڑ رہی ہیں، لیکن وہ ان سے ڈر نہیں رہا، لیکن وہ عقاب اور شاہین نما چیزیں اس کے تابع معلوم ہوتی ہیں جس طرف وہ جاتا ہے اس طرف وہ جاتی ہیں اور ان عقاب نما چیزوں سے بجلیاں اور شرارے نکل رہے ہیں اور وہ ہمارے گھر کے اوپر منڈلا رہا ہے۔ وہ جن کہنے لگا (جو مجھے یہ واقعہ بیان کر رہا تھا) کہ میں نے اپنے بڑوں سے سنا ہے کہ جو جادوزدہ کبوتر اڑ رہا ہو اس کے ساتھ یہ نشانی ضرور ہوگی ورنہ ہر کبوتر جادوزدہ نہیں ہوتا۔ لہٰذا مجھے جب نظر آیا تو میں نے فوراً یَا قَھَّارُ

پڑھنا شروع کر دیا اور میرے گھر والوں نے بھی پڑھ پڑھ کر اس کی طرف پھونکنا شروع کر دیا اور میں دیکھ رہا تھا کہ اس کو کوئی اثر نہیں ہو رہا، میں حیران ہوا کہ یَا قَهَّارُ کے اندر تو بہت طاقت ہے۔ایک دم میرے اندر سے آواز آئی کہ تیرے پڑھنے کی طاقت میں کمی ہے ورنہ یَا قَهَّارُ کا قہر جب جادوگر پر برسے گا تو اس کو برباد کر دے گا میں نے اس کو زیادہ پڑھنا شروع کیا، اور سانس روک روک کر پڑھنا شروع کیا۔

جب میں نے اس کو سانس روک روک کر پڑھنا شروع کیا تو اس کی تاثیر واضح طور پر سامنے آئی اور وہ عقاب آہستہ آہستہ ہٹنا شروع ہو گئے اور کبوتر غوطے لگانا شروع ہوا، مجھے یقین ہو گیا کہ یَا قَهَّارُ کے اندر بہت طاقت ہے میں یَا قَهَّارُ کو سانس روک کر پڑھتا اور اس پر پھونک دیتا پھر سانس روک لیتا اور سانس روک کر لاتعداد مرتبہ اس کو پڑھتا اور جب سانس ٹوٹتا تو میں اس پر پھونک دیتا، آہستہ آہستہ وہ بلائیں ہٹنا شروع ہوئیں جن کے اوپر آگ برس رہی تھی حتیٰ کہ اکیلا کبوتر رہ گیا اور اب کبوتر کو پریشانی شروع ہوئی محسوس ہوتا تھا کہ وہ بھاگنا چاہتا ہے لیکن کوئی طاقت ہے جس نے اس کو اپنے نرغے میں لے رکھا ہے اور بھاگنے نہیں دے رہی۔وہ جن کہنے لگا کہ میری ہمت اور بڑھ گئی، سارے گھر والے اپنا جینا بھول گئے اور اسی کو پڑھنا شروع کر دیا حتیٰ کہ وہ کبوتر ہمارے درمیان آ کر بیٹھ گیا اس کبوتر کے پروں سے خون نکل رہا تھا، میرے بیٹے نے آگے بڑھ کر اس کو پکڑنا چاہا تو میں نے چیخ کر کہا اس کو ہاتھ مت لگانا، جادوزدہ کبوتر ہے۔ہم پڑھتے رہے، حتیٰ کہ وہ کبوتر مر گیا اور حیرت انگیز طور پر کبوتر کے مرتے ہی اس کو آگ لگی اور آگ اتنی تیز تھی کہ پل بھر کے اندر اس کبوتر کو اس نے راکھ بنایا اور راکھ ایک ہی پل کے اندر زمین کے اندر جذب ہو گئی اور اس کا نشان تک ختم ہو گیا۔

اسم یَا قَهَّارُ اور جادوگر جن کی چیخیں

لیکن انوکھی بات یہ ہے کہ اس کی راکھ سے آگ کا ایک شعلہ اٹھا اور وہ آسمان کی طرف گیا اور اسی طرف گیا جس طرف سے کبوتر آیا تھا، کہنے لگا کہ ہم بھی اسی طرف اس کے پیچھے بھاگے، بہت دور جا کے جس شخص نے اس کو بھیجا تھا وہ اُسی پر برسا اور اس کے جسم کو جلا دیا اور اس کی چیخیں ہم سنتے ہوئے واپس آئے۔وہ جن بتانے لگا کہ مجھے یقین ہو گیا کہ یَا قَهَّارُ کے اندر یہ طاقت ہے کہ جہاں وہ جادو کو کاٹتا ہے وہاں جادو کرنے والے کو بھی ختم کرتا ہے، حتیٰ کہ جادو کرنے والے کو یہ نصیحت ملتی ہے کہ کسی کو بے وجہ تنگ نہیں کرنا چاہیے۔مسلمان کو تکلیف دینا اللہ نے حرام قرار دیا ہے اور کسی مسلمان کو تکلیف نہیں دینی چاہیے۔

میں اس کا واقعہ سن کر حیران ہوا، میں نے کہا جتنے بھی جنات یہاں بیٹھے ہیں ان سب کو سناؤ۔اس نے کھڑے ہو کر ان لاکھوں کروڑوں جنات کو جو افریقہ کے تاریخی جنگل میں بیٹھے ہوئے تھے یہ واقعہ سنایا اور یَا قَهَّارُ کی طاقت اور تاثیر بتائی کہ یہ انوکھی چیز ہے۔

کچھ واقعات یَا قَهَّارُ کے میں نے بھی سنائے۔وہ سارے خاموشی سے سنتے رہے اور سب نے پوچھا کیا ہمیں اس کی اجازت ہے؟ میں نے ان سب کو اجازت دی لیکن اس کو ناجائز استعمال کرنے والے کا چونکہ نقصان ہوتا ہے۔اس لیے میں نے ان کو بھی تاکید کی کہ اس کو ناجائز ہرگز استعمال نہ کرنا اور کسی پر ناجائز بالکل نہ پڑھنا۔انہوں نے مجھ سے وعدہ کیا کہ ہم بالکل اس کو ناجائز نہیں پڑھیں گے۔

اسی دوران ایک اور مشاہدہ یَا قَهَّارُ کے سلسلے میں مجھے ملا اور وہ بھی اچانک ملا۔ایک (جن) مجھ سے کہنے لگا کہ ہمارے ہاں ایک باباجی ہیں جو بہت بوڑھے ہو گئے ہیں آنکھوں سے معذور ہو گئے ہیں۔وہ افریقہ کے بہت بڑے عامل اور جادوگر مانے جاتے ہیں۔میں

ان کو بتاؤں گا یقیناً اُن کے تجربے میں یَا قَهَّارُ کا کوئی عمل ضرور آیا ہوگا، کیا اجازت ہے؟ میں نے کہا ٹھیک ہے ان کو بتا دیں۔ اس کے بعد ہماری واپسی ہوئی اور ہم حسب معمول اسی گدھ نما سواری پر بیٹھ کر واپس گھر آ گئے۔

پُراسرار قوتوں کے مالک افریقی جن کی آمد

چند دنوں کے بعد وہ افریقی جن اس بوڑھے بابے کو لیے ہوئے میرے پاس آ گیا۔ بابا کیا تھا کوئی ہیبت ناک پہاڑ تھا اور پراسرار قوتوں کا عظیم مالک تھا۔ میں نے ان کی تواضع کی، ان کی مخصوص خوراک دی۔ بابا بہت خوش ہوا کیونکہ میں نے بابے کو اس کی مخصوص خوراک گائے کا گوشت دیا، ساڑھے تین من گائے کا گوشت دیا، میرے دوست جنات اس خدمت پر مامور ہیں۔ میں انہیں پیسے دیتا ہوں وہ قیمتاً گوشت لا کر دیتے ہیں یا وہ اپنی گائے خرید کر ذبح کرتے ہیں۔ بابے نے بڑی رغبت سے گوشت کھایا، کہنے لگا کہ اتنا اچھا گوشت افریقہ کی گائے کا نہیں ہوتا جو آپ کی گائے کا ہے اور بہت ہی زیادہ مسرور ہوا۔

اب ہم اپنے موضوع پر آئے اور وہ جن جو انہیں ساتھ لایا تھا، کہنے لگا جب آپ افریقہ آئے تھے اور آپ کے جانے کے بعد میں اس بابے کے پاس گیا اور آپ کا تذکرہ کیا کہ ایسے ایسے ایک درویش علامہ صاحب ہمارے پاس تشریف لائے تھے جن کے پاس بے شمار جنات یہاں سے بھی آتے جاتے ہیں، انہوں نے یَا قَهَّارُ کے کچھ کمالات بتائے تھے تو ایک دم بابا چونک پڑا کہنے لگا اس بندے سے مجھے ملاؤ، میرے پاس ایک عمل ہے جو راز کی شکل میں ہے میں اس بندے کو دینا چاہتا ہوں جس بندے نے اتنے سارے لاکھوں، کروڑوں جنات کے مجمع کو یہ عمل بتایا ہے اور سب کا بھلا کیا ہے، جو بھلا کرنا جانتا ہے اس کا بھلا میں کروں گا اور میں اسے خود بتاؤں گا تمہیں نہیں بتاؤں گا، لہٰذا یہ جادوگر جن بابا آپ کی خدمت میں حاضر ہے، آپ خود ان سے بات کر لیں۔ میں نے باباجی کا شکریہ ادا کیا اور ان سے عرض کیا کہ وہ راز آپ مجھے ضرور بتائیں۔ جو یَا قَهَّارُ کے سلسلے میں آپ کی زندگی میں آیا ہے۔

ہیبت ناک جن اور انسانی عورتوں سے عشق

باباجی کہنے لگے کہ بات کچھ اس طرح ہے کہ میں ایک انسان عورت پر عاشق تھا، میں نے زندگی میں بہت گناہ کیے ہیں۔ میں ہر خوبصورت عورت کو دیکھ کر اس پر دیوانہ اور عاشق ہو جاتا تھا اور ہر وہ عورت جس کے بال اور جسم کھلا ہوتا تھا، جوان ہوتی تھی۔ اور پھر بابے نے جو باتوں ہی باتوں میں بات کہی وہ میرے دل کو لگی کہ ہر وہ عورت جو کھلا جسم، کھلے بال، برہنہ بدن، برہنہ لباس ہوتی یا جسے نماز و تسبیح کی توفیق نہیں ہوتی، میں اس پر ضرور عاشق ہوتا تھا اور ہم سب جن اس پر عاشق ہوتے ہیں پھر ہم اس سے اپنے ازدواجی تعلقات زبردستی قائم کرنے کی کوشش کرتے ہیں۔ پھر اس کے گھر میں ہم جھگڑے کرواتے ہیں، میاں بیوی میں ناچاقیاں کرواتے ہیں، اولاد کی نافرمانیاں پیدا کرتے ہیں، بیماریاں پیدا کرتے ہیں، نقصان کرواتے ہیں، ہر چیز خراب کرتے ہیں۔ ان کو الجھاتے ہیں تاکہ ان کو سکون نہ ملے، اگر سکون ملے گا تو ہمارے کام کے قابل نہیں رہیں گے، اور ایسی لڑکیاں اور عورتیں ہمارا تر نوالہ ہوتی ہیں۔ تو وہ جادوگر بابا کہنے لگا میں نے زندگی میں بہت گناہ کیے اور میرے پاس قرآن پاک کی ایک ایسی آیت ہے جس کو پڑھ کر میں جس پر پھونک مارتا تھا وہ عورت میری دیوانی ہو جاتی تھی اور اس نے وہ آیت مجھے بتائی جو میں عام طور پر نہیں بتانا چاہتا کہ لوگ اس کو غلط استعمال کریں گے۔

ہیبت ناک جن اور مسلمان بزرگ

پھر اس کو نصیحت ہوئی اور وہ نصیحت کیسے ہوئی؟ افریقہ کے غار کے اندر ایک مسلمان انسان بزرگ رہا کرتے تھے جو اپنی تسبیح پر ہر وقت صرف اور صرف اَللّٰہُ الصَّمَدُ پڑھتے تھے اور بہت اونچی آواز میں پڑھتے کہ پہاڑ بھی دہل جاتے تھے اور صرف اور صرف نماز کے اوقات میں باہر نکلتے اور چند انسان موجود ہوتے جو ان کی زیارت کیلئے آئے ہوتے۔ نماز کی جماعت کر کے وہ بزرگ پھر غار میں چلے جاتے مختصر سا کھاتے پیتے، ان کا جسم سوکھ کر کانٹا ہو گیا تھا۔ ایک دن میں ایک عورت کو اٹھا کر وہاں سے گزر رہا تھا تو ان کے اَللّٰہُ الصَّمَدُ کی آواز نے مجھے آگے نہ جانے دیا، مجھ پر غشی سی طاری ہو گئی۔

اَللّٰہُ الصَّمَدُ نے مجھے دیوانہ کر دیا

آخر کار میں وہاں رک گیا، اس عورت کو میں نے وہاں بٹھا دیا وہ بیہوش تھی، میرا، اس کے ساتھ حسب معمول گناہ کا ارادہ تھا لیکن اس بزرگ کے اَللّٰہُ الصَّمَدُ کے نعرے اور وجدان نے مجھے دیوانہ کر دیا، میں اس کو سننے بیٹھ گیا۔ جوں جوں سنتا جاتا تھا میرا دل ٹکڑے ٹکڑے ہوتا جاتا تھا۔ تین راتیں اور چار دن میں مسلسل اسی وجدان میں بیٹھا رہا اور اَللّٰہُ الصَّمَدُ سنتا رہا۔ آخر مجھے ہوش آیا اور مجھے احساس ہوا کہ میں زندگی کی جن راہوں پر چل رہا ہوں وہ راہیں بہت غلط ہیں۔ اللہ کے نام نے، اللہ کے ذکر نے اور اللہ کے نام کی تسبیح نے میرے دل کی دنیا بدل دی، میری صبح وشام بدل گئے، میرے دن رات بدل گئے، میں انتظار کرنے لگا کہ اس بزرگ کو کیسے اپنا دل دکھاؤں، کیسے اپنا حال بیان کروں۔ پہلے سوچا کہ اس عورت کو واپس چھوڑ آؤں، عورت مسلمان تھی، اس کو واپس اس کے گھر چھوڑ کر اس بزرگ کی غار کے پاس آکر بیٹھ گیا۔

بزرگ کی نظر سے دل کی دنیا بدل گئی

ایک دن وہ بزرگ عصر کی نماز کے بعد غار سے باہر نکلے اور مجھ پر ان کی نظر پڑی۔ میں نے ان کی قدم بوسی کی، ہاتھ چومے، پاؤں چومے، مجھ سے پوچھنے لگے کیسے آئے؟ میں نے رو رو کر اپنی بات بیان کی۔ فرمانے لگے نماز کے بعد بات کریں گے۔ میں ایک طرف بیٹھ گیا میں نے نماز نہیں پڑھی، حالانکہ میں آباؤ اجداد سے مسلمان ہوں، لیکن غلط راہوں پر بہک گیا تھا۔ انہوں نے مجھے نماز کا بھی نہ کہا، نماز کے بعد وہ مجھے غار کے اندر لے گئے۔ ایک ٹوٹی چٹائی بچھی ہوئی تھی، ساتھ ایک پانی کا گھڑا پڑا ہوا تھا، اس پر مٹی کا پیالہ تھا اور ایک بہت بوسیدہ قرآن پاک ساتھ رکھا ہوا تھا اور دو کھانا کھانے کے لکڑی والے برتن تھے اور ایک سیاہ رنگ کی چادر تھی، بس اس کے علاوہ کچھ بھی نہیں تھا۔

اس غار میں، میں نے دیکھا کہ غار میں سانپ آرہے تھے اور جارہے تھے اور اس بزرگ کو ان کا کچھ خوف نہیں تھا، میں دیکھ رہا تھا کہ ان موٹے زہریلے سانپوں کا وہاں آنا جانا لگا ہوا تھا اور کچھ اور زہریلی چیزیں بھی تھیں لیکن اس بزرگ کو ان سے کوئی خوف نہیں تھا۔ ان بزرگ نے ان سے کوئی اثر تک نہ لیا۔ میں نے ان کے سامنے رو رو کر اپنی گناہوں کی پوری داستان بیان کر دی اور آخر میں ان کے ہاتھ پر بیعت توبہ اور تجدید ایمان کیا۔ بعد میں وہ مجھ سے فرمانے لگے کہ دیکھ ایسا کر تو سارا دن یَا قَھَّارُ پڑھا کر۔ تیرے اوپر جادو ہے اور تیرے اوپر شیطانی چیزوں کی سخت نظر بد ہے اور سخت اثرات ہیں۔ تو بس سارا دن یَاقَھَّارُ پڑھا کر۔ میں نے ان سے عرض کیا حضرت آپ مجھے

اَللّٰهُ الصَّمَدُ کی اجازت دیں۔فرمایا نہیں۔یہ اجازت ابھی میں نہیں دے سکتا تو یَاقَهَّارُ پڑھا کر۔وہ بابا کہنے لگا میں نے یَاقَهَّارُ پڑھنا شروع کر دیا۔

اور یَاقَهَّارُ ایک دن کے اندر میں ہزاروں لاکھوں کی تعداد میں پڑھ لیتا تھا۔بس اس دن کے بعد میری زندگی کے دن رات بدلنا شروع ہو گئے۔پھر میرے اوپر یَاقَهَّارُ کے کمالات کھلے کہ ساری کائنات کو جو بھی حفاظت کا سامان ملتا ہے وہ یَاقَهَّارُ کی برکت سے ملتا ہے اور ساری کائنات میں جتنے بھی شرور، آفات، بلیات مختلف شکلوں میں پھیلتی ہیں وہ یَاقَهَّارُ کی برکت سے ہی ختم ہوتی ہیں۔کہنے لگے یَاقَهَّارُ کے وہ کمالات آپ کو بتا سکتا ہوں کہ آپ گمان نہیں کر سکتے۔

اسم یَاقَهَّارُ کا ایک آزمودہ عمل

پھر اس جادوگر جن نے وہ عمل بتایا کہ جس عمل کو بتانے کیلئے وہ میرے پاس آئے تھے۔کہنے لگے کہ ایک کچا برتن پرات یا کوئی لوہے کے تھال نما برتن میں پانی لے کر چارپائی پر بیٹھ جائیں اور اس میں اپنے پاؤں ڈبو لیں۔اگر گرمی ہے تو پانی ٹھنڈا لیں اور اگر سردی ہو تو گرم پانی لیں۔پاؤں ڈبونا بہت ضروری ہے اور باوضو بیٹھ کر آپ گیارہ سو بار یَاقَهَّارُ پڑھیں اور تصور کریں جس جادو سے، جس گناہ سے، جس عیب سے، جس بدکاری سے، یا شراب اور جوئے اور نشے سے نجات آپ چاہتے ہیں یا کسی کو دلانا چاہتے ہیں۔اپنے لیے بھی پڑھ سکتے ہیں اور کسی کا تصور کر کے اس کے لیے بھی پڑھ سکتے ہیں۔وہ پڑھنا شروع کر دیں۔روزانہ ایک وقت مقرر ہو، قبلہ رخ بیٹھ کر، پانی روز بدلنا ہے، اس پانی کو گرا دیں۔اس وظیفہ کو روز پڑھنا ہے، گیارہ دن، اکیس دن، اکتہر دن، اکانوے دن۔آپ پڑھیں۔صبح و شام پڑھنا چاہیں تو فائدہ زیادہ ہو گا ورنہ ایک وقت بھی پڑھ سکتے ہیں۔

آپ کا جادو، اثرات، بندش، کالی دنیا، کالے اثرات، یہ سب کچھ ختم ہو جائے گا۔کہنے لگے کہ میں جنات کو یہ چیزیں اکثر بتایا کرتا ہوں، ایک جن میرے پاس آیا اور مجھ سے کہنے لگا کہ میرے اوپر کسی نے جادو کر کے میرے بدن کو سیاہ کر دیا ہے میں نے اسے یَاقَهَّارُ کا یہ پانی والا عمل بتایا اور سختی سے کہا کہ اس پانی کو خود بھی استعمال نہیں کرنا اور گھر والوں میں سے بھی کسی کو استعمال کرنے نہیں دینا۔

کیونکہ سارا جادو سر سے نکل کر پاؤں اور پاؤں سے نکل کر پانی میں چلا جاتا ہے اور اگر کوئی سخت بیمار ہے یا کسی بھی مرض میں مبتلا ہے وہ پانی میں پاؤں رکھ کر یَاقَهَّارُ کا عمل کرے تو ساری بیماری، سارے روگ، ساری تکلیف، جسم سے نکل کر پانی میں چلی جاتی ہے۔جب وہ جسم سے نکل جاتی ہے تو اس پانی کو نالی میں یا کہیں پھینک دیں۔ہر روز نیا پانی ہو۔بعض لوگوں کے تو پانی کی رنگت میں تبدیلی ہوتی ہے اور ایسے واقعات بے شمار آئے ہیں۔میں نے اس جادوگر جن کا شکریہ ادا کیا اور اس کی مزید خدمت کی، تحائف دیئے کہ اس جادوگر نے بہت عجیب و غریب عمل دیئے ہیں۔ایک ایسا عمل بھی دیا جو کہ حجاب الابصار کا عمل تھا، بہت مختصر اور آسان سا عمل تھا۔آپ سب کو دیکھ سکیں اور آپ کو کوئی نہ دیکھ سکے۔کہنے لگے کہ اس عمل کو میں نے افریقہ کے بہت سے لوگوں کو دیا اور خود کرایا، وہ اس عمل کی وجہ سے حج کر کے آ گئے۔سواری میں خود جا کے بیٹھ گئے نہ ویزہ نہ ٹکٹ، کچھ بھی نہیں۔کوئی بحری جہاز کے ذریعے، کوئی ہوائی جہاز کے ذریعے، بہت سے غریب مفلس لوگ حج کر کے آ گئے۔

کہنے لگے کہ کچھ لوگ تو ایسے ملے کہ کعبہ کا دروازہ کھلا اور وہ کعبے کے اندر چلے گئے اور ایک خوش قسمت نے مجھے بتایا کہ روضہ اطہر پر ایک جاروب کش ہیں جو کہ آقا کے روضہ کے اندر سے جھاڑو دیتے ہیں وہ خواجہ سراء ہیں، ایک رات میں مسجد نبوی کے اندر رک گیا تو دیکھا کہ رات کی تنہائی میں انہوں نے روضہ کھولا، تو میں بھی ان کے ساتھ اندر چلا گیا اور اندر کا اس نے جو نقشہ بتایا اور جو جلوے بتائے وہ بیان اور گمان سے بالاتر ہیں۔ میں نے ان جادوگر باباجی کا شکریہ ادا کیا اور چلتے چلتے اِیَّاکَ نَعۡبُدُ وَ اِیَّاکَ نَسۡتَعِیۡنُ○ کا عمل جو میں نے پہلے جنات کی محفل میں بتایا تھا وہی عمل انہیں بھی بتادیا کہ ہر رکعت میں اس کی تکرار کرنا ہے۔ بطور ہدیہ پیش کیا۔ بہت خوش ہوئے۔ انہیں بہت پسند آیا۔ کہنے لگے کہ اِیَّاکَ نَعۡبُدُ وَ اِیَّاکَ نَسۡتَعِیۡنُ○ کے میرے اپنے تجربات تو ہیں لیکن اس ترتیب اور ترکیب کے تجربات مجھے پہلی دفعہ ملے ہیں۔ میں نے جس شخص کو بھی عمل دیا ہے مجھے آج تک کوئی ایک شخص بھی ایسا نہیں ملا جس کو نفع اور فائدہ نہ ہوا ہو۔ ایسے ایسے لوگ بھی ملے ہیں جن کی زندگیوں میں وبال، بلائیں، پریشانیاں، دکھ اور الجھنوں نے ڈیرے ڈال دیئے تھے۔ ایسی عورتوں نے کیے جن کے رشتے نہیں ہوتے تھے جن کے بال سفید ہو گئے تھے ایسی ماؤں نے کیے جن کی اولادیں نہیں ہوتی تھیں۔ بس اس کو مستقل کرتے رہنا ہے چند دن، چند ہفتے، چند مہینے کرتے رہنا ہے جب تک کامیابی نہیں ملتی۔ مقدمات میں کامیابی، مشکلات سے دوری، مسائل کا حل، غموں سے دوری، دکھوں سے دوری، زندگی کی ہر مشکل کو دور کرنے اور پریشانی کو دور کرنے کیلئے، اس سے بڑا وظیفہ شاید کہیں نہ ملا ہو۔ میری طرف سے تمام قارئین کو پھر اس کی اجازت ہے۔ اس کو جتنا کریں گے اتنا اس کا نفع پائیں گے اور جتنا کریں گے اتنا اس کا کمال پائیں گے۔

یَاقَهَّارُ سے شریر دنیا بہت پریشان ہے

جب سے میں نے اپنے مشاہدات عبقری میں دینا شروع کیے ہیں جہاں صالح اور سخی جنات میں خوشی ہوئی کہ ہمارے ذریعے سے انسانی دنیا کو خیر و برکت، راحت اور مشکلات کا حل مل رہا ہے وہیں شریر جنات کو بہت تکلیف پہنچی۔ خاص طور پر یَاقَهَّارُ کے تجربات نے اور یَاقَهَّارُ کے نقش نے شریر دنیا کو بہت زیادہ پریشان کیا۔ لاکھوں سے زیادہ لوگوں نے عبقری کے اس عمل کو آزمایا بھی اور کیا بھی اور واقعی عجیب و غریب کمالات ملے اور عجیب و غریب ان کے مسائل حل ہوئے۔ کتنے بے گھروں کو گھر ملا، کتنے جادو اور جادو کے ڈسے ہوؤں کو زندگی کا چین اور سکون ملا، کتنے ایسے تھے جن کے ساتھ جنات بدکاری پر تلے ہوئے تھے اور سالہا سال سے یہ سلسلہ تھا جنات کا اس گھر اور جسم میں داخلہ بند ہو گیا۔ ایسے لوگ جن کا رزق بندھا ہوا تھا جن کے روزگار میں قیدیں لگائی ہوئی تھیں اللہ نے ان کا رزق کھولا، یہ مشاہدات تو ان لوگوں سے پوچھیں جو یَاقَهَّارُ کے تجربات کر چکے ہیں اور یَاقَهَّارُ کے کمالات سے استفادہ کر چکے ہیں، میں آپ کو کتنا بتا سکتا ہوں۔

لیکن جو سب سے زیادہ پریشان کرنے کی ترتیب بنائی وہ شریر جنات نے بنائی اور ایسے بنائی کہ میں بیٹھا ہوا تھا ایک آگ کا بہت بڑا شعلہ میری طرف آیا چونکہ میں ہر وقت اعمال کے حصار میں رہتا ہوں، میں نے وہ حصار پڑھنا شروع کر دیا جو قرآنی الفاظ سے مزین ہے۔ پڑھتا رہا لیکن ایک بہت بڑا شعلہ میری طرف مسلسل آ رہا تھا، میں مطمئن بیٹھا ہوا تھا، قریب آ کر وہ شعلہ پھٹا اور اس میں سے اٹھارہ جنات خطرناک حالت میں ظاہر ہوئے جن کے جسم سے شعلے نکل رہے تھے بدبو کے بھبھکے نکل رہے تھے اور جب وہ بولتے تو ان کے منہ سے دھواں نکلتا، ہیبت ناک جسم، جس میں ایک ایک بازو کئی کئی گز لمبا تھا اور جسم آسمان کو چھو رہا تھا کوئی ان میں سے چھوٹے اور کوئی ان میں

سے بڑے تھے۔ سب کہنے لگے کہ ہم آپ کے پاس آئے ہیں افسوس! ہم آپ کا کچھ کرنہیں سکتے لیکن آخر کیوں آپ قوم جنات کو مروانے اور برباد کرنے کے پیچھے پڑے ہوئے ہیں۔ ہم نے آخر آپ کا کیا بگاڑا ہے؟ آپ عبقری رسالے کے ذریعے لوگوں کو عمل بتاتے ہیں، لوگ والہانہ اور عاشقانہ انداز میں یقین سے کرتے ہیں، ہمارا گھر، ہماری محفلیں، ہماری زندگی برباد ہو چکی ہے۔

ہمارے بچے ختم ہوگئے ہیں، ہمارے گھر جل گئے ہیں، ہمارے کھانے ختم ہوگئے ہیں، ہمارا پینا ختم ہوگیا ہے، جن گھروں میں ہم صدیوں سے رہ رہے تھے، نسل در نسل آباد تھے ان گھروں سے ہمارے ٹھکانے ختم ہوگئے ہیں۔ ہم اب کسی گھر میں کھا نہیں سکتے، پی نہیں سکتے، ہم لوگوں سے کھیلتے تھے (یعنی انہیں تکلیف دیتے اور پریشان کرتے تھے) ہمارا کھیلنا بند ہوگیا ہے، ہم آزادانہ پھرتے تھے، آزادانہ پھرنا بند ہوگیا۔ یَاقَھَّارُ کی طاقت ایسی ہے کہ ہم اس سے لڑ نہیں سکتے۔ آپ سے لڑنے آئے ہیں ہم آپ کو نہیں چھوڑیں گے لیکن آپ کے گرد بہت طاقتور حصار ہے۔ اگر ہم اس حصار کے اندر آتے ہیں تو جل جاتے ہیں یا ہم آپ سے لڑیں یا آپ کی منت کریں۔ آپ ہمارا پیچھا کیوں نہیں چھوڑتے؟ عبقری کے اس سلسلے کو بند کیوں نہیں کرتے؟ آپ نے ساری زندگی جنات کے ساتھ وقت گزارا ہے اور جنات نے آپ کی خدمت کی ہے کیا اس خدمت کا یہی صلہ ہے کہ آپ جنات کی آبادیوں کی آبادیاں برباد کردیں؟ کیا اس خدمت کا یہی صلہ ہے کہ آپ جنات کے گھروں اور محلوں کو ویران کردیں؟

پھر ایک دھماکہ دار اور شعلہ دار گفتگو جو عام آدمی اگر تھوڑی سی بھی سن لے تو دل و دماغ پھٹ جائیں، منہ اور ناک سے خون بہنے لگے اور زندگی کی بازی ہار جائے۔ میں مسلسل سن رہا تھا اور وہ چیخ چیخ کر کہہ رہے تھے۔ کہنے لگے ہم تمام جنات کی طرف سے آپ کے پاس قاصد بن کر آئے ہیں آج کچھ فیصلہ کر کے ہی جائیں گے۔ ورنہ ہمارا کچھ نہیں بچتا۔ میں تحمل اور بردباری سے ان کی باتیں سنتا رہا۔ جب ان کی بات ختم ہوئی۔ تو میں نے ان سے عرض کیا آپ مسلمان ہیں؟ کہنے لگے نہیں۔ ہم عیسائی ہیں۔ میں نے کہا کہ عیسیٰ علیہ السلام کی تعلیمات میں امن ہے، عیسیٰ علیہ السلام کی تعلیمات میں تو یہ ہے کہ کوئی ایک تھپڑ مارے تو اس کیلئے دوسرے رخسار کو پیش کردو، نہ لڑو، نہ مقابلہ کرو، بلکہ درگزر کرو، معاف کرو، بائبل کی ساری تعلیمات امن کی تعلیمات ہیں، رواداری کی تعلیمات ہیں، درگزر کی تعلیمات ہیں، اس موضوع پر میں نے ان سے تقریباً آدھا گھنٹہ بات کی۔ میں بات کر رہا تھا ان کے جسم اور چہرے کی کیفیات بدل رہی تھیں۔ ان کے شعلے کم ہو رہے تھے، ان کا دھواں کم ہو رہا تھا، ان کی سختی نرمی میں بدل رہی تھی، ان کے جسم کی جنبش، دھماکے، تھرتھراہٹ میں کمی ہو رہی تھی۔ دل کی دنیا بدل رہی تھی، میری بات کو سننے سے پہلے میرے کہنے پر نہیں بیٹھ رہے تھے پھر ان میں سے ایک بیٹھ گیا، پھر دوسرا بیٹھ گیا پھر تمام بیٹھ گئے۔ میں نے اپنی گفتگو جاری رکھی، پھر میں نے ان کیلئے کھانے پینے کی چیزیں منگوائیں، پھر میں نے ان سے کہا کہ آپ جانتے ہیں کہ حکیم صاحب کا تسبیح خانہ چرچ کے بالکل قریب ہے اور دیوار کے ساتھ دیوار ہے۔ میں نے حکیم صاحب کو دیکھا ہے کہ وہ غیر مسلموں کیلئے بلکہ دنیا کے ہر مذہب کیلئے خیرخواہی کا جذبہ رکھتے ہیں۔ آخر آپ کے اندر خیرخواہی کا جذبہ کیوں نہیں ہے؟ آپ کیوں لوگوں کے دلوں میں اپنی ذات کیلئے نفرتیں ڈالتے ہیں؟ لوگوں کو کیوں تنگ کرتے ہیں؟ کیا یسوع مسیح کا یہی مذہب تھا؟ ہرگز نہیں! پھر قیامت کے دن اللہ کو کیا جواب دو گے؟ ٹھیک ہے تمہاری عمر صدیوں پر محیط ہوتی ہے لیکن موت تو ہے نا، موت کو گلے تو لگانا ہی پڑے گا، ایک دن موت تو آ کر ہی رہے گی۔ میری باتیں سنتے ہوئے ایک جن ان

میں سے بیہوش ہوکر گر پڑا۔ دوسرے پریشان ہوکر اس کو اٹھانے لگے، میں نے انگلی سے اشارہ کیا کہ اس کو پڑا رہنے دو، باقی تمام زاروقطار رورہے تھے، آخر میں نے کہا کہ اب تمہاری خیر اسی میں ہے کہ تم توبہ کرو سوچو! جب تم توبہ کرلو گے اور تم انسانوں کو تکلیف نہیں دو گے۔ ان کی عزتوں اور جان و مال کے لٹیرے نہیں بنو گے، چوری اور ڈاکہ زنی چھوڑ دو گے، تو کیا پھر تمہیں یہ لفظ **یَاقَھَّارُ** تکلیف دے گا؟ کہنے لگے نہیں۔

پھر میں نے ان سے کہا آپ کی خیر اسی میں ہے کہ آپ مسلمان ہوجائیں اور ایمان لے آئیں۔ اتنے میں وہ بیہوش جن بھی ہوش میں آگیا اور اب وہ سب چیخ چیخ کر رونے لگے، اپنا جسم اور اپنے بال نوچنے لگے کہ ہمیں اب تک کوئی بتانے والا ہی نہیں تھا، ہم نے تو سب کچھ اسی کو سمجھا ہوا تھا۔ ہم برباد ہوگئے، وہ سینہ کوبی کررہے تھے، وہ چیخ و پکار کررہے تھے، وہ رورہے تھے۔ ان کی زندگی کی مجھے شام نظر آرہی تھی کہ وہ مرجائیں گے اور ابھی ختم ہوجائیں گے۔ میں سوچتا رہا کہ اب ان کا کیا کیا جائے؟ اور انہیں مسلسل اسلام کی خوبیاں بتانا شروع کیں۔ آخر وہ سب مسلمان ہوگئے۔ میرے ساتھ کچھ اولیاء جنات بیٹھے ہوئے تھے میں نے ان کے ذمے لگایا کہ ان کو اپنے رابطے میں رکھیں اور ان کو دین سکھانا شروع کریں۔

ان میں سے ایک کہنے لگا اگر میرا خاندان مسلمان ہونا چاہے تو آپ کرلیں گے؟ میں نے ان سے کہا ہاں زبردستی نہ کرنا اگر وہ اپنی مرضی سے مسلمان ہونا چاہیں تو میں ضرور کرلوں گا۔ تو کہنے لگا ٹھیک ہے۔ دوسرے دن تمام جنات اپنے ساتھ چوالیس سو تیئس جنات مزید لے آئے مسلمان کرنے کیلئے۔ ایک جن میرے ساتھ بیٹھا ہوا تھا اور رورہا تھا، بوڑھا جن تھا۔ وہ تو روتے روتے تڑپنا شروع کردیتا، میں نے اسے اٹھایا اپنے سینے سے لگایا، بوسہ دیا، اس کے آنسو صاف کیے، میں نے پوچھا آپ کی عمر کتنی ہے؟ کہنے لگے نو سو سال سے کچھ کم ہے، میں نے پوچھا آپ کیوں رورہے ہیں؟ کہا اپنا ایک گناہ یاد آیا ہے، میں نے پوچھا کیا؟ اس نے آہستگی سے بتایا کہ میں گھی کا کام کرتا تھا، یعنی گھی، چاول، چینی اور اس طرح کی کھانے پینے کی چیزوں کا ہول سیل کا بیوپاری ہوں۔ میں ایک کام کرتا تھا کہ میرے پاس انسان تاجر بھی آتے تھے میں انسان کی شکل بنا کر ان سے تجارت کرتا تھا، انہیں کبھی علم نہ ہوسکا اور جنات میں بھی میرا بہت بڑا کاروبار تھا، میں ایک کام کرتا تھا کہ جن لوگوں کو خاص طور پر انسانوں کو اگر میں نے گھی کے سو ٹین دیئے تو میں چپکے سے ان میں سے پانچ ٹین اٹھالیتا تھا۔ اس وقت جب مال ان کے گودام میں پہنچ جاتا تھا اور انہیں قطعی علم بھی نہیں ہوتا تھا۔ اس طرح ہر کھانے پینے کی چیز کے ساتھ میں ایسا کرتا تھا اور سالہا سال سے میں ایسا کررہا ہوں۔

ساری زندگی میں نے دھوکہ فریب چوری سے اپنا گھر بھرا۔ آج پتہ چلا کہ میں تو بہت نقصان میں ہوں اور میں بہت گھاٹے میں ہوں، بس وہ دن اور آج کا دن مجھے بہت بڑی ندامت کا سامنا ہورہا ہے، اب میں اتنے بندے کہاں سے لاؤں گا جن لوگوں کے ساتھ میں نے دھوکہ کیا۔ مجھے تو یاد ہی نہیں، صدیوں سے میں یہ کام کررہا ہوں۔ انسانوں کی نامعلوم کتنی نسلیں ختم ہوچکی ہیں اور انسانوں کی کتنی نسلوں کو میں نے دھوکہ دیا، وہ رورہا تھا اور مسلسل چیخ و پکار کررہا تھا۔ میں نے اسے تسلی دی اور کہا حقوق العباد تو بہر حال حقوق العباد ہیں، ان کی معافی نہیں ہوتی، یہ واجب الادا ہوتے ہیں، آپ ایسا کریں کہ جو جو آپ کو یاد ہیں ان کی لسٹ بنائیں اور ان کو لوٹائیں اور جو یاد نہیں ہیں، ان کی طرف سے صدقہ کرنا شروع کردیں۔ بعد میں مجھے پتہ چلا کہ وہ مسلسل ایسا کررہا ہے۔

مجھے حضرت خضر علیہ السلام نے بتایا کہ جو شخص اس کو بکثرت پڑھے گا جتنا بڑے سے بڑا گناہ ہو اور وہ اس گناہ سے چھٹکارا پانا چاہتا ہو،

جتنی بڑی سے بڑی برائی ہو،نشہ ہو،کوئی بری عادت ہو،کوئی ایسا عیب ہو جس سے وہ چھٹکارا پانا چاہتا ہو، وہ بلا تعداد اس کو مستقل پڑھے۔جتنا زیادہ تعداد میں پڑھے گا اتنا زیادہ فائدہ ہوگا۔لاکھوں سے زیادہ پڑھے،بس ہر وقت پڑھتے ہوئے یہ تصور کرے کہ میں اس چیز سے چھٹکارا پانا چاہتا ہوں اس کا تصور کرے اور جو نہیں پڑھ سکتا تو اس کی طرف سے کوئی اور پڑھے لیکن بات ہے پڑھنے کی، چند بار پڑھ کر چھوڑ دینا،ایسا نہ ہو۔یہ بات مسلسل تجربے میں آئی ہے کہ اس کو مسلسل پڑھنے سے گوہر مقصود ضرور ملا ہے۔میں نے اپنی آنکھوں سے ہیروئن چھوٹتے دیکھی، بدکاری سے نفرت دیکھی، جھوٹ اور دوسرے گناہوں سے نفرت دیکھی، ایک نہیں بے شمار، اور بے شمار لوگوں کو اسم یَاقَھَّارُ سے متقی ولی، اور اللہ کا دوست بنتے دیکھا ہے۔اللہ کی دوستی اور اللہ تعالیٰ کا قرب اور اللہ کی محبت یَاقَھَّارُ کا ایک انوکھا راز ہے۔میں نے ایک صاحب کو یہ پڑھنے کیلئے بتایا کہنے لگے میں نے دن دیکھا نہ رات، صبح دیکھی نہ شام، نیند دیکھی نہ بیداری، ہر صورت یَاقَھَّارُ پڑھتا چلا گیا، لاکھوں کی تعداد میں یَاقَھَّارُ پڑھا۔میں وہ تھا کہ جو کماتا تھا جوئے پر لگا دیتا تھا پھر جو بچتا تھا وہ شراب اور بدکاری پر لگا دیتا تھا۔میں نے اپنی زندگی میں اس سے بڑا لفظ کہیں پایا ہی نہیں، کہیں دیکھا ہی نہیں۔اب رات کو سوتا ہوں تو تہجد کے وقت ایک مخصوص مہک اور خوشبو ہوتی ہے جو میرے بدن کو لپیٹ لیتی ہے اور مسرور ہوں کہ یہ خوشبو مجھے تہجد کیلئے اٹھا دیتی ہے، پھر تہجد کے بعد سوتا ہوں، تو وہی خوشبو مجھے نماز فجر کیلئے اٹھا دیتی ہے اسی طرح میرے دن رات گزر رہے ہیں۔

مجھے وہ وقت بھی یاد تھا کہ جب میں عید کی نماز تک نہیں پڑھا کرتا تھا، جمعہ تو دور کی بات ہے۔جب تک مجھے اللہ کے نام سے شناسائی نہیں تھی۔میں بھٹکا ہوا تھا، الجھا ہوا تھا، ڈوبا ہوا تھا، گمراہ تھا۔اسم یَاقَھَّارُ نے مجھے اللہ تک پہونچنے میں بہت مدد کی۔

قارئین! ویران گھروں اور اجڑی زندگیوں کیلئے اسم یَاقَھَّارُ کے اندر بہت تاثیر اور طاقت ہے، اس کے اندر تقویٰ ہے، عظمت ہے، اخلاص ہے، للہیت ہے، تہجد ہے، نماز کا خشوع ہے، قرآن سے محبت ہے، عشق مصطفی ہے، عشق صحابہ واہل بیت ہے، عشق اولیاء ہے، صالحین سے محبت ہے، یہ کوئی عجیب شے ہے۔اپنی نسلوں کیلئے پڑھ سکتے ہیں، ایک چھوٹی سی بات کہتا چلا جاتا ہوں، اس کی وضاحت نہیں کروں گا۔ بس آگے آپ خود سمجھ لیں کہ جب بھی میاں بیوی ملاقات کا ارادہ کریں دونوں ملاقات سے پہلے بکثرت یَاقَھَّارُ پڑھیں۔

اولاد صالح ہوگی، بے عیب ہوگی، اندھی، کانی، لولی لنگڑی، اپاہج، ناکارہ، بیوقوف پاگل، دیوانی اور بد شکل نہیں ہوگی۔جہاں حسن ظاہر ہوگا، وہیں حسن باطن بھی ہوگا، خوبصورتی جہاں اندر کی ہوگی وہیں باہر کی بھی ہوگی، بچے میں تقویٰ، اخلاص، نیکی، امانت، خیر خواہی، دریا دلی، سخاوت اور محبت کے آثار نمایاں ہوں گے۔ویسے بھی میاں بیوی جب ملیں ان الفاظ کو تھوڑا یا زیادہ ضرور پہلے پڑھ لیا کریں۔شیطانی عمل دخل نہیں ہوتا۔بیماریاں نہیں ہوتیں، حتیٰ کہ آپس میں نفرت نہیں ہوتی۔میں نے ایسے کئی لوگوں کو یہ بتایا جو گھریلو جھگڑوں میں مبتلا تھے کہ میاں بیوی جب بھی ملیں تھوڑا یا زیادہ اسم یَاقَھَّارُ ضرور پڑھ لیا کریں۔

اس وقت وضو ہے یا نہیں اس کی کوئی شرط نہیں۔پھر اس کی برکات کو اپنی آنکھوں سے مشاہدہ کریں۔بہت کمال کی چیز ہے۔یہ ایک راز تھا جو دل کی دنیا میں بسا ہوا تھا جو مجھے ملا تھا سو آپ تک پہونچا دیا۔

عبقری جنات بھی پڑھتے ہیں۔نامعلوم کیوں مجھے یَاقَھَّارُ کے وظیفے سے اتنی زیادہ محبت ہے۔دراصل یہ محبت اس کے فائدے کی

وجہ سے ہے۔اس کا فائدہ اتنا زیادہ ہے کہ میں تو میں، جنات بھی حیران ہیں، اللہ پاک کے اس نام میں جہاں تقویٰ طہارت ہے وہاں گناہوں سے بچنے کے لیے بھی یہ ایک اکسیر عمل ہے اور جادو، اثرات اور شریر جنات سے بچنے کیلئے بھی ایک ناقابل یقین ہتھیار کا کام دیتا ہے۔جب سے یَاقَهَّارُ کے فوائد میں نے بتانا شروع کیے ہیں اس دن سے جہاں نیک اور صالح جنات میں ایک خوشی کی لہر دوڑی ہے وہیں شریر اور شیطان جنات بہت پریشان ہیں۔ چونکہ میری تحریر عبقری میں چھپتی ہے اور پھر یہ عبقری انسانوں کے علاوہ جنات بھی بہت زیادہ پڑھتے ہیں اور جنات ان تحریروں کو بہت توجہ سے لیتے ہیں۔

انسانوں کی موتی مسجد آمد اور بونے جنات کا استقبال

ابھی پچھلے دنوں ایک جن سے ملاقات ہوئی کہنے لگا کہ میں ایک بات سے بہت پریشان ہوں۔میں نے پوچھا وہ کیا؟ کہنے لگا بات یہ ہے کہ آپ نے جب سے یَاقَهَّارُ کے فوائد بتائے ہیں اور شاہی قلعے کی موتی مسجد کا عمل بتایا ہے اس سے جہاں شاہی قلعے کے بونے جنات کو خوشی پہنچی ہے وہیں شاہی قلعے کے اس کونے میں جو شاہی محلہ یعنی ہیرا منڈی کی طرف لگتا ہے وہاں کالے اور خبیث جنات کا بہت قیام ہے اور وہ خبیث جنات موتی مسجد میں آنے والوں کو ناپسند کرتے ہیں۔وہ ان کا راستہ نہیں روک سکتے، کیونکہ موتی مسجد میں رہنے والے نیک جنات موتی مسجد میں آنے والے ہر فرد کا استقبال کرتے ہیں اور ان کی حفاظت کرتے ہیں حتیٰ کہ بعض لوگوں کے واقعات سامنے آئے ہیں کہ موتی مسجد میں آنے والے لوگوں کو جنات نے گھر پہنچایا، انہیں کھانے مہیا کیے، انہیں سواری مہیا کی حتیٰ کہ ان کے مسائل اور مشکلات کے حل میں ان کا ساتھ دیا۔

شریر جنات کی پریشانی

وہ جن کہنے لگا کہ ان کالی اور شیطانی چیزوں کو بہت پریشانی ہے۔تو میں نے ان سے پوچھا کہ آخر انہیں کیا پریشانی ہے؟ کہنے لگا کہ ایک تو وہ موتی مسجد کے نوافل سے بہت خائف ہیں کیونکہ وہ نوافل خبیث جنات کے سامنے دیوار بن جاتے ہیں اور وہ کسی قسم کی جادو، بندش کے عمل کو نہیں کر سکتے اور ہر بندش اور جادو میں ان کا کوئی عمل دخل نہیں ہو سکتا حتیٰ کہ جادو ٹوٹ جاتا ہے دوسرا وہ شریر جنات ہر آنے والے فرد کو جو ہیرا منڈی کا رخ کرتا تھا اس کو گناہوں کی راہوں پر چلاتے تھے بلکہ ہیرا منڈی میں سارے کالے اور شریر جنات ہر وقت دندناتے پھرتے ہیں اور ان کا عمل دخل صدیوں سے ہے۔انہوں نے شاہی قلعے کے اس کونے کو جس طرف اب شاہی قلعے کے بیت الخلا بنے ہوئے ہیں اس کونے کی طرف انہوں نے اپنا اڈا قائم کیا ہوا ہے اور وہ وہاں سے پورے شاہی محلہ یعنی ہیرا منڈی کو کنٹرول کرتے ہیں، وہاں آنے والے ہر فرد کے اندر فسق و فجور کے وسوسے اور گناہوں کی طرف آمادہ کرنے کے وسوسے پیدا کرتے ہیں اور وہاں کی گندگی کو سجا کر دکھاتے ہیں۔

شریر جنات کا خاص کمال

مجھے اس جن نے بتایا کہ جب سے وہاں فوڈ سٹریٹ بنی ہے، اس دن سے شاہی محلے کے خبیث جنات کی خوشیاں اور زیادہ ہو گئی ہیں کہ انہیں کھانے پینے کو ملے گا اور جو بھی وہاں کھانے کو آئے گا اسے گناہوں کا زہر، ظلمت کا زہر اور معصیت کا زہر بھی ساتھ میں دیں گے۔اس جن نے ایک انوکھا انکشاف کیا کہ کالے اور خبیث جنات کے پاس ایک گُر ہوتا ہے کہ جب انسان کھانا کھانے بیٹھتا ہے اور وہ

کھانے سے پہلے بسم اللہ الرحمن الرحیم یا بسم اللہ وعلی برکۃ اللہ نہیں پڑھتا تو وہ اس کھانے میں اپنے جسم کے پسینے کی نحوست ڈال دیتے ہیں یا جسم کے اوپر کی میل ڈال دیتے ہیں اور انسان وہ کھانا کھا رہا ہوتا ہے لیکن اس کو کوئی فرق نظر نہیں آرہا ہوتا لیکن وہ کھانا ایک انوکھا زہر بن چکا ہوتا ہے، انوکھی بربادی بن چکی ہوتی ہے اور وہ انوکھا زہر اس بندے کے اندر جہاں انوکھی بیماریاں پیدا کرتا ہے اور لاعلاج بیماریوں کا ذریعہ بنتا ہے وہاں وہ کھانا اس بندے کا ذہن گناہوں اور عیاشیوں کی طرف لے جاتا ہے۔ نماز، تسبیح، روزہ، درود شریف، قرآن پاک کی تلاوت حتیٰ کہ اللہ اور اللہ والوں سے اس کے دل میں نفرت پیدا کرتا ہے، یہ ان جنات کا خاص کمال ہے۔

بونے جنات کی انوکھی محبت

میں حیران ہو کر اس جن کی باتیں سن رہا تھا کہ اسی دوران شاہی قلعے کے بونے جنات میرے پاس آئے، کچھ تحائف لائے اور کہنے لگے کہ آپ نے عبقری رسالے میں کیا لکھ دیا؟ میں نے پوچھا کیا لکھ دیا؟ کہا کہ ہمارا انکشاف اور ہماری ملاقاتیں آپ نے بیان کر دیں، کہنے لگے اس سے ہمیں آپ سے کوئی ناراضگی نہیں بلکہ ہم آپ کا شکریہ ادا کرنے آئے ہیں کہ صدیوں پرانی ویران موتی مسجد ایسے آباد ہوئی کہ ہم بہت خوش ہیں کیونکہ ہم اس مسجد کو پانچ وقت آباد کیے ہوئے ہیں، ایک مضبوط جماعت مستقل اس میں ذکر و مراقبہ واعتکاف میں بیٹھتی ہے اور ہر وقت موتی مسجد میں ہم بونے جنات کی جماعت تین عمل کرتی رہتی ہے۔ رات کے پہلے پہر میں ایک جماعت مسلسل مراقبہ کرتی ہے، وہ جماعت مراقبہ اور دعا کے بعد چلی جاتی ہے جو کہ لاکھوں بونوں پر مشتمل ہوتی ہے، پھر دوسری جماعت جو کہ لاکھوں بونوں پر مشتمل ہوتی ہے، آ کر نوافل پڑھتے اور ذکر کرتے ہیں، پھر نماز فجر پڑھتے ہیں اور نماز فجر سے لیکر اشراق تک وہ مسلسل ذکر کرتے ہیں اور درود شریف کا ذکر بہت زیادہ کرتے ہیں۔ پھر وہ جماعت چلی جاتی ہے پھر ایک جماعت اشراق کے بعد آتی ہے جو کہ لاکھوں جنات پر مشتمل ہوتی ہے وہ جماعت آ کر وہاں مسلسل قرآن پاک کی تلاوت کرتی ہے اور ہزاروں قرآن روزانہ ختم کرتی ہے، ظہر تک یہ جماعت رہتی ہے۔ ظہر کے بعد ایک اور جماعت آتی ہے جو کہ وہاں آ کر قصیدہ بردہ شریف پڑھتی ہے اور حضور اقدس ﷺ پر درود پاک بھیجتی ہے اور یہ جماعت مغرب تک رہتی ہے اور پھر اسی طرح دوسری جماعت کی ڈیوٹی شروع ہو جاتی ہے، صدیوں سے یہ روایت جاری ہے۔

اسم یَاقَھَّارُ اور خبیث جنات کا شکوہ

میں نے ایک بونے جن سے پوچھا یَاقَھَّارُ کے کوئی تجربات آپ کے مشاہدے میں آئے ہوں؟ کہنے لگا جب سے آپ نے یَاقَھَّارُ بتایا ہے اور وہ لوگ جو عبقری پڑھتے ہیں وہ یَاقَھَّارُ پڑھتے ہوئے جب بھی شاہی قلعے میں آتے ہیں تو اس شاہی قلعے کے شاہی محلے یعنی ہیرا منڈی کے جس کونے کا میں نے پہلے تذکرہ کیا اس کونے کے وہ جنات جو بیت الخلا کی طرف رہتے ہیں وہ بہت پریشان ہوتے ہیں اور ان میں سے کئی ایک جنات مر گئے ہیں اور ان کے گھروں کو آگ لگ گئی ہے وہ ہمارے پاس آئے اور کہنے لگے کہ آپ علامہ صاحب کو روکیں کہ علامہ صاحب لوگوں کو یَاقَھَّارُ نہ پڑھنے دیں۔

ہم علامہ صاحب کو نقصان نہیں پہنچا سکتے کیونکہ ان کے گرد مضبوط روحانی قلعہ ہے جس سے ان کی نسلوں کی بھی حفاظت رہے گی انشاء اللہ تعالیٰ، کیونکہ ان کی نسلوں کے گرد بھی روحانی قلعہ ہے لیکن ہمارے تو گھر اجڑ گئے، برباد ہو گئے، تو وہ بونا جن مجھ سے کہنے لگا کہ میں نے ان سے کہا کہ

تم لوگوں کو تنگ کرنا چھوڑ دو کہنے لگے کہ شرارت تو ہمارے خمیر میں ہے ہم کیسے تنگ کرنا چھوڑ دیں؟!

انسان و جنات کیلئے خیر کا ذریعہ

میں نے ان سے کہا تم مسلمان ہو جاؤ، تو انھوں نے کہا کہ ہم مسلمان نہیں ہو سکتے ۔میں نے ان میں سے کئی لوگوں کو اسلام کی طرف دعوت دی اور شاہی محلے کے کئی ہندو اور عیسائی جنات مسلمان ہو گئے ۔بہت سوں پر محنت جاری ہے ۔واقعی یَاقَهَّارُ کا پڑھنا جہاں انسانوں کیلئے تقویٰ وطہارت کا ذریعہ بنتا ہے وہیں جنات کیلئے بھی ہدایت اور خیر کا ذریعہ بنتا ہے، جنات بھی اس کو مانتے ہیں اور اس کو تسلیم کرتے ہیں یہ ایک مختصر نشست کا تذکرہ تھا جو میں نے جنات کے ساتھ کی۔

اسم یَاقَهَّارُ اور تڑپتا سلگتا جن

ایک مرتبہ میں موتی مسجد میں بیٹھا کچھ اعمال کر رہا تھا کہ ایک جن تڑپتا سلگتا میرے پاس آ کر بیٹھ گیا۔ مصافحہ کیا اور مجھ سے کہنے لگا کہ مجھ پر جنات نے جادو کیا ہے اور مجھے بہت تکلیف دی ہے میرے گھر کو بیماریوں اور تکلیفوں سے بھر دیا ہے ۔(جنات ایک دوسرے پر بہت زیادہ جادو کرتے ہیں) میں نے اس سے کہا کہ تم یَاقَهَّارُ پڑھو ۔کوئی برتن پانی سے بھر لیں ۔کسی چیز پر بیٹھ کر اس پانی میں اپنے پاؤں (ٹخنے تک) ڈبو دیں اور باوضو گیارہ سو مرتبہ یَاقَهَّارُ پڑھیں۔

اور تصور کریں جس جادو، گناہ ۔عیب ۔بدکاری یا شراب اور جوئے و نشے سے نجات چاہتے ہیں یا کسی کو نجات دلانا چاہتے ہیں ۔پڑھنا شروع کر دیں روزانہ ایک وقت مقررہ پر قبلہ رو بیٹھ کر اس وظیفہ کو پڑھیں (مکمل ہونے پر پانی کو کسی نالی میں ڈال دیں اور روزانہ تازہ پانی لیں) اکانوے دن اس عمل کو کریں ۔اگر صبح و شام (یا ہر نماز کے بعد) پڑھیں تو زیادہ فائدہ ہوگا۔ اور اس کے ساتھ ساتھ غسل کرتے وقت بھی دل ہی دل میں یَاقَهَّارُ پڑھیں۔

اس تصور کے ساتھ کہ جادو پر قہر برسا۔ شریر جنات پر قہر برسا۔ جادو کی گندی چیزوں پر قہر برسا۔ جادو کرنے والوں پر قہر برسا۔اس کے علاوہ سارا دن بھی پڑھتے رہیں ۔وضو بے وضو ہر حالت میں پڑھیں۔

کچھ ہی عرصہ کے بعد مجھے دوبارہ وہ جن ملا۔ بہت زیادہ خوش تھا۔ کہنے لگا کہ میں نے چند ہی ماہ یہ عمل کیا تھا کہ عمل نے مجھے اتنی روحانیت اور نورانیت و برکت دی کہ میں آپ کو بتا نہیں سکتا۔ پہلے گھر میں ہر پل ہر بندہ بیمار رہتا تھا۔ پریشان رہتا تھا تکلیف میں رہتا تھا میرا گھر دواؤں سے بھرا رہتا تھا۔ آپس میں نفرتیں اور لڑائی جھگڑا رہتا تھا، روزی بندھی ۔گھر کا سکون لٹ چکا تھا لیکن اب اس عمل کی برکت سے اللہ تعالیٰ نے مجھے سکون عطا کیا اور مجھے محسوس ہوا کہ آہستہ آہستہ میرا سارا بکھرا ہوا گھرانہ بہتر ہوتا چلا جا رہا ہے اور میری کھوئی ہوئی خوشیاں واپس آتی جا رہی ہیں اور میرے کھوئے ہوئے منصوبے اور دل کی مرادیں پوری ہو رہی ہیں ۔میں بہت مایوسی میں چلا گیا تھا اور واپسی کا راستہ نہیں تھا۔ اس عمل کی برکت سے میرے نوے فیصد مسائل حل ہو چکے ہیں۔

پھر اس نے بتایا کہ اس عمل کے کرتے ہوئے ابھی چند ہفتے ہی ہوئے تھے کہ میری بیوی نے ایک خواب دیکھا کہ ایک جن کہیں ویران کوڑے کے ڈھیر پر سے ایک کتے کی کھوپڑی اٹھا کر لے جا رہا ہے ۔پھر اس نے اس کھوپڑی کو صاف کیا اور اس میں میرے بال

جوکہ اس نے کہیں سے چرائے تھے اور میرا کپڑا ان کو ٹکڑے ٹکڑے کر کے اور ساتھ ہی میرے بچوں کی کچھ چیزوں کو ملا کر اس کھوپڑی میں ٹھونسا۔ جو اس کے اندر آسکیں بقیہ کو اس کے اوپر لپیٹ دیا اور اس کے بعد اس نے اس پر کتے کا پاخانہ ملا اور اس پر ایک گندہ عمل پڑھا پھر جہاں کتوں کا مسکن تھا یعنی جہاں وہ سوتے۔ بیٹھتے تھے۔ اس جگہ کی مٹی کو کھود کر اس کے اندر اس کو دفن کر دیا اور پھر ایک عمل کیا۔

خواب میں ہی دیکھا کہ جس دن سے اس نے یہ عمل کیا ہے اسی دن سے ہم سب کی کھوپڑیاں پھری ہوئی ہیں اور ہم سب پریشان ہیں۔ ہم سب کو ایک دوسرے سے سخت نفرت وعداوت ہے اور ہمارے مسائل بڑھتے چلے جا رہے ہیں اور عمل کرنے کے دوران پھر میری بیوی نے وہی خواب دیکھا کہ کچھ لوگ جن کے عمامے سفید۔ خوش نما ڈاڑھی۔ ریشمی لباس اور خوبصورت چہرے والے جن کے جسم سے خوشبو آرہی ہے وہ آسمان سے اترے۔ ان کے اترتے ہی کتے چیختے چلاتے بھاگ گئے۔ انھوں نے اس جگہ کو کھود کر وہ کھوپڑی نکالی اور اس میں سے وہ تمام چیزیں بھی نکالیں جو اندر ٹھونسی گئیں تھی اور پھر ان سب پر پانی ڈالا جس سے وہ ڈھل گئیں۔ بس اُدھر انھوں نے سب کچھ نکالا اِدھر ہمارے گھر میں چین سکون راحت اور خوشیاں واپس لوٹ آئیں۔ اب ہمارے گھر کا ہر فرد خوش ہے۔

وہ جن بہت خوش تھا اور اس کے انگ انگ سے خوشیاں پھوٹ رہی تھیں۔ قارئین! میں نے اس عمل کو بہت آزمایا ہے انسانوں کو دیا جنات کو دیا۔ الغرض جس کو بھی دیا اس کے گھر کا جادو ٹوٹا۔ بندشیں ٹوٹیں۔ گھر کے مسائل حل ہوئے اور پریشانیاں دور ہوئیں۔ اللہ کے فضل سے جس نے بھی یہ عمل کیا اس نے اس عمل کی بہت تعریف کی۔ اس کے مسائل حل ہوئے۔

میرے پاس ایک کیس آیا کہ ایک صاحب کے جو بھی بچے پیدا ہوتے تھے وہ سب اپاہج پیدا ہوتے تھے۔ کوئی لولا۔ کوئی لنگڑا، کوئی اپاہج، کوئی نابینا۔ میں سمجھ گیا کہ یہ جادو کی وجہ سے ہے۔ میں نے انہیں یہی عمل کرنے کو دیا جس کی برکت سے بچے تندرست ہونا شروع ہوگئے اور کچھ عرصہ مستقل مزاجی سے کرنے کے بعد ان کے بچے تندرست پیدا ہونا شروع ہوئے۔ کچھ عرصہ کے اندر اندر وہ تمام بچے جو کہ اپاہج تھے وہ سب ٹھیک ہوگئے۔ یہ بہت بہترین اور مبارک عمل ہے۔

یَاسَلَامُ

مریضوں کے لیے یہ اسم آبِ حیات ہے۔ مریض خود پڑھے یا اس کے ورثا اس کے لیے سوا لاکھ پڑھ کر دعا کریں اللہ تعالیٰ معاملہ ایک طرف کر دیتا ہے۔

بسم اللہ شریف کے قرآن پاک

قرآن مجید کی ہر سطر پر انگلی پھیرتے جائیں اور بسم اللہ الرحمن الرحیم پڑھتے جائیں۔ کسی بھی کام کے لیے بارہ قرآن مجید کا ختم کیا جاتا ہے کام چاہے پہلے روز ہی کیوں نہ ہو جائے۔

آیت کریمہ

ایک حدیث شریف میں آیا ہے کہ اللہ تعالیٰ کا وہ اسم اعظم جس کے ساتھ جو بھی دعا کی جائے اللہ تعالیٰ اس کو قبول فرماتے ہیں اور اسکے ساتھ اللہ سے جو بھی سوال کیا جائے اللہ تعالیٰ اس کو پورا کر دیتے ہیں، وہ یہ ہے:

لَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنۡتَ سُبۡحٰنَکَ اِنِّیۡ کُنۡتُ مِنَ الظّٰلِمِیۡنَ ○ (انبیاء رکوع ۶)

اے اللہ تیرے سوا کوئی معبود نہیں تو پاک ہے بے شک میں ہی ظلم کرنے والوں میں سے ہوں۔ (حصن حصین۔ص: ۴۱)

یہ حضرت یونس علیہ السلام کی دعا ہے۔ اس کے پڑھنے سے آپ کو اللہ تعالیٰ نے مچھلی کے پیٹ، رات کی تاریکی اور سمندر کی تاریکی سے باہر نکال دیا تھا۔

لَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنۡتَ کا درجہ بہت اونچا ہے کیونکہ اس میں ضمیر حاضر ہے، جس میں ضمیر غائب سے زیادہ اسم ذات اللہ کا کامل ظہور اور مشاہدہ ہوتا ہے۔ (اللھم۔ص: ۴۸)

آیت کریمہ کو سات یا چودہ یا اکیس لاکھ مرتبہ پڑھ کر مصائب سے سبکدوش ہو کر خوش ہو جائیں۔ راقم کو ایک کام کے لیے چالیس لاکھ اور دوسرے کام کے لیے سات لاکھ کی تعداد پڑھنی پڑی تب کام ہوا۔ (اللھم۔ از حضرت مولانا منظور احمد شامی رحمۃ اللہ علیہ۔ص: ۴۹)

اسم اعظم

"اللہ" اسم اعظم ہے۔ اسے ذکر قلبی کے طور پر کریں یا "یا اللہ" کے ساتھ پڑھیں تمام کمالات کے حصول کے لیے اکسیر ہے۔

یہ اسم پاک قرآن مجید میں دو ہزار ایک سو ساٹھ مقامات پر آیا ہے۔ یہ نام تمام جامع صفات کا مجموعہ ہے کہ بندہ جب اللہ کو اس نام سے پکارتا ہے تو اس میں تمام اسمائے صفات بھی آجاتے ہیں گویا وہ ایک نام لے کر اسے محض ایک نام سے نہیں، بلکہ معناً تمام اسمائے صفات کے ساتھ پکار لیتا ہے یہی اس اسم کی خصوصیت ہے جو کسی اور اسم میں نہیں ہے۔ (حقیقت اسم اللہ ذات۔ص: ۵)

امام رازی رحمۃ اللہ علیہ نے اس نکتہ کی وضاحت بہت خوبصورت الفاظ میں کی ہے:

"بے شک جب تو نے اللہ تعالیٰ کو صفت رحمت کے ساتھ پکارا یعنی رحمن یا رحیم کہا تو اس صورت میں تو نے صفتِ رحمت کا ذکر کیا صفت قہر کا نہیں۔ یونہی صفت علم کے ساتھ یا علیم کہہ کر پکارا تو صرف صفت علم کا ذکر کیا صفت قدرت کا نہیں لیکن جب تو نے "اللہ" کہا تو گویا تمام صفات کے ساتھ اسے پکار لیا کیونکہ الہ ہوتا ہی وہ ہے جو تمام صفات سے متصف ہو۔ (تفسیر کبیر۔ ا۔ ۸۵)

چہل کاف

جادو جنات کی صفائی کے لیے اکسیر ہے۔ سید عبد القادر جیلانی رحمۃ اللہ علیہ سے منقول ہے۔ کسی بھی کام کے لیے ۴۷ ہزار مرتبہ پڑھنا اکسیر ہے۔

وَلِلّٰہِ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰی
قَصِیْدَۂ طُوْبٰی
فِیْ
اَسْمَآءُ اللّٰہُ الْحُسْنٰی
حضرت مولانا محمد موسیٰ روحانی بازی
طیب اللہ آثارہٗ و أعلٰی درجاتہٗ فی دار السلام
إدارۂ تصنیف وأدب
القلم ٹرسٹ، 13 ڈی، بلاک بی سمن آباد، لاہور
پاکستان
حقوق طبع بنام ادارہ محفوظ ہیں

(۱) رِزق میں فراخی ہوگی۔ (۲) لاعلاج بیماری دفع ہوگی۔ (۳) ہر مشکل آسان ہوگی۔ (۴) دُکان کے گاہک زیادہ ہونگے۔ (۵) جادُو سے بند کیا ہوا کاروبار پہلے سے زیادہ چالو ہوگا۔ (۶) سحر کا اثر دُور ہوتا ہے۔ (۷) دِل اور پیٹ وغیرہ کا دَرد دفع ہوتا ہے۔ (۸) گھر میں جنات کا پتھر پھینکنا بند ہوجاتا ہے۔ (۹) جنات کا اثر دُور ہوگا۔ (۱۰) بُرے اور ڈرائونے خواب دفع ہوجائیں گے۔ (۱۱) بے اولاد اور عقیمہ عورت پڑھے تو اللہ تعالی اولاد نصیب فرمائیں گے۔ (۱۲) گمشدہ چیز مل جائیگی۔ (۱۳) گھر سے بھاگا ہوا شخص جلد واپس آجائیگا۔ (۱۴) دِلوں کو مسخر و تابع بنانے کیلئے مجرب واکسیر ہے۔ (۱۵) مقدمہ میں فتح حاصل ہوگی (۱۶) دُشمن دفع اور اس کا ضرر ختم ہوجائیگا۔ (۱۷) غیر شادی شدہ کی جلد شادی ہوگی۔ (۱۸) پیغامِ نکاح قبول ہوگا۔ (۱۹) جس کے بچے پیدا ہوکر مرجاتے ہوں تو وہ زندہ رہیں گے۔ (۲۰) سفر پر جاتے وقت پڑھنے سے برکت اور واپسی بخیر ہوگی باذن اللہ۔

عامل بننے کے بغیر بھی یہ فوائد حاصل ہوں گے۔ البتہ عامل بننے سے اِس میں آگ کی طرح تیز تاثیر پیدا ہوجاتی ہے۔ اِس قصیدہ کے عامل بننے کے طریقے تین ہیں۔

❶ ۴۱ دِن تک ہر روز تین دفعہ پڑھے، اس کے بعد پھر ایک دفعہ روزانہ پڑھے۔
❷ ۴۱ دِن تک ہر روز ۱۱ دفعہ پڑھے۔ ❸ تین دِن اعتکاف کر کے روزہ رکھے۔ ایامِ اعتکاف میں روزانہ ۲۱ مرتبہ پڑھے۔ پھر ایک مرتبہ پڑھتا رہے۔

(مصنف) حضرت شیخ رحمہ اللہ تعالی کے جانشین سے اجازت لینے سے ان شاء اللہ تعالی تاثیر بہت زیادہ ہوگی۔

پڑھنے والے حضرات سے درخواست ہے کہ (مصنف) حضرت شیخ رحمہ اللہ تعالی اور حضرت کی اولاد و اہل خانہ کو اپنی دعاؤں میں یاد رکھیں۔

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

حَامِدًا وَّ مُصَلِّیًا ۔ اَمَّابَعۡدُ ! بعض احباب کے اصرار پر بعد استخارہ بندہ نے اللہ تعالیٰ کے ۹۹ اسماءِ حسنیٰ سمیت تقریباً پونے دوسونام اِس عربی نظم میں جمع کیے ہیں۔اس کا نام **المنظوم الأسنٰی فی اَسْماء اللّٰہ الحُسنٰی** اورعُرف **قصیدۂ طُوبیٰ** رکھتا ہوں۔قصیدۂ طُوبیٰ پہلا قصیدہ ہے جس میں اسماء اللہ بطریقۂ دعاء عربی میں منظوم ہیں۔فالحمدللہ۔امید کامل ہے کہ قصیدۂ طوبیٰ کے پڑھنے سے بہتوں کی دینی ودنیاوی مرادیں اسماء اللہ الحُسنیٰ کی برکت سے پوری ہوں گی۔قارئین خوداس کا تجربہ کریں گے۔میں نے اپنے متعلقین کوجومختلف مصیبتوں میں مبتلا تھے اس کے پڑھنے کوکہا الحمدللہ تیر بہ ہدف پایا۔حدیث پاک ہے کہ اسماءِ حُسنیٰ پڑھنے کے بعد ہر دعا قبول اور ہر حاجت پوری ہوتی ہے۔نیز ان کا پڑھنے والا اور یاد کرنے والا جنت میں جائے گا۔ تمام محدّثین اور بزرگوں کا تجربہ ہے کہ اسماءِ حسنیٰ سے بڑھ کر کوئی شے قبولیتِ دعا میں مؤثّر نہیں۔

فوائد۔اسماءِ حُسنیٰ کی برکت سے دعا مانگنا مستحسن ہے۔رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں کہ جسے کوئی غم یا دُکھ پہنچے تو یہ دعا پڑھے۔

اَللّٰھُمَّ اِنِّیۡ عَبۡدُكَ وَابۡنُ عَبۡدِكَ وَابۡنُ اَمَتِكَ نَاصِیَتِیۡ فِیۡ یَدِكَ مَاضٍ فِیَّ حُكۡمُكَ عَدۡلٌ فِیَّ قَضَاءُكَ اَسۡأَلُكَ بِكُلِّ اسۡمٍ هُوَ لَكَ سَمَّیۡتَ بِهٖ نَفۡسَكَ اَوۡ اَنۡزَلۡتَهٗ فِیۡ كِتَابِكَ اَوۡ عَلَّمۡتَهٗ اَحَدًا مِنۡ

...روزہ خدام الدین لاہور میں شائع کرایا تھا۔

خَلْقِكَ اَوِ اسْتَأْثَرْتَ بِهٖ فِیْ عِلْمِ الْغَیْبِ عِنْدَكَ اَنْ تَجْعَلَ الْقُرْاٰنَ رَبِیْعَ قَلْبِیْ وَ نُوْرَ صَدْرِیْ وَ ذَهَابَ هَمِّیْ وَ جِلَاءَ حُزْنِیْ . (بیہقی عن ابن مسعودؓ)

ف۲ حدیث میں ہے کہ اللہ تعالیٰ کے ۹۹ ناموں کا جس نے اِحصاء کیا وہ جنت میں داخل ہوگا۔ اِحصاء کے معنی میں ائمہ کے بہت سے اقوال ہیں ۔(۱) جس نے یاد کیے تو دخولِ جنت یا اعلیٰ مراتبِ جنت نصیب ہونگے (نوویؒ)۔(۲) جس نے دعا کے وقت شمار کیے۔(۳) جس نے اسماء حسنیٰ کا ایک ایک کلمہ بطور تبرّک اِخلاص سے پڑھا۔(۴) جو اُن پر احاطۂ علمی کر کے ایمان لایا۔(۵) جس نے یاد کر کے عمل کیا۔مثلاً اسم رزّاق کو یاد کر کے یقین کیا کہ میرا رازق اللہ تعالیٰ ہے اور پھر رزق کے بارے میں اس کو اطمینان ہوا۔ **ف۳** اسماء حسنیٰ اکثر صفاتی ہیں۔اُن میں اسمِ اللہ اسمِ ذات ہے۔نیز اسم اعظم ہے۔یہی مذہب ہے امام ابوحنیفہؒ و طحاویؒ و امام رازیؒ کا۔امام اشعری امام المتکلمینؒ کو ان کی وفات کے بعد کسی نے خواب میں دیکھ کر اُن سے حال پوچھا تو فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے صرف اِس بات پر مجھے بخش دیا کہ میں لفظ "اللہ" کے اسمِ ذات ہونے کا قائل تھا۔ بعض علماء کے نزدیک اسمِ اعظم **اَللّٰهُمَّ** اور بعض کے نزدیک **قَیُّوْم** ہے۔ اور بعض کہتے ہیں کہ اسم اعظم کا علم کسی کو نہیں۔ **ف۴** اللہ تعالیٰ کے نام بہت ہیں۔اور ننانوے نام کی تخصیص حسب روایت ترمذی قبولیتِ دعا اور دخولِ جنت کے لئے ہے (نووی)۔ننانوے نام اہل بیت سے برخلافِ روایتِ ترمذی اور طرح منقول ہیں۔فائدہ نمبر۱ میں ابن مسعودؓ کی روایت

سے صریح معلوم ہوتا ہے کہ اسماء حسنیٰ بہت ہیں۔ ابوبکر بن العربیؒ بعض محققین سے اللہ تعالیٰ کے ہزار نام نقل کرتے ہوئے فرماتے ہیں کہ یہ بھی تھوڑے ہیں۔ امام رازیؒ بعض بزرگوں سے پانچ ہزار نام نقل کرتے ہیں۔ ایک ایک ہزار تو قرآن وحدیث، تورات، انجیل، زبور میں ہیں اور ایک ہزار لوحِ محفوظ میں ہیں جو بشر سے مخفی ہیں۔ اور بعض صوفیہ کرام کے نزدیک اللہ تعالیٰ کے نام بے شمار ہیں۔ **ف۵** جن اسماء کا اِذن شرع یعنی قرآن وحدیث واجماع سے ثابت نہ ہو اُن کا اطلاق اللہ تعالیٰ پر عندالجمہور ناجائز اور نزد امام ابوبکر باقلانیؒ وعلّامہ آلوسیؒ ورازیؒ جائز ہے بشرطیکہ ان کے معنی درست ہوں۔ اور امام غزالیؒ کے نزدیک اطلاقِ اسم ناجائز اور اطلاقِ صفت جائز ہے۔ **ف۶** جس نام سے اللہ تعالیٰ کو پکارا جاتا ہے وہ اسم ہے جیسے یا کریم، یا اللہ، ورنہ صفت مثل یا حَیِیُّ (حیا والے) (طیبی)۔ **ف۷** اللہ تعالیٰ کے اسم کے اِذن کے لئے صرف فعل یا مصدر کا ثبوت کافی نہیں۔ اسی وجہ سے **رَامِیْ** ، **مُسْتَہْزِئ** ، **مُعَلِّم** ، **مُنْزِل** ، **مَاکِر** اسماء حسنیٰ میں شمار نہیں ہو سکتے۔ اگر چہ اِن کے افعال قرآن مجید میں ثابت ہیں۔

مجھے امید ہے کہ یہ قصیدہ عام ومقبول اور میرے لئے صدقۂ جاریہ ہوگا۔

طریقہ قضاءِ حاجات کے لئے جس کو پڑھنا ہو وہ باوضوء رُو بہ قبلہ ہو کر ابتداء واختتام پر درود شریف تین تین مرتبہ پڑھا کرے۔

فقیر محمد موسیٰ روحانی بازی عفی عنہ

استاذ حدیث وتفسیر جامعہ اشرفیہ

لاہور۔ پاکستان

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

حَمَانَا	اللّٰهُ[١]	رَبُّ[٢]	الۡعَالَمِيۡنَا
اللہ	تعالیٰ	ہمیں	بچائے

مِنَ الۡاٰفَاتِ جُثۡمَانًا وَّ دِيۡنَا

ہمہ قسم جسمانی و دینی آفات سے

عَلِيۡمٌ[٣] عَالِمٌ[٤] حَكَمٌ[٥] رَشِيۡدٌ[٦]

اللہ ہے بڑا جاننے والا ، علم والا ، فیصلہ کنندہ ، رہ نما

مُيَسِّرُ[٧] مُعۡضِلَاتِ السَّائِلِيۡنَا

آسان کرنے والا مانگنے والوں کی مشکلات کو

سَمِيۡعٌ[٨] سَامِعٌ[٩] هَمۡسًا هَمِيۡسًا

بسیار شنوائی والا ، سننے والا ہلکی دھیمی آواز کو

وَ قَهَّارٌ[١٠] وَّ قَاهِرُ[١١] قَاهِرِيۡنَا

بڑے قہر والا ، زور آوروں پر غالب

مُرِيْدُ [١٢] خَافِضٌ [١٣] لِّلنَّاسِ طَوْرًا

ارادہ کرنے والا، گاہے لوگوں کو پست وذلیل کرنے والا

رَفِيْعٌ [١٤] رَّافِعُ [١٥] الدَّرَجَاتِ حِيْنًا

بلند ہے، اور کبھی ان کے درجات کو بلند کرنے والا

مُقَدِّمُنَا [١٦] مُؤَخِّرُنَا [١٧] مَقَامًا

کبھی ہمارے مرتبہ کو آگے کرنے والا، اور کبھی پیچھے کرنے والا

وَسِيْعٌ [١٨] وَاسِعُ [١٩] الْحُكْمِ رَزِيْنًا

وسعت والا ، عام مضبوط حکم والا

حَفِيْظٌ [٢٠] حَافِظُ [٢١] الْمَلَكُوْتِ عَدْلٌ [٢٢]

نگہبان ، حفاظت کرنے والا بڑی بادشاہی کا، عدل کنندہ

تَعَالٰى [٢٣] عَنْ عُقُوْلِ الْعَاقِلِيْنَا

بلند و برتر ہے سوچنے والوں کی عقلوں سے

هُوَ الْمُتَكَبِّرُ [٢٤] الْمُعْطِيْ [٢٥] كَبِيْرٌ [٢٦]

بڑائی والا ، عطیہ دینے والا ، بڑا

عَظِيْمٌ [٢٧] بَاعِثٌ [٢٨] لِلْمَيِّتِيْنَا

عظمت والا ، مُردوں کو اٹھانے والا

٢٣- تعالیٰ اقتصرنا في هذا الفعل علی الإشارة إلی الاسم ”المتعالی“ اذ وزن الشعر لا یحتمله.

فَاِنَّ الۡكِبۡرِيَاءَ رِدَاءُ رَبِّیۡ

سو بڑائی میرے ربّ کی چادر ہے

وَ مُتَّزِرٌ بِعَظۡمَتِهٖ يَقِيۡنًا

اور اپنی عظمت کا پردہ اوڑھے ہوئے ہیں یقیناً

لَطِيۡفٌ ٢٩ ظَاهِرٌ ٣٠ صُنۡعًا وَّ لٰكِنۡ

مہربان ، ظاہر ہے باعتبار نشانات کے لیکن

بِكُنۡهِهٖ بَاطِنٌ ٣١ عَنۡ نَّاظِرِيۡنَا

اُس کی ذات پوشیدہ ہے دیکھنے والوں سے

وَحِيۡدٌ ٣٢ وَّاحِدٌ ٣٣ اَحَدٌ ٣٤ رَقِيۡبٌ ٣٥

یکتا ، اکیلا ، ایک ، نگہبان

وَ سَتَّارٌ ٣٦ لِّذَنۡبِ الۡمُذۡنِبِيۡنَا

پردہ پوش ہے گناہ گاروں کے گناہ کے لئے

غَفُوۡرٌ ٣٧ غَافِرٌ ٣٨ صَمَدٌ ٣٩ جَمِيۡلٌ ٤٠

بڑا بخشنے والا ، مغفرت کرنے والا ، بے نیاز ، بہتر

وَ غَفَّارٌ ٤١ لِّمَنۡ يَّسۡتَغۡفِرُوۡنَا

بخشنے والا مغفرت مانگنے والوں کو

قَدِيْرٌ ٤٢ قَادِرٌ ٤٣ وَالٍ ٤٤ وَلِيٌّ ٤٥

طاقت ور ، توانا ، حاکم ، دوست رکھنے والا

وَ مُقْتَدِرٌ ٤٦ بِاَخْذِ الظّٰلِمِيْنَا

قدرت والا ظالموں کی گرفت پر

رَحِيْمٌ ٤٧ حَاكِمٌ ٤٨ رَحْمٰنٌ ٤٩ بَرٌّ ٥٠

بہت مہربانی کرنے والا، حکم کرنے والا، رحم کرنے والا، نیک

جَلِيُّ ٥١ الشَّانِ لَا يُحْصٰى شُئُوْنَا

بڑی شان والا ، اُس کے افعال کا شمار ممکن نہیں

قَوِيٌّ ٥٢ غَالِبٌ ٥٣ بَاقٍ ٥٤ وَّ شَافٍ ٥٥

قوّت والا، غالب ، بقا والا اور شفا دینے والا

وَ جَبَّارٌ ٥٦ وَّ جَابِرُ ٥٧ جَابِرِيْنَا

مجبور کرنے والا ، تمام سرکشوں پر غالب

وَ لَا مَعْبُوْدَ اِلَّا اللّٰهُ حَقًّا

سو کوئی معبود برحق نہیں سوائے اللہ تعالیٰ کے

هُوَ الْمَوْجُوْدُ عِنْدَ السَّالِكِيْنَا

اصلی موجود اللہ ہی ہے سالکوں کے نزدیک

سِوَاہُ احْسَبْہُ ظِلًّا اَوْ حَبَابًا

اللہ کے ما سوا کو سایہ یا پانی کا بُلبُلہ سمجھیے

فَیَبْقٰی وَجْہُ رَبِّ الْعَالَمِیْنَا

سو صرف اللہ ربّ العالمین کی ذات ہی باقی و دائم ہے

فَسُبُّوْحٌ ۵۸ وَّ قُدُّوْسٌ ۵۹ وَّ فَرْدٌ ۶۰

سو اللہ تعالیٰ بہت پاک ، اور مقدّس اور یکتا ہے

تَفَرَّدَ بِالْعُلٰی وَ بِاَنْ یَّکُوْنَا

تنہا ہے بلندی میں اور آئندہ سدا موجود ہونے میں

سَلَامٌ ۶۱ مُّؤْمِنٌ ۶۲ فَتَّاحٌ ۶۳ وَادِیْ

سلامتی دینے والا ، امن دینے والا ، کھولنے والا

خَزَائِنِ غَیْبِہٖ لِلْعَارِفِیْنَا

اپنے غیب کے درہ کو عارفوں کے لئے

کَرِیْمٌ ۶۴ وَّاھِبُ النُّعْمٰی ۶۵ حَکِیْمٌ ۶۶

سخی ، نعمتوں کا دینے والا ، حکمت والا

وَدُوْدٌ ۶۷ وَّدَّ حِزْبَ الْمُؤْمِنِیْنَا

بہت محبت کرنے والا ، دوست رکھتا ہے تمام مومنوں کو

شَهِيْدٌ ٦٨ مُّلْهِمٌ ٦٩ وِّتْرٌ ٧٠ مَّتِيْنٌ ٧١

حاضر ، الہام کرنے والا ، تنہا ، قوی

وَ قَيُّوْمٌ ٧٢ حَمِيْدُ ٧٣ الْحَامِدِيْنَا

بے مثل تھامنے والا ، ستائش کرنے والوں کا ستائش کیا ہوا

مُمِيْتٌ ٧٤ مُّبْدِئٌ ٧٥ حَيٌّ ٧٦ وَّ مُحْيِيْ ٧٧

مارنے والا، پہلے پیدا کرنے والا، زندہ، اور زندہ کرنے والا

مُفِيْدُ ٧٨ وَّارِثٌ ٧٩ لِّلْوَارِثِيْنَا

فائدہ پہونچانے والا ، وارث ہے تمام وارثوں کا

بَدِيْعُ الْخَلْقِ ٨٠ هَادِي النَّاسِ ٨١ طُرًّا

بے نمونے مخلوق کا پیدا کرنے والا، جملہ لوگوں کو ہدایت دینے والا

صِرَاطَ الدِّيْنِ وَ الْعُقْبٰى مُبِيْنَا

دین و آخرت کی واضح راہ کی جانب

غَنِيٌّ ٨٢ مَّانِعٌ ٨٣ مُّغْنٍ ٨٤ مَّلِيْكٌ ٨٥

غنی ، روکنے والا ، غنی کرنے والا ، مالک

وَ ضَارٌّ ٨٦ نَّافِعُ ٨٧ الْمُسْتَرْشِدِيْنَا

اور ضرر دینے والا، نفع بخشنے والا راہِ راست کے طلب گاروں کو

عَزِیْزٌ ۸۸ مَّالِكُ ۸۹ الْمُلْكِ مُعِزٌّ ۹۰

عزت والا ، مُلک کا مالک ، عزت دینے والا

مُذِلٌّ ۹۱ اِنْ سَخِطْنَا اَوْ رَضِیْنَا

ذلیل کرنے والا چاہے ہم ناخوش ہوں یا خوش

وَ ذُوْ فَضْلٍ عَظِیْمٍ ۹۲ ذُوْ جَلَالٍ ۹۳

بڑے فضل والا ، بلندی اور اکرام والا

وَ اِكْرَامٍ مُجِیْرُ ۹۴ الْمُخْطِئِیْنَا

خطاکاروں کو بچانے والا

وَ مَنَّانٌ ۹۵ وَّ حَنَّانٌ ۹۶ عَفُوٌّ ۹۷

بڑا احسان کرنے والا ، مہربان ، معاف کرنے والا

وَ دَیَّانٌ ۹۸ یَدِیْنُ الْعَامِلِیْنَا

اور بڑا بدلہ دینے والا ، عمل کرنے والوں کو جزا دے گا

مُهَیْمِنُنَا ۹۹ وَ خَلَّاقٌ ۱۰۰ نَصِیْرٌ ۱۰۱

ہمارا نگہبان ، بڑا پیدا کرنے والا ، مددگار

وَ خَالِقُ ۱۰۲ عَالَمٍ خَلْقًا مَّتِیْنَا

اور سارے عالم کو مستحکم طریقہ سے پیدا کرنے والا

مُقِیْتٌ ۱۰۳ بَاسِطٌ ۱۰۴ مُحُصٍ ۱۰۵ مَّجِیْدٌ ۱۰۶

روزی رساں، رزق فراخ کرنے والا، شمار کرنے والا، بڑا

حَسِیْبٌ ۱۰۷ مَّاجِدٌ ۱۰۸ مَّجْدًا رَّکِیْنَا

حساب لینے والا ، بزرگ ہے ، محکم بزرگی والا

هُوَ الدَّهْرُ ۱۰۹ الْمُقَلِّبُ ۱۱۰ لِلَّیَالِیْ

وہ مالک زمانہ ہے بدلنے والا راتوں کو

وَ لِلْاَیَّامِ دَهْرَ الدَّاهِرِیْنَا

اور دنوں کو ہمیشہ ہمیشہ

جَلِیْلٌ ۱۱۱ سَیِّدٌ ۱۱۲ نُوْرٌ ۱۱۳ سَرِیْعٌ ۱۱۴

بڑا ، مالک ، نور ، سرعت والا

رَءُوْفٌ ۱۱۵ سِیَّمَا بِالْمُتَّقِیْنَا

شفقت والا ، خاص کر پرہیزگاروں پر

خَبِیْرٌ ۱۱۶ وَّاجِدٌ ۱۱۷ عَالٍ ۱۱۸ عَلِیٌّ ۱۱۹

خبردار ، پانے والا ، بلند ، بلندی والا

وَ قَابِضُنَا ۱۲۰ فُرَادٰی اَوْ ثُبِیْنَا

ہم پر قبضہ والا خواہ ہم تنہا تنہا ہوں یا گروہ گروہ

وَ مُنْتَقِمٌ ۱۲۱ وَ جَامِعُنَا ۱۲۲ صَبُوْرٌ ۱۲۳

اور انتقام لینے والا اور ہمیں جمع کرنے والا ، صبر والا

حَيِيٌّ ۱۲۴ تَائِبٌ ۱۲۵ بِالتَّائِبِيْنَا

شرم والا ، توبہ قبول کرنے والا توبہ گاروں کے لئے

قَدِيْمٌ ۱۲۶ صَادِقٌ ۱۲۷ فِيْ كُلِّ قَوْلٍ

قدیم زمانہ والا ، سچا ہے ہر قول میں

مُجِيْبٌ ۱۲۸ لِلْعُفَاةِ الْمُرْمِلِيْنَا

مانگنے والے مسکین لوگوں کو دینے والا

وَ اَوَّلُ ۱۲۹ ثُمَّ اٰخِرُ ۱۳۰ كُلِّ شَيْءٍ

سب سے پہلے ، اور ہر شے سے آخر ہے

وَ صَانِعُ ۱۳۱ خَلْقِهٖ صُنْعًا حَسِيْنَا

بنانے والا مخلوق کو خوبصورت طریقہ سے

شَكُوْرٌ ۱۳۲ شَاكِرٌ ۱۳۳ مَوْلًى ۱۳۴ وَكِيْلٌ ۱۳۵

شکر گزار ، شکر کنندہ ، مولیٰ ، کارساز

سَتِيْرٌ ۱۳۶ لَا يُحِبُّ الْفَاضِحِيْنَا

پردہ پوش ہے ، پسند نہیں کرتا رُسوا کنندوں کو

قَرِيْبٌ[١٣٧] كَاشِفُ الضُّرِّ[١٣٨] طَبِيْبٌ[١٣٩]

نزدیک ، غم دور کرنے والا ، شفا دینے والا طبیب،

مُحِيْطٌ[١٤٠] فَارِجُ الْهَمِّ[١٤١] قَرِيْنًا

احاطہ کنندہ ، مشکل کُشا ، متصل غم کے لئے

وَ فَعَّالٌ[١٤٢] وَ ذُوْطَوْلٍ[١٤٣] رَفِيْقٌ[١٤٤]

بسیار کرنے والا ، قوت والا رفیق،

لَنَا اَعْلٰى وَ خَيْرُ الْخَالِقِيْنَا

اعلیٰ ہمارا ، اور ہمہ بنانے والوں میں سے بہتر ہے

مُدَبِّرُنَا[١٤٥] وَ فَاطِرُنَا[١٤٦] كَفِيْلٌ[١٤٧]

ہمارا انتظام کرنے والا، ہمارا پیدا کرنے والا، ضامن

وَ فَالِقُ[١٤٨] حَبَّةٍ اَضْحَتْ دَفِيْنًا

اور اُگانے والا اُس دانہ کا کہ دفن ہو زمین میں

وَ ذُوْعَرْشٍ[١٤٩] وَفِيٌّ[١٥٠] ذُوانْتِقَامٍ[١٥١]

اور عرش والا ، عہد پورا کرنے والا، بدلہ لینے والا

مُغِيْثٌ[١٥٢] طَالِبٌ[١٥٣] حَقًّا بُلِيْنَا

مددگار ، طلب کنندہ حق کا جس کے ہم مکلّف ہیں

مُوَفِّقُنَا ١٥٤ وَ بَارِئُنَا ١٥٥ حَلِيْمٌ ١٥٦

ہمیں توفیق بخشنے والا ، اور پیدا کرنے والا ، تحمل والا

جَوَادٌ ١٥٧ وَّهُوَ خَيْرُ الْاَجْوَدِيْنَا

سخی ، اور تمام سخیوں سے اچھا ہے

وَ كَافٍ ١٥٨ دَافِعُ ١٥٩ الْاَمْرَاضِ حَقٌّ ١٦٠

کفایت کرنے والا ، مرضوں کو دفع کرنے والا ، حق ہے

وَ قَاضِىْ ١٦١ حَاجَةِ الْمُسْتَنْجِدِيْنَا

اور حاجت روا ہے مانگنے والوں کی حاجت کا

فَلَيْسَ كَمِثْلِهٖ شَىْءٌ يُّسَامِىْ

نہیں ہے اُس جیسی کوئی شے جو اُس کی ہمسری کرے

تَعَالٰى عَنْ سِمَاتِ النَّاقِصِيْنَا

بلند و پاک ہے ناقصوں کے نشانات سے

فَيَا رَزَّاقَنَا ١٦٢ الْوَهَّابَ ١٦٣ خَيْرًا

سو اَے ہمیں رزق دینے والے ، بھلائی بخشنے والے

وَ رَازِقَنَا ١٦٤ وَ كُنْتَ بِهٖ ضَمِيْنَا

اور ہمارے رازق ، اور آپ رزق کے متکفل ہوئے ہو

مُصَوِّرَنَا ۱۶۵ وَ يَا تَوَّابُ ۱۶۶ اِرْحَمْ
اے ہماری صورتیں بنانے والے اور اے توبہ قبول کرنے والے، رحم و کرم فرما

عَلَى الشَّادِىْ وَ حِزْبِ الْقَارِئِيْنَا
اِس نظم بنانے والے اور پڑھنے والوں کی جماعت پر

خَفِيَّ اللُّطْفِ ۱۶۷ اَدْرِكْنِيْ بِلُطْفٍ
اے پوشیدہ مہربانی والے ، مجھے پا لیجیے گا

خَفِيٍّ اَنْتَ خَيْرُ الْمُدْرِكِيْنَا
خفی مہربانی سے، آپ تمام پانے والوں سے بہتر ہو

حَوٰى اَسْمَاءَكَ الْحُسْنٰى نَشِيْدِىْ
جمع کیا آپ کے اسماء حُسنیٰ کو میری اِس خوبصورت نظم نے

كَعِقْدٍ زَانَ جِيْدَ الْحُوْرِ عِيْنَا
مانند جنتی ہار کے کہ زینت بخشے جنتی حور بڑی آنکھوں والی کی گردن کو

فَغَوَّرَ ثُمَّ اَنْجَدَ فِى الْاَرَاضِىْ
دعا ہے کہ یہ نظم زمین کے کونہ کونہ پست و بالا کو

وَ شَرَّقَ ثُمَّ غَرَّبَ مُسْتَبِيْنَا
اور مشرق و مغرب کو واضح طور پر پہونچے

وَ صَافَحَ كُلَّ اُذُنٍ قَبلَ اِذْنٍ

اور مصافحہ کرے ہر کان سے بغیر اجازت کے

وَ عَانَقَ كُلَّ قَلْبِ السَّامِعِيْنَا

اور معانقہ کرے جملہ سننے والوں کے دلوں سے

فَيَا اللّٰهُمَّ وَفِّقْنَا لِخَيْرٍ ١٦٨

سو اے اللہ ! ہمیں نیکی کی توفیق بخش

وَ مَا يُرْضِيْكَ اِرْضَاءً اَمِيْنًا

اور ہر اُس کام کی جو تجھے راضی کرے۔ آمین ثم آمین

تَمَّتْ
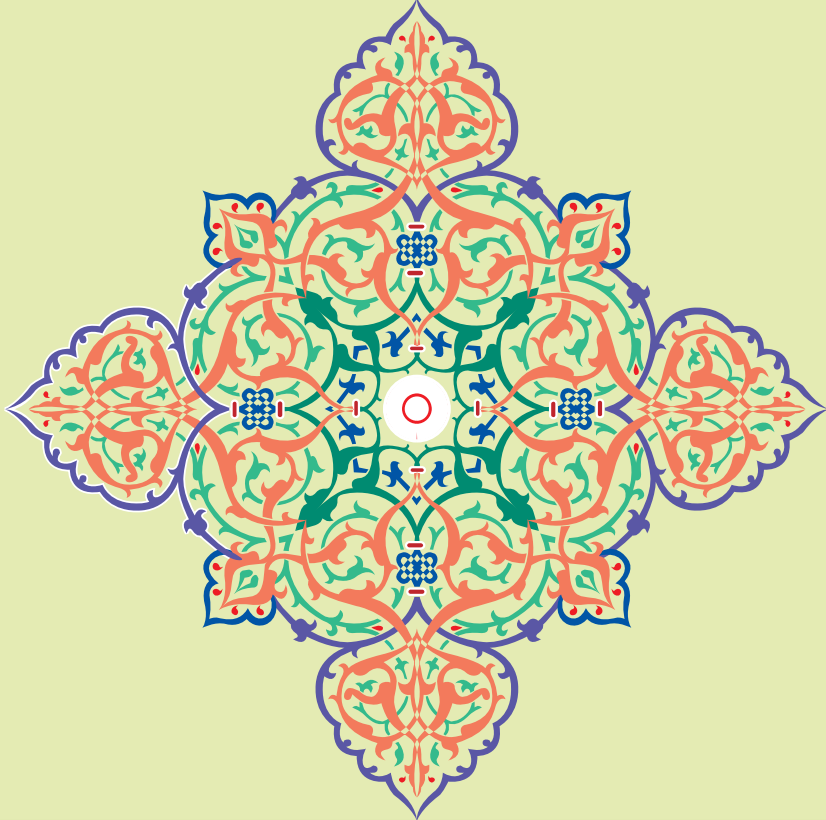
اللہ تعالیٰ کے ننانوے نام حسب روایتِ ترمذی یہ ہیں۔

اَللّٰہُ الَّذِیۡ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الرَّحۡمٰنُ الرَّحِیۡمُ الۡمَلِکُ الۡقُدُّوۡسُ السَّلَامُ الۡمُؤۡمِنُ الۡمُھَیۡمِنُ الۡعَزِیۡزُ الۡجَبَّارُ الۡمُتَکَبِّرُ الۡخَالِقُ الۡبَارِئُ الۡمُصَوِّرُ الۡغَفَّارُ الۡقَھَّارُ الۡوَھَّابُ الرَّزَّاقُ الۡفَتَّاحُ الۡعَلِیۡمُ الۡقَابِضُ الۡبَاسِطُ الۡخَافِضُ الرَّافِعُ الۡمُعِزُّ الۡمُذِلُّ السَّمِیۡعُ الۡبَصِیۡرُ الۡحَکَمُ الۡعَدۡلُ اللَّطِیۡفُ الۡخَبِیۡرُ الۡحَلِیۡمُ الۡعَظِیۡمُ الۡغَفُوۡرُ الشَّکُوۡرُ الۡعَلِیُّ الۡکَبِیۡرُ الۡحَفِیۡظُ الۡمُقِیۡتُ الۡحَسِیۡبُ الۡجَلِیۡلُ الۡکَرِیۡمُ الرَّقِیۡبُ الۡمُجِیۡبُ الۡوَاسِعُ الۡحَکِیۡمُ الۡوَدُوۡدُ الۡمَجِیۡدُ الۡبَاعِثُ الشَّھِیۡدُ الۡحَقُّ الۡوَکِیۡلُ الۡقَوِیُّ الۡمَتِیۡنُ الۡوَلِیُّ الۡحَمِیۡدُ الۡمُحۡصِیۡ الۡمُبۡدِئُ الۡمُعِیۡدُ الۡمُحۡیِیۡ الۡمُمِیۡتُ الۡحَیُّ الۡقَیُّوۡمُ الۡوَاجِدُ الۡمَاجِدُ الۡوَاحِدُ الۡاَحَدُ الصَّمَدُ الۡقَادِرُ الۡمُقۡتَدِرُ الۡمُقَدِّمُ الۡمُؤَخِّرُ الۡاَوَّلُ الۡاٰخِرُ الظَّاھِرُ الۡبَاطِنُ الۡوَالِیۡ الۡمُتَعَالِیۡ الۡبَرُّ التَّوَّابُ الۡمُنۡتَقِمُ الۡعَفُوُّ الرَّءُوۡفُ مَالِکُ الۡمُلۡکِ ذُوالۡجَلَالِ وَالۡاِکۡرَامِ الۡمُقۡسِطُ الۡجَامِعُ الۡغَنِیُّ الۡمُغۡنِیۡ الۡمَانِعُ الضَّارُّ النَّافِعُ النُّوۡرُ الۡھَادِیۡ الۡبَدِیۡعُ الۡبَاقِیۡ الۡوَارِثُ الرَّشِیۡدُ الصَّبُوۡرُ

چند اہم دعائیں

(۱) نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے کہ کسی بلا یعنی غم، مصیبت، مرض میں مبتلا انسان کو دیکھتے وقت مندرجہ ذیل دعا پڑھنے والا شخص اُس بلا سے تا موت مکمل طور پر باذن اللہ تعالیٰ محفوظ رہے گا۔ وہ دعا یہ ہے۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ عَافَانِیْ مِمَّا ابْتَلَاکَ بِہٖ وَ فَضَّلَنِیْ عَلٰی کَثِیْرٍ مِّمَّنْ خَلَقَ تَفْضِیْلًا ۔ (رواہ الترمذی)

(۲) حدیث شریف میں ہے کہ جو شخص درجِ ذیل دعا شام کے وقت تین مرتبہ پڑھ لے وہ صبح تک زہریلی چیزوں مثلاً بچھو، سانپ وغیرہ کے ضرر سے باذن اللہ تعالیٰ محفوظ رہے گا۔ اسی طرح نئی منزل (مقام، شہر، ملک) میں داخل ہوتے وقت مندرجہ ذیل دعا پڑھنے والا اُس منزل سے نکلنے اور رخصت ہونے تک وہاں ہر قسم کی آفات وضرر سے محفوظ رہے گا۔ وہ دعا یہ ہے۔

اَعُوْذُ بِکَلِمَاتِ اللّٰہِ التَّامَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ ۔

(رواہ الترمذی)

(۳) حدیث شریف میں ہے کہ جو شخص گھر سے باہر جاتے وقت درجِ ذیل دعا پڑھ لے تو اللہ تعالیٰ کی طرف سے اسے کہا جاتا ہے کہ گھر میں واپسی تک تیرے تمام کام پورے ہو گئے اور تو دشمنوں کے ضرر سے محفوظ ہو گیا اور شیطان تجھ سے دور ہو گیا۔ وہ دعا یہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰہِ تَوَکَّلْتُ عَلَی اللّٰہِ لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ ۔

(رواہ الترمذی)

(۴) حدیث شریف میں ہے کہ بازار میں داخل ہوتے وقت درجِ ذیل

دعا پڑھنے والے مسلمان کے لئے اللہ تعالیٰ دس لاکھ نیکیاں لکھ دیتے ہیں اور دس لاکھ گناہ معاف کر دینے کے علاوہ اس کے لئے جنت میں ایک عالی شان محل تیار فرما دیتے ہیں۔ وہ دعا یہ ہے۔

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَاشَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِيْ وَ يُمِيْتُ وَ هُوَ حَيٌّ لَّا يَمُوْتُ بِيَدِهِ الْخَيْرُ وَ هُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۔ (رواہ الترمذی)

(۵) حدیث شریف میں ہے کہ مصیبت کے وقت درجِ ذیل دعا پڑھنے والے کو اللہ تعالیٰ فوت شدہ شے کے مقابلہ میں بہتر شے (دنیا میں یا آخرت میں) عنایت فرماتے ہیں۔ وہ دعا یہ ہے۔

اِنَّا لِلّٰهِ وَ اِنَّا اِلَيْهِ رَاجِعُوْنَ ۔ اَللّٰهُمَّ عِنْدَكَ اَحْتَسِبُ مُصِيْبَتِيْ فَاْجُرْنِيْ فِيْهَا وَ اَبْدِلْنِيْ بِهَا خَيْرًا مِّنْهَا ۔ (رواہ ابن السنّی)

(۶) سفر پر روانہ ہوتے وقت نبی علیہ الصلاۃ والسلام یہ دعا پڑھا کرتے تھے۔

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الصَّاحِبُ فِي السَّفَرِ وَ الْخَلِيْفَةُ فِي الْاَهْلِ اَللّٰهُمَّ اصْحَبْنَا فِيْ سَفَرِنَا وَ اخْلُفْنَا فِيْ اَهْلِنَا اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُبِكَ مِنْ وَعْثَاءِ السَّفَرِ وَ كَاٰبَةِ الْمُنْقَلَبِ وَ مِنَ الْحَوْرِ بَعْدَ الْكَوْرِ وَ مِنْ دَعْوَةِ الْمَظْلُوْمِ وَ سُوْءِ الْمَنْظَرِ فِي الْاَهْلِ وَ الْمَالِ ۔

(رواہ الترمذی)

(۷) نبی علیہ الصلاۃ والسلام کا ارشاد ہے کہ صبح و شام مندرجہ ذیل دعا تین بار پڑھنے والے کو کسی شے کا ضرر نہیں پہنچے گا۔

بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِيْ لَا يَضُرُّ مَعَ اسْمِهٖ شَيْءٌ فِي الْاَرْضِ وَ لَا فِي السَّمَاءِ وَ هُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ۔ (رواہ الترمذی)

اردو، عربی، انگریزی اور پشتو زبان میں
اعلیٰ معیار کی مستند تحقیقی، علمی اور دینی کتب کی اشاعت کا با اعتماد ادارہ
ادارۃ التصنیف والادب
لاہور ۰ پاکستان
ادارۂ تصنیف وأدب
جامعۃ محمد موسیٰ البازی
برہان پورہ، نزد اجتماع گاہ، عقب گورنمنٹ ہائی سکول، رائیونڈ، لاہور
منگوانے کا پتہ »» مرکزی دفتر: القلم فاؤنڈیشن، 13 ڈی، بلاک بی، سمن آباد، لاہور۔
موبائل: 0300-4101882 فون: 042-37568-430 فیکس: 042-3753-1155
ملنے کے پتے
ادارۂ تصنیف وادب جامعہ اشرفیہ فیروز پور روڈ لاہور
ادارہ خط نفیس یوسف مارکیٹ غزنی سٹریٹ اردو بازار لاہور
فون 042-7124803 موبائل 0333-4380926

(۱) رِزق میں فراخی ہوگی۔ (۲) لاعلاج بیماری دفع ہوگی۔ (۳) ہر مشکل آسان ہوگی۔ (۴) دُکان کے گاہک زیادہ ہونگے۔ (۵) جادُو سے بند کیا ہوا کاروبار پہلے سے زیادہ چالو ہوگا۔ (۶) سحر کا اثر دُور ہوتا ہے۔ (۷) دِل اور پیٹ وغیرہ کا دَرد دفع ہوتا ہے۔ (۸) گھر میں جنات کا پتھر پھینکنا بند ہوجاتا ہے۔ (۹) جنات کا اثر دُور ہوگا۔ (۱۰) بُرے اور ڈراؤنے خواب دفع ہوجائیں گے۔ (۱۱) بے اولاد اور عقیمہ عورت پڑھے تو اللہ تعالیٰ اولاد نصیب فرمائیں گے۔ (۱۲) گمشدہ چیز مل جائیگی۔ (۱۳) گھر سے بھاگا ہوا شخص جلد واپس آجائیگا۔ (۱۴) دِلوں کو مسخر و تابع بنانے کیلئے مجرب واکسیر ہے۔ (۱۵) مقدمہ میں فتح حاصل ہوگی (۱۶) دُشمن دفع اور اس کا ضرر ختم ہوجائیگا۔ (۱۷) غیر شادی شدہ کی جلد شادی ہوگی۔ (۱۸) پیغامِ نکاح قبول ہوگا۔ (۱۹) جس کے بچے پیدا ہوکر مرجاتے ہوں تو وہ زندہ رہیں گے۔ (۲۰) سفر پر جاتے وقت پڑھنے سے برکت اور واپسی بخیر ہوگی باذن اللہ۔

عامل بننے کے بغیر بھی یہ فوائد حاصل ہوں گے۔ البتہ عامل بننے سے اِس میں آگ کی طرح تیز تاثیر پیدا ہوجاتی ہے۔ اِس قصیدہ کے عامل بننے کے طریقے تین ہیں۔

۱ ۴۱ دِن تک ہر روز تین دفعہ پڑھے، اس کے بعد پھر ایک دفعہ روزانہ پڑھے۔

۲ ۴۱ دِن تک ہر روز ۱۱ دفعہ پڑھے۔ ۳ تین دِن اعتکاف کر کے روزہ رکھے۔ ایامِ اعتکاف میں روزانہ ۲۱ مرتبہ پڑھے۔ پھر ایک مرتبہ پڑھتا رہے۔

(مصنف) حضرت شیخ رحمہ اللہ تعالیٰ کے جانشین سے اجازت لینے سے ان شاء اللہ تعالیٰ تاثیر بہت زیادہ ہوگی۔

پڑھنے والے حضرات سے درخواست ہے کہ (مصنف) حضرت شیخ رحمہ اللہ تعالیٰ اور حضرت کی اولاد و اہل خانہ کو اپنی دعاؤں میں یاد رکھیں۔

حزب البحر
(مترجم)

حضرت امام العرب والعجم حاجی حافظ شاہ امداد اللہ صاحب
چشتی قادری نقشبندی سہروردی نور اللہ تعالیٰ مرقدہٗ

باجازت

حکیم الامت حضرت علامہ زماں قطبِ دوراں مولانا شاہ حاجی
حافظ قاری مولوی اشرف علی تھانوی صاحب قدس سرہٗ

ضروری اِنتباہ

✿ جس طرح خمیرۂ مروارید کا پورا فائدہ اس شخص پر مترتب ہوتا ہے جو زہر کھانے سے احتیاط کرتا ہے۔ اسی طرح ان فضائل کا مکمل نفع انہی کو ہوتا ہے جو گناہوں سے بچنے کا اہتمام کرتے ہیں اور اگر کبھی احیاناً خطا ہوگئی تو فوراً استغفار و توبہ سے اس کی تلافی کرتے ہیں۔

✿ لہٰذا ان اوراد و وظائف کے نفع کامل کے لیے گناہوں سے بچنے کا اہتمام اشد ضروری ہے۔

العارض

(عارف باللہ حضرت اقدس مولانا شاہ حکیم محمد اختر صاحب دامت برکاتہم)

حِزبُ البحر

حضرت امام العرب والعجم حاجی حافظ شاہ امداد اللہ صاحب
چشتی قادری نقشبندی سہروردی نور اللہ تعالےٰ مرقدہٗ

باجازت

حکیم الامت حضرت علامۂ زماں قطبِ دوراں مولانا شاہ حاجی
حافظ قاری مولوی اشرف علی تھانوی صاحب قدس سرّہٗ

کتب خانہ مظہری
گلشن اقبال کراچی پاکستان
فون: ۴۹۹۲۱۷۶_۴۸۱۸۱۱۲

نام کتاب

حِزبُ البحر

مرتب

حضرت امام العرب و العجم

حاجی **امداد اللہ** صاحب مہاجر مکی نور اللہ تعالےٰ مرقدہٗ

باجازت

حکیم الامۃ مجدد الملۃ

حضرت مولانا شاہ **محمد اشرف علی تھانوی** صاحب نور اللہ مرقدہٗ

باہتمام: ابراھیم برادران سلّمہم الرحمٰن

بِسمِ اللّٰہِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیمِ

بعد حمد و صلوٰۃ کے مُسلمانوں کی خدمت میں گذارش ہے کہ دُعائے حزبُ البحر جو حضرت قطبُ الاقطاب غوث الاغواث سیّدنا و مولانا شاہ ابُوالحسن شاذلی قدس سرّہٗ پر الہام ہُوتی تھی مشائخ کبار نے برائے تحصیلِ برکات اس کے پڑھنے اور طالب علموں کو اس کے پڑھنے کی اجازت دینے کا مشغلہ رکھا لیکن یہ دُعا ہر خاندانِ مشائخ میں مختلف طریقوں سے پڑھی جاتی ہے۔ لہٰذا اُن حضرات کی سہولت کی نیّت سے جو حضرت حاجی صَاحب قدس سرّہٗ کے طریق پر پڑھنا چاہتے ہیں نیز اس نیّت سے کہ یہ طریقہ سُنّت کے بالکل موافق ہے، اِس دُعا کو مع چند فوائدِ ضروریہ ترتیب دیا گیا ہے۔ حق تعالیٰ قبول فرمائیں اور طالبوں کے مقاصد اس دُعا کی برکت سے بر لائیں۔ آمین

(تنبیہ)

یہ دُعا بیشک مُتبرّک ہے لیکن احادیث اور قرآن مجید میں جو دُعائیں وارد ہُوتی ہیں اُن کا رتبہ اور اثر اس سے کہیں اعلیٰ ہے۔ خوب یاد رکھو لوگ اس میں بڑی غلطی کرتے ہیں۔

ترجمہ شانِ ظہورِ دُعائے حزبُ البحر

معتبر علماء نے بیان کیا ہے کہ حضرت شیخ ابوالحسن شاذلی رحمۃُ اللہ علیہ شہر قاہرہ میں تھے کہ حج کے دن قریب آ گئے۔ شیخ رحمۃُ اللہ علیہ نے ان ایّام میں اپنے دوستوں سے فرمایا کہ ہم کو اس سال غیب سے حج کرنے کا حکم ہُوا ہے۔ جہاز تلاش کرو۔ دوستوں (مریدوں) کو بہت تلاش کے بعد ایک بُوڑھے عیسائی کے جہاز کے سوا اور کوئی جہاز نہ ملا۔ سب اُسی جہاز میں سوار ہو گئے جب بادبان اُٹھا دیا تو قاہرہ کی آبادی سے نکلتے ہی مخالف ہوا چلنے لگی اور ایک ہفتہ تک قاہرہ کے قریب اس طرح ٹھہرے رہے کہ قاہرہ کے پہاڑ دکھائی دیتے تھے۔ مُخالف لوگ طعنے دینے لگے کہ شیخ رحمۃُ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ مجُھ کو (غیب سے) حج کا حکم کیا گیا ہے اور حالت یہ ہے کہ حج کا وقت قریب آ گیا ہے اور ہم مُخالف ہوا میں پھنسے ہوتے ہیں۔ یہ بات شیخ رحمۃُ اللہ علیہ کیلئے دلی بے چینی کا باعث ہُوئی مگر وہ ضبط کی قوّت سے پی جاتے تھے۔ اتفاقاً شیخ رحمۃُ اللہ علیہ دوپہر کو سو رہے تھے (قیلولہ فرما رہے تھے) کہ خُدا نے اُن کو اِس دُعا کا الہام کیا۔ شیخ نے نیند سے اُٹھ کر یہ دُعا پڑھنی شروع کی اور جہاز کے افسر کو بُلا کر فرمایا کہ خُدا کے

بھروسے پر بادبان اُٹھا دے، اُس نے جواب دیا کہ اگر ہم بادبان اُٹھا دیں گے تو ہوا اسی وقت ہمارا مُنہ پھیر دے گی اور ہم کو قاہرہ میں پہنچا دے گی۔ شیخ رحمۃُ اللہ علیہ نے فرمایا کہ تو دل میں دھکڑ پکڑ مت کر ہم جو کُچھ کہتے ہیں اُس پر عمل کر اور خُدا کی عجیب مہربانی دیکھ۔ جونہی بادبان اُٹھایا وہیں موافق ہوا زور و شور سے چلنے لگی۔ یہاں تک کہ اُس رسّی کو جس کے ساتھ جہاز کو میخ سے باندھ رکھا تھا کھول نہ سکے (ناچار) اُس کو کاٹ دیا اور بڑی جلدی امن و امان اور سلامتی کے ساتھ مُبارک مقصد پر پہنچ گئے۔ بُوڑھے عیسائی کے بیٹے مُسلمان ہو گئے اور وہ دِل میں بہت غمگین ہُوا۔ رات کو اُس نے خواب میں دیکھا کہ شیخ رحمۃُ اللہ علیہ ایک بڑی جماعت کے ساتھ بہشت میں تشریف لیے جا رہے ہیں اور اُس کے لڑکے بھی شیخ رحمۃُ اللہ علیہ کے ساتھ جا رہے ہیں اُس نے اپنے بیٹوں کے پیچھے جانا چاہا مگر فرشتوں نے جھڑکا کہ تو اِن لوگوں کے دین والوں میں سے نہیں ہے، ان سے تیرا کیا مطلب؟ صُبح کے وقت خُدا کی ہدایت اس کی مددگار ہُوئی اور اُس نے کلمۂ توحید پڑھ لیا اور سہج سہج اس کا مرتبہ یہاں تک پہنچ گیا کہ وُہ بڑے (باطنی) مقامات والا ہو گیا اور اس طرف کے لوگ اس کی نزدیکی اور صُحبت کے طالب ہونے لگے۔

بیانِ اجازت

جاننا چاہیئے کہ وظائف کی اجازت حضرات مشائخ سے حاصل کرنا موجبِ برکت ہے، وجہ یہ ہے کہ اجازت طلب کرنے سے اُن حضرات کو اجازت کے طالب کے ساتھ خاص توجہ ہو جاتی ہے جس کا ظاہری نفع یہ ہے کہ حصُول مطلوب کے لیے وہ دُعا فرماتے ہیں اور باطنی برکت یعنی خدائے تعالیٰ کا نام لینے سے جو اثر قلب میں ہوتا ہے اُس طرف بھی وہ حضرات توجہ و دُعا فرماتے ہیں۔ اور اگر وظائف بغیر اجازت پڑھے جائیں خواہ بطریقِ دُعا یا بطریقِ ذکر تو ثواب تو ہوتا ہے اور مقصود بھی بر آتا ہے اور اثر باطنی بھی ہوتا ہے مگر اثر باطنی میں کمی ہوتی ہے اور یہ امر تجربہ سے ثابت ہے اور دیگر ثمرات میں بھی کمی کا اندیشہ ہے لیکن تحصیلِ اجازت شرعًا واجب نہیں ہے خوب سمجھ لو۔ اور اس کے پڑھنے کی اجازت حضرت مرشدی و مطلوبی مولانا شاہ اشرف علی تھانوی صاحب رحمۃ اللہ علیہ کو حضرت قبلہ و کعبہ حاجی صاحب قدس سرّہٗ نے مرحمت فرمائی ہے اور حضرت حاجی صاحب نوّر اللہ مرقدہٗ کو ایک بُزرگ سے جو حضرت مولانا شاہ ابوالحسن شاذلی قدس سرّہٗ کی اولاد میں تھے اجازت حاصل ہے۔ جس کا مفصّل تذکرہ حضرت والا کے بعض رسائل میں ہو چکا ہے۔

طریقِ زکوٰۃِ حزب البحر

ماہ صفر کی ۶، ۷، ۸ تاریخ روزے رکھے اور بطریق سُنّت تینوں روز معتکف رہے اور تین ۳ بار اس طرح کہ بعد مغرب ایک بار، بعد عشأ ایک بار، بعد نماز چاشت ایک بار، روزانہ تین دن تک یعنی مذکورہ تاریخوں میں پڑھے اور اس سے فارغ ہونے کے بعد (یعنی ۸ صفر کے بعد جو رات ہو اُس کی مغرب کے بعد) چند مساکین کو اپنے ہمراہ کھانا کھلائے۔ پھر روزانہ ایک بار پڑھا کرے۔ اِس کے لئے بعد مغرب کا وقت بہتر ہے آئندہ اختیار ہے جو وقت چاہے مقرر کر لے لیکن روزمرہ ایک ہی وقت پڑھے ہاں کسی روز خاص وقت کوئی عُذر ہو جاوے تو کسی دوسرے وقت پڑھ لے۔ زکوٰۃ کے طور پر اس دعا کا پڑھنا ۸ صفر کی چاشت کے بعد ختم ہو جاوے گا۔ اور ۵ صفر کے بعد جو شب آئے گی جب سے شرعًا ۶ صفر شروع ہوگی۔ اس شب کی مغرب کے بعد زکوٰۃ کی نیّت سے حزب البحر پڑھنا شروع ہوگا۔ اعتکاف کے مسائل بہشتی گوہر و بہشتی زیور میں موجود ہیں اگر عورت پڑھنا چاہے وہ بھی اعتکاف کرے۔

ع یہاں زکوٰۃ سے مُراد کسی وظیفہ کا کسی خاص طریقہ سے پڑھنا ہے اس طرح سے اُس وظیفہ میں اثر زیادہ ہو جاتا ہے۔

اُس قاعدے سے جو بہشتی زیور میں مذکور ہے اور اس طریق میں نہ ترکِ حیوانات ہے نہ کسی اور طرح کا خطرہ ہے۔ سُنّت کے موافق سہل عُمدہ طریقہ ہے۔ حضرت قبلہ حاجی صاحب رحمۃُ اللہ علیہ فرماتے تھے کہ بڑا مطلوب رضائے الٰہی ہے اسے طلب کرے اور جہاں جہاں مقہوری اعداء کا تصوّر ہے شیطان کا خیال کرے اور یہ بھی فرماتے تھے کہ اِس دُعا کے پڑھنے سے روزی سے اطمینان میسّر ہوتا ہے (گو اس نیّت سے بھی نہ پڑھے) اور جمعیت حاصل ہوتی ہے۔ نقلہ عنہ مُرشدی سلمہ اللہ القوی۔ حضرت مرشدی نے فرمایا کہ ایّام زکوٰۃ میں مطلوب فقط رضائے الٰہی رکھے اس کے بعد جو روزمرہ پڑھے اس میں جو خاص مطلوب ہو مثلاً وسعتِ رزق وغیرہ اس کا خیال رکھے۔ بندہ کہتا ہے کہ دُعا میں متعدد مطالب بھی مستحسن ہیں۔ اِس لئے رضائے الٰہی کو ہر مطلب کیساتھ شامل رکھے اور اس طریق میں اعتصام اور اختتام بھی نہیں پڑھا جاتا ہے اور وہ مؤلف حزبُ البحر سے منقول نہیں ہے اور کسی نے شامل کر دیا ہے۔ واضح ہو کہ حبِ دُنیا کے حاصل کرنے کی مذمت وارد ہُوئی ہے اس قدر حصُولِ دُنیا اور کسی خلافِ شرع کام کیلئے اس دُعا کو نہ پڑھے اس لیے کہ خلافِ شرع کاموں کا طلب کرنا گناہ ہے۔ مُجھ کو حضرت پیر و مُرشد سے جو طریقہ اِس دُعا کے پڑھنے کا حاصل ہوا ہے وہ بہت توضیح سے تحریر کر دیا گیا اب دُعائے حزبُ البحر شروع ہوتی ہے۔ اُسکے شروع سے پہلے اعوذ نہ پڑھے۔

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا رحم والا مہربان ہے۔

یَا عَلِیُّ یَا عَظِیۡمُ یَا حَلِیۡمُ یَا عَلِیۡمُ

اَے برتر اَے بُزرگ اَے بُردبار اَے دانا

اَنۡتَ رَبِّیۡ وَعِلۡمُكَ حَسۡبِیۡ فَنِعۡمَ

تو ہی میرا پروردگار ہے اور تیرا ہی علم مجھ کو کافی ہے پس اچھا

الرَّبُّ رَبِّیۡ وَنِعۡمَ الۡحَسۡبُ حَسۡبِیۡ

پروردگار میرا پروردگار ہے اور اچھا کافی میرا کافی ہے

تَنۡصُرُ مَنۡ تَشَآءُ وَاَنۡتَ الۡعَزِیۡزُ

غالب کرتا ہے تو جِس کو چاہے اور تُو ہی غالب اور

الرَّحِیۡمُ نَسۡئَلُكَ الۡعِصۡمَةَ فِی

رحم والا ہے سوال کرتے ہیں ہم تجھ سے حفاظت کا

الۡحَرَكَاتِ وَالسَّكَنَاتِ وَالۡكَلِمَاتِ

حرکات اور سکنات اور بول چال اور الفاظ

وَالْاِرَادَاتِ وَالْخَطَرَاتِ مِنَ
اور ارادوں اور خیالات میں جو از جنس
الظُّنُوْنِ وَالشُّكُوْكِ وَالْاَوْهَامِ
گمان اور شک اور وہموں سے ہوں
السَّاتِرَةِ لِلْقُلُوْبِ عَنْ مُّطَالَعَةِ
جو دلوں پر حجاب بن جانے والے ہیں پوشیدہ باتوں پر
الْغُيُوْبِ فَقَدِ ابْتُلِيَ الْمُؤْمِنُوْنَ
اطلاع پانے سے کہ مومنین بیشک امتحان میں پڑ گئے ہیں
وَزُلْزِلُوْا زِلْزَالًا شَدِيْدًا (اس جگہ
اور ہلائے گئے ہیں سخت ہلایا جانا
یعنی شَدِیْدًا پڑھنے میں داہنی انگشتِ شہادت سے آسمان کی
طرف اشارہ کرے) وَاِذْ يَقُوْلُ الْمُنٰفِقُوْنَ
اور جبکہ کہتے تھے منافق

وَالَّذِيْنَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ مَّا
اور وہ لوگ جن کے دلوں میں روگ ہے کہ
وَعَدَنَا اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗٓ اِلَّا غُرُوْرًا ۝
ہم کو اللہ اور اس کے رسول نے نہیں وعدہ کیا تھا مگر دھوکے کا
فَثَبِّتْنَا وَانْصُرْنَا (اس جگہ یعنی اُنْصُرْنَا پڑھنے
پس ہم کو ثابت قدم رکھ اور غلبہ دے
میں مطلب کا دل میں خیال کرے) وَسَخِّرْ لَنَا هٰذَا
اور ہمارے کارآمد کر دے
الْبَحْرَ كَمَا سَخَّرْتَ الْبَحْرَ لِمُوْسٰى
اس دریا کو جیسا کہ کارآمد کر دیا تھا دریا کو موسیٰ
عَلَيْهِ السَّلَامُ وَسَخَّرْتَ النَّارَ
علیہ السلام کے لئے اور کارآمد کر دیا تھا آگ کو
لِاِبْرَاهِيْمَ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَسَخَّرْتَ
ابراہیم علیہ السلام کے لئے اور تابع کر دیا تھا

الْجِبَالَ وَالْحَدِيْدَ لِدَاوٗدَ عَلَيْهِ

پہاڑوں اور لوہے کو داؤد علیہ السلام

السَّلَامُ وَسَخَّرْتَ الرِّيْحَ وَالشَّيٰطِيْنَ

کے لیے اور حکم کر دیا تھا ہوا اور شیاطین

وَالْجِنَّ لِسُلَيْمَانَ عَلَيْهِ السَّلَامُ

اور جنوں کو سلیمان علیہ السلام کے لیے

وَسَخِّرْ لَنَا كُلَّ بَحْرٍ هُوَ لَكَ فِي

اور ہمارے کارآمد کر دے اپنے اس دریا کو جو

الْاَرْضِ وَالسَّمَاءِ وَالْمُلْكِ وَالْمَلَكُوْتِ

زمین میں اور آسمان میں اور ملک اور جہان میں ہو

وَبَحْرَ الدُّنْيَا وَبَحْرَ الْاٰخِرَةِ وَسَخِّرْ

اور دنیا کے دریا کو اور آخرت کے دریا کو اور ہمارے کارآمد

لَنَا كُلَّ شَيْءٍ يَا مَنْ بِيَدِهٖ مَلَكُوْتُ

کر دے ہر چیز کو اے وہ ذات کہ اسی کے قبضہ میں

كُلِّ شَيْءٍ كٓهٰيٰعٓصٓ كٓهٰيٰعٓصٓ

ہے ملکیت ہر چیز کی کہیعص کہیعص

كٓهٰيٰعٓصٓ اس کلمہ کو تین۳ بار لکھا گیا اس لیے کہ

کہیعص

تین بار پڑھا جاتا ہے اس کے اوّل دفعہ پڑھنے میں ہر حرف
کے ساتھ انگلیاں داہنے ہاتھ کی بند کرے اس طرح کہ اوّل
حرف کے ساتھ چھنگلیا پھر دوسرے حرف کے ساتھ چھنگلیا
کے قریب کی انگشت تیسرے حرف کے ساتھ بیچ کی انگلی
چوتھے کے ساتھ انگلی شہادت کی پانچویں کے ساتھ انگوٹھا
بند کرے اور اس طرح بند رکھے۔ پھر دوسرے۲ كٓهٰيٰعٓصٓ
کے ساتھ اسی ترتیب سے کھول دے پھر تیسرے۳ كٓهٰيٰعٓصٓ
کے ساتھ بند کرے۔ اُنْصُرْنَا (یہاں پر یعنی اُنْصُرْنَا
پڑھنے میں پہلی انگلی یعنی چھنگلیا کھول دے) فَاِنَّكَ

کیونکہ تو

خَيْرُ النّٰصِرِيْنَ | وَافْتَحْ لَنَا (یہاں اِسی

سب سے بہتر مدد کرنیوالا ہے | اور ہم کو فتح دے

طرح دوسری اُنگلی کھول دے) فَاِنَّكَ خَيْرُ

کیونکہ تو سب سے بہتر

الْفٰتِحِيْنَ | وَاغْفِرْ لَنَا (یہاں تیسری اُنگلی

فتح دینے والا ہے | اور بخش دے ہم کو

کھول دے) فَاِنَّكَ خَيْرُ الْغَافِرِيْنَ

کیونکہ تو سب سے بہتر بخشنے والا ہے

وَارْحَمْنَا (یہاں پر چوتھی اُنگلی کھول دے) فَاِنَّكَ

اور رحم کر ہم پر | کیونکہ تو سب

خَيْرُ الرّٰحِمِيْنَ | وَارْزُقْنَا (یہاں پانچویں

سے بہتر رحم کرنے والا ہے | اور ہم کو روزی دے

اُنگلی کھولے اور ترتیب کھولنے کی وہی ہے جو بند کرنے

کی ہے) فَاِنَّكَ خَيْرُ الرّٰزِقِيْنَ

کیونکہ تو سب سے بہتر روزی دینے والا ہے

وَاحْفَظْنَا فَاِنَّكَ خَيْرُ الْحٰفِظِيْنَ

اور ہماری حفاظت کر کیونکہ تو سب سے بہتر حفاظت کرنے والا ہے

وَاهْدِنَا وَنَجِّنَا مِنَ الْقَوْمِ

اور ہم کو ہدایت کر اور ہم کو ظالموں کی

الظّٰلِمِيْنَ وَهَبْ لَنَا مِنْ لَّدُنْكَ

قوم سے بچا اور عنایت کر ہم کو اَپنے پاس سے

رِيْحًا طَيِّبَةً كَمَا هِيَ فِيْ عِلْمِكَ

ایک اچھی ہوا جیسی کہ وہ تیرے علم میں ہے

وَانْشُرْهَا عَلَيْنَا مِنْ خَزَآئِنِ

اور چلا اس کو ہم پر اپنی رحمت کے خزانوں

رَحْمَتِكَ وَاحْمِلْنَا بِهَا حَمَلَ

میں سے اور لے چل ہم کو اس کے ذریعہ سے لے چلنا

الْكَرَامَةِ وَمَعَ السَّلَامَةِ وَالْعَافِيَةِ
عزّت کا اور دین و دُنیا اور آخرت کے
فِی الدِّیْنِ وَالدُّنْیَا وَالْاٰخِرَةِ اِنَّكَ
امن چین کے ساتھ کیونکہ
عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ اَللّٰهُمَّ
تُو ہر چیز پر قادر ہے اے اللہ
یَسِّرْ لَنَا اُمُوْرَنَا (یہاں پر یعنی اُمُوْرَنَا پڑھنے
آسان کر ہمارے لئے ہمارے تمام کام
میں مطلب کا دِل میں خیال رکھے۔) مَعَ الرَّاحَةِ
دلوں اور بدنوں کے
لِقُلُوْبِنَا وَاَبْدَانِنَا وَالسَّلَامَةِ
چین کے ساتھ اور سلامتی
وَالْعَافِیَةِ فِیْ دِیْنِنَا وَدُنْیَانَا وَکُنْ
اور امن کے ساتھ ہمارے دین اور دُنیا میں اور رہ

صَاحِبَنَا فِیْ سَفَرِنَا وَخَلِیْفَةً فِیْ
ہمارا ساتھی سفر میں اور ہمارے پیچھے
اَهْلِنَا وَاطْمِسْ عَلٰی وُجُوْهِ (اِس جگہ یعنی
محافظ ہمارے گھر بار میں اور بگاڑ دے منہ
وُجُوْهِ پڑھنے میں بہ تصوّرِ اعداء داہنے ہاتھ کی مُٹھی باندھ کر کے
نیچے کو اشارہ کرے اور کھول دے) اَعْدَآئِنَا وَامْسَخْهُمْ
ہمارے دُشمنوں کے اور
عَلٰی مَکَانَتِهِمْ فَلَا یَسْتَطِیْعُوْنَ
ان کو مسخ کر دے اُن کی جگہ پر کہ نہ طاقت رکھیں وہ
الْمُضِیَّ وَلَا الْمَجِیْءَ اِلَیْنَا وَلَوْ نَشَآءُ
ہم پر گذر کی اور نہ ہماری طرف آنے کی (جیسا کہ تُو نے فرمایا ہے)
لَطَمَسْنَا عَلٰۤی اَعْیُنِهِمْ فَاسْتَبَقُوا
کہ اگر چاہیں ہم تو ان کی آنکھوں کو پٹ کر دیں کہ وہ راستہ کی

الصِّرَاطَ فَاَنّٰى يُبْصِرُوْنَ ○ وَلَوْ نَشَآءُ

طرف دوڑتے پھریں پھر کہاں دیکھ سکتے ہیں اور اگر چاہیں

لَمَسَخْنٰهُمْ عَلٰى مَكَانَتِهِمْ فَمَا

تو مسخ کر دیں ان کو ان کی جگہ پر پھر نہ طاقت رکھیں وہ

اسْتَطَاعُوْا مُضِيًّا وَّلَا يَرْجِعُوْنَ ؕ

وہاں سے چلے جانے کی اور نہ لوٹ سکیں

يٰسٓ ۚ وَالْقُرْاٰنِ الْحَكِيْمِ ۙ اِنَّكَ

یٰسٓ قسم ہے قرآن محکم کی بے شک

لَمِنَ الْمُرْسَلِيْنَ ۙ عَلٰى صِرَاطٍ

آپ صلی اللہ علیہ وسلم پیغمبروں میں سے ہیں سیدھے راستہ پر

مُّسْتَقِيْمٍ ؕ تَنْزِيْلَ الْعَزِيْزِ الرَّحِيْمِ ۙ

(یہ قرآن) اتارا ہوا ہے (خدا نے) غالب اور رحیم کا

لِتُنْذِرَ قَوْمًا مَّآ اُنْذِرَ اٰبَآؤُهُمْ فَهُمْ

تاکہ ڈرائیں آپ اُس قوم کو کہ ان کی پہلی نسلیں نہیں ڈرائی گئیں اس وجہ

غٰفِلُوْنَ ○ لَقَدْ حَقَّ الْقَوْلُ عَلٰٓى

وہ غافل ہیں سچی ہو چکی ہے (خدا تعالیٰ کی) بات

اَكْثَرِهِمْ فَهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ○

اُن میں بہتوں پر پھر بھی یہ ایمان نہیں لاتے

اِنَّا جَعَلْنَا فِیْٓ اَعْنَاقِهِمْ اَغْلٰلًا

ہم نے ڈال دیتے ہیں ان کی گردنوں میں طوق

فَهِیَ اِلَى الْاَذْقَانِ فَهُمْ مُّقْمَحُوْنَ ○

کہ وہ ٹھوڑیوں تک ہیں پس اُن کے سر اُٹھ گئے ہیں

وَجَعَلْنَا مِنْ بَيْنِ اَيْدِيْهِمْ سُدًّا

اور قائم کر دی ہے ہم نے سامنے اُن کے ایک دیوار

وَّمِنْ خَلْفِهِمْ سُدًّا فَاَغْشَيْنٰهُمْ

اور پیچھے اُن کے ایک دیوار کہ اس سے ان کو آڑ میں کر دیا

فَهُمْ لَا يُبْصِرُوْنَ ○ شَاهَتِ الْوُجُوْهُ

پس وہ دیکھ نہیں سکتے بگڑ جائیں منہ

لہ قراءۃ امام تاذلی قدس سرہٗ بالضم ہے، وقد قرأ حمزۃ وکسائی وحفص بفتح السین وغیرھم بالضم۔ ۱۲ منہ

شَاهَتِ الْوُجُوْهُ شَاهَتِ الْوُجُوْهُ

بگڑ جائیں مُنہ بگڑ جائیں مُنہ

یہ کلمہ تین۳ بار لکھا گیا ہر بار میں یہاں دل میں اپنے دُشمنوں کا خیال رکھے کہ تباہ ہوجائیں اور اُلٹا ہاتھ زمین پر مارے ہر بار میں

وَعَنَتِ الْوُجُوْهُ لِلْحَيِّ الْقَيُّوْمِ

اور جھک جائیں گے مُنہ (خدا کے) حَیّ قیّوم کے سامنے

وَقَدْ خَابَ مَنْ حَمَلَ ظُلْمًا ۝

اور خسارہ میں پڑا وہ جس نے گُناہ کا بار اُٹھایا

طٰسٓ طٰسٓمٓ حٰمٓ عٓسٓقٓ

طٰسٓ طٰسٓمٓ حٰمٓ عٓسٓقٓ

مَرَجَ الْبَحْرَيْنِ يَلْتَقِيٰنِ ۝

ملایا دو دریاؤں کو کہ ایک ساتھ بہتے ہیں اور

بَيْنَهُمَا بَرْزَخٌ لَّا يَبْغِيٰنِ ۝

بیچ میں ان کے ایک پردہ ہے کہ اپنی حد سے تجاوز نہیں کر سکتے

حٰمٓ حٰمٓ حٰمٓ حٰمٓ حٰمٓ حٰمٓ حٰمٓ

حٰمٓ حٰمٓ حٰمٓ حٰمٓ حٰمٓ حٰمٓ حٰمٓ

یہ کلمہ سات۷ بار پڑھا جاتا ہے اس لئے سات۷ جگہ لکھا گیا۔ پہلی۱ بار پڑھ کر داہنی طرف پھونک مارے اور دوسری۲ بار پڑھ کر بائیں طرف اور تیسری۳ بار پڑھ کر سامنے اور چوتھی۴ بار پڑھ کر پیچھے اور پانچویں۵ بار پڑھ کر اوپر اور چھٹی۶ بار پڑھ کر نیچے اور ساتویں۷ بار پڑھ کر دونوں ہاتھ پر اندر کی طرف دم کرکے تمام بدن پر ملے۔

حُمَّ الْاَمْرُ وَجَآءَ النَّصْرُ فَعَلَيْنَا

گرم ہُوا کام اور آ گئی مدد پس وہ ہم پر

لَا يُنْصَرُوْنَ ۝ حٰمٓ تَنْزِيْلُ الْكِتٰبِ

فتح نہیں پا سکتے حٰمٓ اس کتاب کا اُتارنا

مِنَ اللّٰهِ الْعَزِيْزِ الْعَلِيْمِ ۝ غَافِرِ

اللہ کی طرف سے ہے جو غالب ہے اور دانا ہے

الذَّنْبِ وَقَابِلِ التَّوْبِ شَدِيْدِ الْعِقَابِ

گناہ کا بخشنے والا اور توبہ کا قبول کرنیوالا سخت عذاب والا

ذِي الطَّوْلِ ط لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ط اِلَيْهِ

بڑے اختیار والا کوئی معبود اُسکے سوا نہیں اُسی کی

الْمَصِيْرُ ۝ بِسْمِ اللّٰهِ بَابُنَا تَبَارَكَ

طرف لوٹنا ہے بسم اللہ ہمارا دروازہ ہے تبارک الذی

حِيْطَانُنَا يٰسٓ سَقْفُنَا كٓهٰيٰعٓصٓ

ہماری چہاردیواری ہے یٰسٓ ہماری چھت ہے کٓھٰیٰعٓصٓ

(یہاں داہنے ہاتھ کی اُنگلیاں بند کرے چھنگلیا سے شروع کرے انگوٹھے پر ختم کرے۔ اوّل[1] حرف پڑھنے میں چھنگلیا بند کرے۔ دوسرے[2] پر اُس کے پاس والی تیسرے[3] پر درمیانی چوتھے پر انگشتِ شہادت، پانچویں پر انگوٹھا ہر حرف کے پڑھنے کے ساتھ ہی اُنگلی بند کرے) كِفَايَتُنَا

ہم کو کافی ہے

حٰمٓعٓسٓقٓ (یہاں اُنگلیاں کھولے ہر حرف کے ساتھ

حٰمٓعٓسٓقٓ

اُسی ترتیب سے کہ جس طرح بند کی تھیں) حِمَايَتُنَا

ہماری پناہ ہے

فَسَيَكْفِيْكَهُمُ اللّٰهُ ط وَهُوَ السَّمِيْعُ

پس اللہ تجھ کو اُن کے مقابلے میں کافی ہوجاوے گا اور وہ

الْعَلِيْمُ ط سِتْرُ[1] الْعَرْشِ مَسْبُوْلٌ

سُنتا جانتا ہے عرش کا پردہ ہمارے اوپر چھوٹا

عَلَيْنَا وَعَيْنُ اللّٰهِ نَاظِرَةٌ اِلَيْنَا

ہوا ہے اور حق تعالیٰ کی نظر ہماری طرف متوجہ ہے

بِحَوْلِ اللّٰهِ لَا يَقْدِرُ عَلَيْنَا ۝

خدائے تعالیٰ کی مدد سے کوئی ہم پر قابو نہ پاتے گا

سِتْرُ[2] الْعَرْشِ مَسْبُوْلٌ عَلَيْنَا

عرش کا پردہ ہمارے اوپر چھوٹا ہوا ہے

[1] سِتْرُ الْعَرْشِ سے لَا يَقْدِرُ عَلَيْنَا تک سات بار پڑھا جاتا ہے۔ اس لئے سات بار صورت کر کے لکھ دیا۔ ۱۲ منہ

وَعَیۡنُ اللّٰہِ نَاظِرَۃٌ اِلَیۡنَا بِحَوۡلِ اللّٰہِ

اور حق تعالیٰ کی نظر ہماری طرف متوجہ ہے خدائے تعالیٰ کی مدد

لَا یَقۡدِرُ عَلَیۡنَا ۞ سِتۡرُ الۡعَرۡشِ مَسۡبُوۡلٌ

سے کوئی ہم پر قابو نہ پائے گا عرش کا پردہ ہمارے اوپر

عَلَیۡنَا وَعَیۡنُ اللّٰہِ نَاظِرَۃٌ اِلَیۡنَا

چھوٹا ہوا ہے اور خدائے تعالیٰ کی نظر ہماری طرف متوجہ ہے

بِحَوۡلِ اللّٰہِ لَا یَقۡدِرُ عَلَیۡنَا ۞

حق تعالے کی مدد سے کوئی ہم پر قابو نہ پائے گا

سِتۡرُ الۡعَرۡشِ مَسۡبُوۡلٌ عَلَیۡنَا

عرش کا پردہ ہمارے اوپر چھوٹا ہوا ہے

وَعَیۡنُ اللّٰہِ نَاظِرَۃٌ اِلَیۡنَا بِحَوۡلِ اللّٰہِ

اور خدائے تعالیٰ کی نظر ہماری طرف متوجہ ہے حق تعالیٰ کی مدد سے

لَا یَقۡدِرُ عَلَیۡنَا ۞ سِتۡرُ الۡعَرۡشِ مَسۡبُوۡلٌ

کوئی ہم پر قابو نہ پائے گا۔ عرش کا پردہ ہمارے اوپر

عَلَیۡنَا وَعَیۡنُ اللّٰہِ نَاظِرَۃٌ اِلَیۡنَا

چھوٹا ہوا ہے اور حق تعالیٰ کی نظر ہماری طرف متوجہ ہے

بِحَوۡلِ اللّٰہِ لَا یَقۡدِرُ عَلَیۡنَا ۞

حق تعالیٰ کی مدد سے کوئی ہم پر قابو نہ پائے گا

سِتۡرُ الۡعَرۡشِ مَسۡبُوۡلٌ عَلَیۡنَا

عرش کا پردہ ہمارے اوپر چھوٹا ہوا ہے

وَعَیۡنُ اللّٰہِ نَاظِرَۃٌ اِلَیۡنَا بِحَوۡلِ اللّٰہِ

اور حق تعالیٰ کی نظر ہماری طرف متوجہ ہے حق تعالیٰ کی مدد سے

لَا یَقۡدِرُ عَلَیۡنَا ۞ سِتۡرُ الۡعَرۡشِ

کوئی ہم پر قابو نہ پائے گا۔ عرش کا پردہ ہمارے

مَسۡبُوۡلٌ عَلَیۡنَا وَعَیۡنُ اللّٰہِ نَاظِرَۃٌ

اوپر چھوٹا ہوا ہے اور حق تعالیٰ کی نظر ہماری

اِلَیۡنَا بِحَوۡلِ اللّٰہِ لَا یَقۡدِرُ عَلَیۡنَا ۞

طرف متوجہ ہے حق تعالیٰ کی مدد سے کوئی ہم پر قابو نہ پائے گا

وَاللّٰهُ مِنْ وَّرَآئِهِمْ مُّحِيْطٌ ۝

اور اللہ ان کو ہر طرف سے گھیرے ہوئے ہے

بَلْ هُوَ قُرْاٰنٌ مَّجِيْدٌ ۝ فِيْ لَوْحٍ

بلکہ یہ کتاب قرآن مجید ہے لوح

مَّحْفُوْظٍ ۝ فَاللّٰهُ خَيْرٌ حٰفِظًا

محفوظ میں پس اللہ ہی اچھا نگہبان ہے

وَّهُوَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ ۝ فَاللّٰهُ

اور وہ سب سے زیادہ رحم کرنے والا ہے پس اللہ

خَيْرٌ حٰفِظًا وَّهُوَ اَرْحَمُ

ہی اچھا نگہبان ہے اور وہ سب سے زیادہ رحم

الرّٰحِمِيْنَ ۝ فَاللّٰهُ خَيْرٌ

کرنے والا ہے پس اللہ ہی اچھا

حٰفِظًا وَّهُوَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ ۝

نگہبان ہے اور وہ سب سے زیادہ رحم کرنے والا ہے

۱؎ یہ آیت فَاللّٰهُ سے اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ تک تین بار پڑھی جاتی ہے اس لیے تین بار لکھی گئی ہے ۱۲ منہ

اِنَّ وَلِيِّۦَ اللّٰهُ الَّذِيْ نَزَّلَ

بیشک میرا مددگار اللہ ہے جس نے اُتاری

الْكِتٰبَ وَهُوَ يَتَوَلَّى الصّٰلِحِيْنَ ۝

کتاب اور وہی مددگار ہوتا ہے نیکوں کا۔

اِنَّ وَلِيِّۦَ اللّٰهُ الَّذِيْ نَزَّلَ

بیشک میرا مددگار اللہ ہے جس نے اُتاری

الْكِتٰبَ وَهُوَ يَتَوَلَّى الصّٰلِحِيْنَ ۝

کتاب اور وہی مددگار ہوتا ہے نیکوں کا

اِنَّ وَلِيِّۦَ اللّٰهُ الَّذِيْ نَزَّلَ

بیشک میرا مددگار اللہ ہے جس نے اُتاری

الْكِتٰبَ وَهُوَ يَتَوَلَّى الصّٰلِحِيْنَ ۝

کتاب اور وہی مددگار ہوتا ہے نیکوں کا

حَسْبِيَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَلَيْهِ

کافی ہے مجھ کو اللہ نہیں ہے کوئی معبود سوائے اُسکے اُسی پر بھروسہ کیا

۱؎ یہ آیت بھی تین بار پڑھی جاتی ہے اس لیے تین بار لکھ دی گئی ہے ۱۲ منہ

۲؎ یہ آیت سات بار پڑھی جاتی ہے اس لیے سات بار لکھ دی گئی ہے ۱۲ منہ

تَوَکَّلْتُ وَھُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ ط

میں نے اور وہ پروردگار ہے عرش عظیم کا۔

حَسْبِیَ اللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ ط عَلَیْہِ

کافی ہے مجھ کو اللہ نہیں ہے کوئی معبود سوائے اُسکے اسی پر بھروسہ کیا

تَوَکَّلْتُ وَھُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ ط

میں نے اور وہ پروردگار ہے عرش عظیم کا۔

حَسْبِیَ اللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ ط عَلَیْہِ

کافی ہے مجھ کو اللہ نہیں ہے کوئی معبود سوائے اُسکے اسی پر بھروسہ کیا

تَوَکَّلْتُ وَھُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ ط

میں نے اور وہ پروردگار ہے عرش عظیم کا۔

حَسْبِیَ اللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ ط عَلَیْہِ

کافی ہے مجھ کو اللہ نہیں ہے کوئی معبود سوائے اُسکے اسی پر بھروسہ کیا

تَوَکَّلْتُ وَھُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ ط

میں نے اور وہ پروردگار ہے عرش عظیم کا۔

حَسْبِیَ اللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ ط عَلَیْہِ

کافی ہے مجھ کو اللہ نہیں ہے کوئی معبود سوائے اُسکے اسی پر بھروسہ کیا

تَوَکَّلْتُ وَھُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ ط

میں نے اور وہ پروردگار ہے عرش عظیم کا۔

حَسْبِیَ اللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ ط عَلَیْہِ

کافی ہے مجھ کو اللہ نہیں ہے کوئی معبود سوائے اُسکے اسی پر بھروسہ

تَوَکَّلْتُ وَھُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ ط

کیا میں نے اور وہ پروردگار ہے عرش عظیم کا۔

حَسْبِیَ اللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ ط عَلَیْہِ

کافی ہے مجھ کو اللہ نہیں ہے کوئی معبود سوائے اُسکے اسی پر بھروسہ کیا

تَوَکَّلْتُ وَھُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ ۝ ط

میں نے اور وہ پروردگار ہے عرش عظیم کا۔

بِسْمِ اللّٰہِ الَّذِیْ لَا یَضُرُّ مَعَ اسْمِہٖ

اس خدا کے نام سے جس کے نام کے ساتھ کوئی چیز

یہ دعا تین بار پڑھی جاتی ہے اس لیے تین بار لکھ دی گئی ۱۲ منہ

شَیْءٌ فِی الْاَرْضِ وَلَا فِی السَّمَآءِ
نقصان نہیں پہنچاتی زمین میں نہ آسمان میں

وَھُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ۝ بِسْمِ اللّٰہِ الَّذِیْ
اور وہی سننے والا جاننے والا ہے اُس خدا کے نام سے

لَا یَضُرُّ مَعَ اسْمِهٖ شَیْءٌ فِی الْاَرْضِ
جس کے نام کے ساتھ کوئی چیز نقصان نہیں پہنچاتی زمین میں

وَلَا فِی السَّمَآءِ وَھُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ۝
نہ آسمان میں اور وہی سننے والا جاننے والا ہے

بِسْمِ اللّٰہِ الَّذِیْ لَا یَضُرُّ مَعَ اسْمِهٖ
اس خدا کے نام سے جس کے نام کے ساتھ کوئی چیز

شَیْءٌ فِی الْاَرْضِ وَلَا فِی السَّمَآءِ
نقصان نہیں پہنچاتی زمین میں نہ آسمان میں

وَھُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ۝ وَلَا حَوْلَ
اور وہی سننے والا جاننے والا ہے اور نہیں ہے قوت

ل یہ دعا تین بار پڑھی جاتی ہے اس لیے تین بار لکھ دی گئی ۱۲ منہ

وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ۝
اور نہ طاقت مگر ساتھ اللہ برتر و بزرگ کے

وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰہِ
اور نہیں ہے قوت اور نہ طاقت مگر ساتھ اللہ

الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ۝ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ
برتر و بزرگ کے اور نہیں ہے قوت اور نہ طاقت

اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ۝
مگر ساتھ اللہ برتر و بزرگ کے

وَصَلَّی اللّٰہُ عَلٰی خَیْرِ خَلْقِهٖ
اور رحمت کاملہ نازل فرماتے حق تعالےٰ اپنی بہترین

مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ اَجْمَعِیْنَ
مخلوق محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور آپ کی آلؓ و اصحابؓ سب پر

بِرَحْمَتِكَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ
اپنی رحمت سے اے ارحم الراحمین۔

تمت

درود تاج

درود تاج

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○

اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان رحم والا

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا

الٰہی ہمارے آقا و مولیٰ محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر

مُحَمَّدٍ صَاحِبِ التَّاجِ وَالْمِعْرَاجِ

رحمت نازل فرما جو صاحب تاج اور معراج

وَالْبُرَاقِ وَالْعَلَمِ ط دَافِعِ الْبَلَآءِ

اور براق والے اور جھنڈے والے ہیں جن کے وسیلے

وَالْوَبَآءِ وَالْقَحْطِ وَالْمَرَضِ وَالْاَلَمِ ط

سے بلا وبا قحط مرض اور دُکھ دُور

اِسْمُهٗ مَكْتُوْبٌ مَّرْفُوْعٌ مَّشْفُوْعٌ

ہوتا ہے آپ کا نام نامی لکھا گیا بلند کیا گیا قبول شفاعت کیا گیا

مَّنْقُوْشٌ فِی اللَّوْحِ وَالْقَلَمِ ط سَیِّدِ

اور لوح و قلم میں کھدا ہوا ہے آپ

الْعَرَبِ وَالْعَجَمِ جِسْمُهٗ مُقَدَّسٌ

عرب و عجم کے سردار ہیں آپ کا جسم نہایت مقدس

مُعَطَّرٌ مُّطَهَّرٌ مُّنَوَّرٌ فِی الْبَیْتِ وَ

خوشبودار پاکیزہ اور خانہ کعبہ و حرم پاک میں

الْحَرَمِ شَمْسِ الضُّحٰی بَدْرِ الدُّجٰی

منور ہے آپ چاشت گاہ کے آفتاب اندھیری رات کے ماہتاب

صَدْرِ الْعُلٰی نُوْرِ الْهُدٰی کَهْفِ

بلندیوں کے صدر نشین راہ ہدایت کے نور مخلوقات کی

الْوَرٰی مِصْبَاحِ الظُّلَمِ جَمِیْلِ الشِّیَمِ

جائے پناہ اندھیروں کے چراغ نیک اطوار کے مالک

شَفِیْعِ الْاُمَمِ صَاحِبِ الْجُوْدِ وَالْکَرَمِ

امتوں کے بخشوانے والے بخشش و کرم سے موصوف ہیں

وَاللّٰهُ عَاصِمُهٗ وَجِبْرِیْلُ خَادِمُهٗ

اللہ آپ کا نگہبان جبریل آپ کے خدمت گذار

وَالْبُرَاقُ مَرْکَبُهٗ وَالْمِعْرَاجُ سَفَرُهٗ وَ

براق آپ کی سواری اور معراج آپ کا سفر اور

سِدْرَةُ الْمُنْتَهٰى مَقَامُهٗ وَقَابَ قَوْسَيْنِ

سدرۃ المنتہی آپ کا مقام اور (قرب خداوندی) قاب قوسین کا

مَطْلُوْبُهٗ وَالْمَطْلُوْبُ مَقْصُوْدُهٗ وَالْمَقْصُوْدُ

مرتبہ آپ کا مطلوب ہے اور مطلوب ہی آپ کا مقصود ہے اور مقصود

مَوْجُوْدُهٗ سَيِّدِ الْمُرْسَلِيْنَ خَاتَمِ النَّبِيِّيْنَ

آپ کو حاصل ہے آپ رسولوں کے سردار نبیوں میں سب سے پیچھے

شَفِيْعِ الْمُذْنِبِيْنَ اَنِيْسِ الْغَرِيْبِيْنَ

آنے والے گنہگاروں کے بخشوانے والے مسافروں کے غمخوار

رَحْمَةٍ لِّلْعٰلَمِيْنَ رَاحَةِ الْعَاشِقِيْنَ مُرَادِ

دنیا جہان کے لیے رحمت عاشقوں کی راحت مشتاقوں

الْمُشْتَاقِيْنَ شَمْسِ الْعَارِفِيْنَ سِرَاجِ

کی مراد خدا شناسوں کے آفتاب راہِ خدا پر

السَّالِكِيْنَ مِصْبَاحِ الْمُقَرَّبِيْنَ مُحِبِّ

چلنے والوں کے چراغ مقربوں کے راہنما محتاجوں

الْفُقَرَآءِ وَالْغُرَبَآءِ وَالْمَسَاكِيْنِ سَيِّدِ

غریبوں اور مسکینوں سے محبت رکھنے والے جن و انس

الثَّقَلَيْنِ نَبِيِّ الْحَرَمَيْنِ اِمَامِ الْقِبْلَتَيْنِ

کے سردار حرمین کے نبی، دونوں قبلوں (بیت المقدس وکعبہ) کے پیشوا

وَسِيْلَتِنَا فِى الدَّارَيْنِ صَاحِبِ قَابَ قَوْسَيْنِ

اور دنیا و آخرت میں ہمارے وسیلہ ہیں وہ جو مرتبہ قاب قوسین پر فائز

مَحْبُوْبِ رَبِّ الْمَشْرِقَيْنِ وَرَبِّ الْمَغْرِبَيْنِ

ہیں دو مشرقوں اور دو مغربوں کے رب کے محبوب ہیں

جَدِّ الْحَسَنِ وَالْحُسَيْنِ مَوْلٰنَا وَمَوْلَى

حضرت امام حسنؓ اور حضرت امام حسینؓ کے جدِ امجد اور ہمارے اور تمام

الثَّقَلَيْنِ اَبِى الْقَاسِمِ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ

جن و انس کے آقا ہیں یعنی ابی قاسم محمد بن عبداللہ

اللّٰهِ نُوْرٍ مِّنْ نُّوْرِ اللّٰهِ يَآيُّهَا الْمُشْتَاقُوْنَ

جو اللہ کے نور میں سے ایک نور ہیں اے نورِ جمالِ محمدی

بِنُوْرِ جَمَالِهٖ صَلُّوْا عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَاَصْحٰبِهٖ

کے مشتاقو آپ پر اور آپ کی آل پر اور آپ کے اصحاب پر

وَسَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا۔

درود وسلام بھیجو جو بھیجنے کا حق ہے

درودِ تُنجّینا

درود تنجینا

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○

اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان رحم والا

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا

اللہ تعالیٰ ہمارے سردار حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور اُن کی آل پر ایسی

مُحَمَّدٍ صَلٰوۃً تُنَجِّیْنَا بِھَا مِنْ جَمِیْعِ الْاَھْوَالِ

رحمت و برکت نازل فرما جس سے ہمیں تمام ڈر خوف

وَالْاٰفَاتِ وَتَقْضِیْ لَنَا بِھَا جَمِیْعَ الْحَاجَاتِ وَتُطَھِّرُنَا

اور آفتوں سے نجات ہو جائے اور جس کی برکت سے ہماری تمام حاجتیں روا ہو

بِھَا مِنْ جَمِیْعِ السَّیِّاٰتِ وَتَرْفَعُنَا بِھَا عِنْدَكَ اَعْلَی

جائیں اور جس کی بدولت ہم تمام گناہوں سے پاک وصاف ہو جائیں اور جس کے

الدَّرَجَاتِ وَتُبَلِّغُنَا بِھَا اَقْصَی الْغَایَاتِ مِنْ

وسیلہ سے ہم تیری بارگاہ میں اعلیٰ درجوں پر متمکن ہوں اور جس کے ذریعے ہم زندگانی

جَمِیْعِ الْخَیْرٰتِ فِی الْحَیَاتِ وَبَعْدَ الْمَمَاتِ

کی تمام نیکیوں اور مرنے کے بعد کی تمام اچھائیوں سے بدرجہ نہایت فائدہ حاصل کریں

اِنَّكَ مُجِيْبُ الدَّعْوَاتِ وَرَافِعُ الدَّرَجَاتِ وَيَا

خدا نے پاک تحقیق آپ ہماری دعاؤں کے قبول فرمانے والے ہیں اور اے

قَاضِيَ الْحَاجَاتِ وَيَا كَافِيَ الْمُهِمَّاتِ وَيَا دَافِعَ

ہمارے درجات کو بلند کرنے والے اور ہماری حاجتوں کو بر لانے والے اور

الْبَلِيَّاتِ وَيَا حَلَّ الْمُشْكِلَاتِ اَغِثْنِيْ اَغِثْنِيْ

ہماری بلاؤں کو رفع کرنے والے اور ہماری سخت مشکلات کے حل کرنیوالے میری فریاد

اَغِثْنِيْ يَا اِلٰهِيْ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ○

کو پہنچیں اور لے اپنے حضور تک رسائی دیں میری عرض قبول فرمائیں الٰہی تحقیق تو ہی ہر چیز پر

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ

قادر ہے اے اللہ درود بھیج اوپر سردار ہمارے محمد جو نبی اُمّی پڑھے ہیں

وَاٰلِهٖ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ ○

اور آپ کی آل پر برکت اور سلامتی

كَفَاكَ رَبُّكَ كَمْ يَكْفِيْكَ وَاكِفَةً

تیرے پروردگار نے تیری بہت کفایت کی بہت سی مصیبتوں سے،

كِفْ كَافُهَا كَكَمِيْنٍ كَانَ مِنْ لُكَكٍ

ان مصیبتوں سے ایسے حفاظت کی جیسے کہ کمین گاہ میں لشکر سے کوئی بچ جائے،

تَكِرُّ كَرًّا كَكَرِّ الْكَرِّ فِيْ كَبَدٍ

یہ مصیبت مشابہ ہے ایسی جماعت سے جو ہتھیار سے لیس ہو یا نیزہ بردار ہو،

تَحْكِيْ مُشَكْشَكَةً كَلُكْلُكٍ لُكَكٍ

جیسے کہ مضبوط جوان گوشت سے بھرا ہوا اونٹ،

كَفَا مَابِيْ كَفَاكَ الْكَافِ كُرْبَتَهُ

پروردگار کفایت کرے اس چیز کی جو میرے ساتھ ہے میرے علم کے مطابق تمام رنج اور مصیبتوں سے،

يَا كَوْكَبًا كَانَ تَحْكِيْ كَوْكَبَ الْفَلَكٍ

اے ستارے تو ثبات اور بقا و روشنی میں آسمانی ستارے کی طرح ہے